

باب اول

# کورد گال نامک

تصنیف: اخوند صالح

وزیر کبیر خان میر احمد خان اول

حکمران قلات بلوچستان

---

باب اول

# کور دگال نامک



تصنيف — اخوند صالح

وزیر کبیر خان میر احمد خان اول

حکمران قلات بلوچستان



## پیش لفظ کوردگال نامک

گوردگال نامک ایک تاریخی کتاب ہے۔ جسے اخوند محمد صاحب زنگنه کرد بلوچ نے فارسی زبان میں سنہ ہجری ۱۲۵۹ھ مطابق ۱۸۵۹ء میں لکھی ہے۔ وہ اپنی کتاب کے پہلے باب میں اپنا شجرہ کو بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ وہ زنگنه کرد طایفے سے تعلق رکھتا ہے۔ جو بودی قبیلے کا ایک طایفہ ہے۔ مزید برآں وہ اپنے رشتہ داری کو براخونی کردوں سے ظاہر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ یہ دونوں طایفے بود کے فرزندان۔ براخم اور زنگان کی اولاد ہیں۔ بود خود امیر ماد کرد کا ساتواں بیٹا ہے۔

یہ کتاب بلوچوں کی تاریخ کو بیان کرتی ہے۔ جو نسلاً کرد ہیں۔ اور بوجہ اپنے فوجی نشان جو (مرغے کا قلغی تھا) جسے قدیم فارسی اور کردی زبانوں میں بلوچ کہتے ہیں۔ بعد میں یہ لوگ اسی نام سے موسوم ہوئے۔ کتاب کوردگال نامک کے مطابق اگر اد بلوچ ۸۵۳ سال قبل از مسیح قدیم بلوچستان (توران و مکران) میں وارد ہوئے ہیں۔ جبکہ ماد کرد امیر کیتباد نے مادستان اور فارس میں اپنی سلطنت کو تشکیل دی تھی۔ پھر کیتباد نے افراسیاب بادشاہ سلطنت توران کو شکست دیا۔ سلطنت توران ان پانچ خطوں۔ سفیدستان (مرکزی ایشیا کے خطے۔ ازبکستان، تاجکستان، کرغیزستان، ترکمنستان) کابلستان و زابلستان (موجودہ افغانستان) و توران و مکران (موجودہ بلوچستان) جب کیتباد بادشاہ۔ شمال کی طرف بلخ دارا سلطنت توران کے دارالخلافہ



پر حملہ آور ہوا تو اس کے براخوئی کر دیا اور ادرگانی کر دیا بلوچ افواج نے علی الترتیب  
توران (سطح مرتفع قلات) اور مکران پر حملہ کیا ان خطوں پر قابض ہو گئے۔

تورانی سلطنت کے حصے بخرے ہونے کے بعد کی قباد مار کر دے مفتوحہ  
سلطنت کے مختلف خطے اپنے قبائلی گروہوں میں تقسیم کر دیئے۔ براخوئی کر دوں کو  
خطہ توران (سطح مرتفع قلات) ملا۔ اور ادرگانی کر دوں کے حصے میں خطہ مکران آیا۔  
اس طرح ہر قبائلی گروہ اپنے تفویض شدہ خطہ میں مستقلاً سکونت اختیار کی۔ اسی طرح  
اس دوران میں زنگنہ کر دوں نے زابلستان (موجودہ سیستان) کا خطہ فتح کر کے  
اسے اپنا مستقل مسکن بنایا۔ مصنف کے اجداد زابلستان کے حکمران تھے۔ اسلام کے طلوع  
کے بعد ان کے ایک جد امجد نے زرنج دار الخلافہ زابلستان میں خلفائے بنی عباس  
کے دور خلافت میں ایک مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ خلفائے بنی عباس کی دور حکومت  
کی زوال اور منگول طاقت کے عروج کے ساتھ خاص کر۔ امیر تیمور گرگان کے ۱۳۸۳ء  
میں مہات کے دوران یہ مدرسہ تباہ ہو گیا۔ ان آفات کی نتیجے میں مصنف کا خاندان اقدار  
سے محروم ہو گیا۔ مگر خاندان کے افراد نے اپنے عالمانہ مشاغل کو ترک نہیں کیا۔ بس مصنف  
چند ساتھی طالب علموں کے ساتھ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے شیراز چلا گیا۔ اپنی  
تعلیم کی تکمیل کے بعد وہ زابل وارد ہوئے۔ جو زابلستان اس کا مسکن تھا۔

اس عرصہ میں میروانی بلوچ طایفہ خطہ توران (سطح مرتفع قلات) میں  
بلوچوں کی چوتھی حکومت کو قائم کیا۔ امیر میر و میروانی امیر کبیر براخوئی کر دیا بلوچ  
کی زیر سرپرستی میں تشکیل دے چکا تھا۔ اخوند محمد صاحب کتاب کے مولف کے وقت  
میں یہ بلوچ حکومت میر احمد کبیر (۱۶۶۶ء تا ۱۶۹۵ء) کے پیشوائی میں اپنے نقطہ عروج  
کو پہنچ چکی تھی۔ جو امیر میر و میروانی کے پندرواں جانشین تھا۔



اخوند محمد صالح کرد بلوچ تھا۔ وہ بلوچستان کے دار الخلافہ قلات۔ اسی ناطے سے آیا۔ جہاں اس نے دربار قلات میں۔ احمد کبیر کے والد امیر بلوچستان۔ امیر بالقاز دوئم کی ملازمت ۱۶۵۹ء میں اختیار کی۔ اخوند محمد صالح بڑا عالم فاضل ہونے کے علاوہ ایک بڑا مدبر، باتذہبیر۔ سیاست مدار شخصیت کا مالک تھا۔ چند سالوں کی ملازمت کے بعد۔ احمد کبیر نے ان کو وزیر اعلیٰ کے عہدے پر فائز کیا اس حیثیت میں اس نے پانچ براخونی کرد بلوچ حکمرانوں کی خدمات سرانجام دیں جنکے اسماء اس طرح ہیں میر احمد کبیر۔ میر اب سر مچا۔ سمندر سخی۔ احمد پارسا، عبداللہ و قاسم کوہی۔ چونکہ اخوند لا ولد فوت ہوا لہذا ان کے بھتیجے اخوند محمد حیات ولد اخوند شہدادان کے جانشین بنے۔

اخوند محمد صالح نے ایسی اہم تاریخی اور قابل قدر سرگزشت قدیم بلوچستان کے کرد بلوچوں کے بارے میں بیان کی ہے۔ جس کے بارے میں اب تک کسی کو معلوم نہ تھا۔ اور وہ طاق نیاں کے اندھیرے میں محو تھا۔ تاریخ کی دنیا میں مسودہ کو ردگال نامک کا انکشاف درحقیقت ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔

اگر کتاب کا مسودہ منکشف نہ ہوتا تو بلوچستان کی تاریخ کے بہت سے صحیح حقائق ہم سے پوشیدہ رہتے۔ بہت سے تاریخی واقعات جن کا اخوند محمد صالح نے اپنی کتاب میں تذکرہ کیا ہے بہت دلچسپ ہیں اور بعد کے دنیا کے جدید کے تاریخ کے محققین نے انکی تصدیق کی ہے۔

مثلاً اخوند تفصیل سے کرد بلوچوں کی سکندر اعظم کی فوجوں سے لڑائیوں کے واقعات بیان کرتا ہے۔ جبکہ یہ بادشاہ اپنے وطن واپسی پر جنوبی بلوچستان



سے گذر رہا تھا۔ بعد میں جب بلوچستان پر انگریزوں نے قبضہ کیا اور ان کے پولیٹیکل افسروں نے بلوچستان کے اضلاع پر گزٹریٹر لکھے تو لسبیلہ کے گزٹریٹر کے مصنف۔ ایم۔ آر۔ ہیوز ممبر آئی۔ سی۔ ایس نے تاریخ کے باب میں انخوند محمد صالح کی بیان کردہ بلوچوں کی سکندر اعظم کی فوجوں کے ساتھ لڑائیوں کی تصدیق کی ہے۔

گزٹریٹر کی تفصیل اس طرح ہے۔

وہیہاں برچس نے کمپ لگایا۔ اور ملک کے اسی حصہ میں لیونا تو س نے اوریتی اور ان کے معاہدہ میں کو ایک بڑے جنگ میں شکست دی۔ جس میں چھ ہزار قبائلی مارے گئے اس فتح یابی کے بعد کہتے ہیں۔ سکندر اعظم کا لیونا تو س کو سونے کا تاج پہنانے کی رسم ادا کی گئی۔ لسبیلہ گزٹریٹر صفحہ ۲۱۹ دونوں راوی ایک نقطہ پر اتفاق نہیں کرتے۔ یعنی میدان جنگ میں قبائلی مقتولین کی تعداد کے بارے میں انخوند بیان کرتا ہے۔ کہ اس لڑائی میں دس ہزار بہادر کرد بلوچ مارے گئے جبکہ سکندر کے مورخین اوریتی قبائل کی مقتولین کی تعداد چھ ہزار بتاتے ہیں۔

دوئم کہ انخوند محمد صالح کی تاریخی مسودے آٹھ براخونی کرد بلوچوں کے طالیفوں کے امراء کیکانی۔ گورانی، سارونی۔ غزوری۔ مشکانی۔ آرمیلی۔ بولانی۔ گرشیکانی کے جو شجرے بیان کئے گئے ہیں۔ توران (سطح مرتفع قلات) کے خطہ میں آج تک ایسے پہاڑ۔ پہاڑی چوٹیاں۔ وادی۔ دریا۔ گاؤں۔ شہر موجود ہیں جو انہی امراء کے شجرہ میں بیان کردہ ناموں سے موسوم چلے آ رہے ہیں۔ اسی طرح خطہ مکران میں بھی۔ ایسے پہاڑ۔ پہاڑی چوٹیاں۔ وادیاں۔ دریا۔ گاؤں۔ شہر



موجود ہیں جو امرائے اکمراد بلوچ قبائل اور گانی۔ ماہلی۔ کرمانی کے شجرہ میں بیان کردہ ناموں سے موسوم چلے آ رہے ہیں کور دگال نامک کے انکشاف سے پہلے یہ نام ہمالے کے لئے ایک معممہ تھے۔ مگر ہم اخوند کے مشکور ہیں کہ انہوں نے اس معممہ کو حاصل کر دیا۔

سوئم۔ کہ کور دگال نامک میں قدیم بلوچستان کے باشندوں اور قدیم سندھ کے باشندوں کے آپس میں سماجی۔ سیاسی۔ معاشی تعلقات پر کافی روشنی ڈالی ہے۔ جسکے متعلق عموماً عالم فاضل بے خبر تھے۔ اخوند نے سندھ کے یہ تین اہم گروہ قبائل۔ بنیان۔ تاکین۔ اور مومیدان کے بارے میں تفصیلات سے بیان کی ہیں ان کا یہ تذکرہ بہت زیادہ تاریخی صداقت کا حامل ہے۔ کیونکہ بعد کے ادوار کے سندھ کے تمام مورخین۔ جیسے علی کوئی مصنف چچ نامہ میر معصوم مصنف تاریخ معصومی۔ میر علی شیر قانع ٹھٹھوی مصنف تحفۃ الکرام نے اپنے تاریخی تصنیفات میں ان تینوں گروہ قبائل کے سندھ کے اصلی باشندہ ہونے کا تذکرہ کیا ہے۔

چہارم۔ بلوچستان میں ایک انگریز پولیٹیکل آفیسر ڈینس برے جس نے اپنی ملازمت کے دوران چار سال بلوچستان میں گزارے اور اپنے پیش روؤں سے آزادانہ طور پر براہوئی زبان کا مطالعہ شروع کیا۔ وہ اپنی کتاب تعارف نامہ میں یوں رقم طراز ہوتا ہے (براہوئی زبان کی تعارف اور صرف نحو، براہوئی کون ہیں۔ اور کب وہ بلوچستان میں وارد ہوئے ہیں۔ ایسے سوالات ہیں جن کے جوابات کا اب تک انتظار ہے۔ براہوئی قبائل کی نسلی اصلیت اور انکے زبان کے بارے میں مسٹر ڈینس برے کی غلط فہمیوں کو دور کرنا درحقیقت مصنف تاریخ مردوخ



شیخ محمد مروخ کردستانی اور مصنف کوردگال نامک۔ اخوند محمد صالح زنگنه کرد بلوچ کا عظیم الشان کارنامہ ہے اگرچہ مسوہ کوردگال نامک حال ہی میں انکشاف ہوا ہے مگر تاریخ مروخ ایک آئی اور بہت مشہور کتاب ہے اور غالباً اس صلوٰۃ کے شروعات میں چھپی ہے یہ عجیب بات ہے کہ تاریخ مروخ - حبیبی مشہور کتاب مسٹر ڈینس برے کے نظروں سے اوجھل رہی۔ جبکہ وہ براہوئی قبائل کی نسل اور زبان کے بارے میں تحقیق کر رہے تھے میرے خیال میں اگر وہ تاریخ مروخ کا مطالعہ کرتے تو وہ اپنے رائے کو براہوئی قبائل کی نسل اور زبان کے بارے میں تبدیل کرتے اور اس مسئلہ کو معہ نہ کہتے۔ مسٹر ڈینس برے کی تاریخ مروخ کے حوالہ نہ دینے کے دو وجوہ ہو سکتے ہیں ایک ممکن وجہ یہ ہو سکتی ہے۔ کہ اسے تاریخ مروخ کے بارے میں علم نہ ہوگا۔ دوئم کہ اگر اسے علم تھا۔ تو اسنے قصداً اسکے حوالے کو نظر انداز کیا۔ تاکہ براہوئی مسئلہ زیادہ پیچیدہ اور امر متنازعہ بنے بہر حال یہ امر عجیب خود تعجب خیز ہے کہ ڈینس برے جیسے عالم فاضل شخص۔ بین الاقوامی شہرت کے حامل کتاب تاریخ مروخ کے وجود سے بے خبر ہوئے۔ بہر حال ہم شیخ محمد مروخ کردستانی مصنف تاریخ مروخ اور اخوند محمد صالح مصنف کوردگال نامک کے بے حد ممنون ہیں۔ کہ انہوں نے ایک اہم تاریخی متنازعہ فیہ مسئلہ سے پردہ اٹھایا۔ جبکی وجہ سے ہر مثلثی علم پر لیشان تھا۔

اب ان دو تاریخی دستاویزات کے موجودگی میں ہم اس قابل ہیں کہ ہم صحیح طور پر جان سکیں کہ براخوئی قبائل کون ہیں اور کہاں سے موجودہ بلوچستان کی سرزمین پر وارد ہوئے ہیں۔ اور کیسے بلوچ نسل کے اس بڑے گروہ نے اس عرصہ دراز میں براخوئی بلوچ کے نام سے موسوم ہو کر وجود میں آیا۔ اسی طرح مصنف کوردگال نامک نے ان کی زبان کے معنی کو حل کر دیا ہے۔ اسی مصنف کے



مطابق جب براخوئی کرد بلوچ نے سلطنت - توران کے خطہ توران کو فتح کیا۔ تو اس خطہ میں تورانی سلطنت کی تشکیل کے ابتدائی دور سے بائیس ترک قبائل اسی خطے میں سکونت پذیر تھے چنانچہ انہوں نے فاتح براخوئی بلوچ کے امیر کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا۔ چنانچہ براخوئی کرد بلوچوں اور ان ترک قبائل کے حطاط ملط ہونے کے بعد بلوچی زبان کے متاثر ہوئے تورق زبان - موجودہ براہوئی زبان کی شکل میں عالم وجود میں آئی۔ مسودہ کھورد گال نامک کے اہم تواریخی نفاظے قارئین گرامی کے دلچسپی کے لئے مختصراً بیان کئے گئے۔

آغا نصیر خان احمد زئی بلوچ

۱۸۔ سریاب روڈ کوئٹہ

مورخہ ۲۶ / ۸ / ۹۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَسُبْحَانَ الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمَهُ  
وَنَفَهُ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ حُكْمَهُ ، وَظَهَرَ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ حِكْمَتَهُ وَبَانَ فِي  
كُلِّ مَصْنُوعٍ لَطِيفَتَهُ صُنْمِهِ ، نَحْمَدُهُ عَلَى نِعْمَتِهِ عِزْرِنَا بِمَوْ هَبَةِ الْعَقْلِ  
الَّذِي اخْتَضَّ مِنْ سَائِرِ الْحَيَوَانَ بِهِ ، فَوَجَبَ عَلَيْنَا بِذَلِكَ حُجَّتَهُ  
وَلَزِمْنَا مَقَهُ عِبَادَتَهُ وَالْإِقْرَارُ بِرُبُوبِيَّتِهِ فَأَوْصَلَى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ  
عَبْدِهِ وَرَسُولِهِ وَعَلَى آلِهِ مِنْ آهِلِهِ

من که آخوند صالح پسر آخوند سلیمان پسر آخوند داود پسر آخوند محمود پسر آخوند موسی  
پسر آخوند مبارک پسر آخوند احمد پسر مصطفی پسر لیث پسر حبیب پسر خلف پسر تقی پسر عثمان  
پسر ایاس پسر عمران پسر یعقوب پسر عیسی پسر منجر پسر بهادر پسر شاه بیگ پسر ملک پسر بهمن  
پسر ایک پسر بل بیگ پسر احمد پسرستان پسر عارث پسر سراج پسر برسان پسر جابر پسر  
معین پسر ملان پسر حکم پسر باشار پسر احمد پسر آبان پسر تراب پسر عبید پسر عیسی پسر سعید  
پسر بکر پسر خلف پسر سوید پسر اورام پسر تیرداد پسر بیکه پسر شاکان پسر سران پسر سلم پسر شهاب  
پسر گناد پسر سلیمان پسر گودرز پسر تیرداد پسر ستم پسر مرداد پسر رباک پسر شیرباز پسر بهرام پسر رانک  
پسر رمان شیر پسر مردان پسر بدلیس پسر بهران پسر بیستوت پسر شاه میر پسر نژد پسر وندان  
پسر سیادش پسر فراد پسر بیدار پسر نیامک پسر نوجهان پسر نهراب پسر بوردگان پسر  
کودنگ پسر اسپید پسر فیروز پسر بزسان پسر پاتاک پسر باگیل پسر مَرزک پسر فسرک پسر  
کانان پسر عثمانک پسر زرکان پسر دینده پسر خانی پسر باجل پسر مانور پسر حُرْمُز  
پسر صابول پسر ندران پسر سوید پسر راین پسر رشوان پسر زاخو پسر شوهان پسر  
زینل پسر یازو پسر کوساد پسر گیل پسر راسن پسر باشان پسر آرین پسر دلفان  
پسر سلدوز پسر کولک پسر شبان پسر غدیر پسر تور پسر زنگان پسر بود پسر ماد



پسر جیگ پسر تاگاز پسر منگور پسر گاور پسر کاد پسر بازو پسر سوبار پسر میران پسر  
وان پسر گورگ پسر شومان پسر شکاک پسر سنجار پسر سامون پسر زاران پسر خوشاؤ  
پسر سخکار پسر دراج پسر زنگان پسر راسن پسر خچرکش پسر ماد بزرگ پسر غوران  
پسر شود پسر ترخان پسر نیشدر پسر بلگار پسر زوخ پسر بنور پسر رودین پسر گیور  
پسر آریں پسر میتان پسر بوغاز پسر کارداک پسر خنزر پسر ترک پسر کومر پسر  
یافث پسر نوح علیه السلام - من که از قبیلہ اکراد زنگنه استم - که یک عشیره طایفه بودی است  
با اکراد براخوی قرمت نسلی دارد - که جدا علی این هر دو عشیره - بود - است - طایفه بودی  
خودش از هفت طوایف قبیلہ اکراد - ماد - است - بود - دو - فرزند داشت - براخم و زنگان -  
در ابتدا - اولاد - این دو پسرے - بود - به نام طایفه بودی اشتہار یافتند - و بعد از آن  
بہ بیت انزایش نسلی - طایفه بودی - بہ دو عشیره بزرگ - براخوی و زنگنه منقسم شدند -

راویان اکراد - روایت می کنند - کہ اکراد مردمانی هستند کہ چند ہزار سال  
پیش از میلاد - مسیح - بہ اراضی کہ در جنوب آرمستان واقع است - آذربایجان  
نام دارد - آمدہ آند - بوجہ آمد - ایشان در دور قدیم بہین ناحیہ بنام مادستان موسوم  
شدہ - شہرت یافتہ است و از این جاہ بہ سمت مشرق و مغرب و جنوب پراگندہ  
شدہ آند کہ کنونی ایشان کہ در جنوب افریقایان واقع است ہنوز ہم بہ نام کردستان  
موسوم است - روایان متفق آند - کہ مسکن ابتدایہ اکراد - در آسیائے مرکزی بودہ  
است و از آنجا بہ سواحل جنوبی بحر خزر آمدہ آند - و متدرجاً در امتداد زبان  
سلسلہ جبال زاگروس کہ در سمت جنوب مادستان واقع است - بہ سمت مشرق  
خوزہ و جملہ پراگندہ و منتشر شدہ آند - و در ہمین آماکن سکونت درزیدہ  
آند - و در ابتدا - روابط اکراد - تا ظہور کیتقاد کرد و زمان تشکیل دولت ماد - با شومرو  
اکاد و کلیدہ و آشور و عیلام و بعد از آن با پیش داریاں بودہ است پس آنگہ  
اکراد ماد - از سمت شرق بہ سمت شمال غربی ایران آمدند - و در آن جا  
سکونت گزیدند - از قرن سہ صد تا حدود قرن بیست و یکم قبل از مسیح - این  
گروہ فرقة فرقة بودہ آند - و ہر فرقة دارائے یک رئیسے بودہ است - و در  
این آیام بہ حالت تفرقة و ملوک الطوایفی بودہ آند - ہر یک در سمتی توطن داشتہ آند

دہر قبیلہ در تحت ریاست - یک حکمدار سے زندگی گانی کردہ آندہ در۔ زمانہ کہ خاندان  
 پیش دادیان در ماد و پارس۔ سلطنت خود۔ را تشکیل دادند۔ روابط اکراد ماد۔  
 با حکمداران پیش دادیان منسب شدتاً تا تابع دولت پیش دادیان زندگی گانی سے  
 گذاردند در قرن نهم قبل از مسیح۔ گر شاسب۔ آخرین بادشاہ سلسلہ پیشدادی۔  
 پسر و شتاب۔ پسر تہاسب۔ پسر منوچہر۔ پسر ایرج۔ پسر فریدون۔ پسر اسپتہان  
 پسر جمشید۔ جہاں جہانی را بہ رود گفت۔ حملات سلاطین آشور بکشور ماد و پارس  
 شروع شدہ۔ گردوائے اکراد۔ ماد۔ ناچار شدہ آندہ۔ کہ ہر اے حفظ کشور  
 خود یک سلطنت مستقلی را۔ در برابر دولت مقتدی آشور تشکیل بدھند۔ عموم سران  
 و سرداران ماد بزرگ و ماد کوچک۔ اکراد پارس و گیل و دیلم و خزر۔ در یک مجلس  
 گرد آمدہ پس از مشاورت طولانی۔ بالاخر کیتباد کرد۔ کہ رئیس یکے از قبائل ماد بود۔ کہ  
 بہ عقل و دانیش و عدل و کار دانی یکتا و معروف بودہ است۔ بہ مقام سلطنت منتخب  
 کردند۔ افزایش بادشاہ توران۔ بر حسب قرابت داری با پیش دادیان وراثت خود را  
 مستحق مقام سلطنت ماد و پارس میدانست کہ از۔ نسل۔ تور بودہ است۔ و سلسلہ  
 نسب تورانیان بہ پیشدادیان منسبتی میشود۔ بہ این جہت او بہ کیتباد تسلیم نہ  
 شد۔ و سلسلہ محاربت را بنا کرد۔ کہ در نتیجہ این مخالفت جنگ توران با ماد  
 و پارس بنا میشود۔ کیتباد۔ اورا۔ در جنگ ہزیمت سے دید۔ و بر کشور توران  
 قابض سے شود۔ چون سلطنت توران بر این منطقہ کہ انہارا۔ سفستان و کابلستان  
 و خابستان و توران و مکران سے گفتند۔ مشتمل بودہ است۔ کیتباد بعد از مسیح  
 و نمرت۔ طوایف اکراد را در این منطقہ توطن کرد۔ اکراد زنگنہ را در زابلستان۔  
 اکراد براخونی را در توران۔ اکراد۔ ماملی و ادرگانی و کرمانی را در کرمان۔ برائے حفظ و  
 نگاہ بانی سرحدات شرقی سلطنت مادستان تبارادر بہین سرزمین ہا۔ متوطن کرد۔  
 تاکہ در ہنگام۔ شورش و آشوب گیتی۔ جلوہ گیری دشمن را بکنند۔ چون  
 طوایف اکراد متذکرہ بالا۔ در بہین سرزمین ہا۔ مستقلاً اقامت ورزیدند۔ و با وظیفہ  
 حفظ سرحدات سلطنتی مشغول شدند۔



## در بیان مدرسہ اسلامی

از دور قدیم - زرنج - پایہ تخت زابلستان بوده است ساکنان زابلستان - بعد از ظهور اسلام - مشرت بہ اسلام شدند - در عہد خلیفہ - حضرت عمر رضی اللہ عنہ زرنج فتح شد - از دست - عاصم بن عمرو - کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ - اورا ہرے گشودن بہستان مامور کردہ بود - امیر - اورام - رئیس اکراد زنگنہ - کہ در پشت چہل و نہم جد اعلیٰ راقم الحروف نے باشد - اجداد من - بعد از قبول اسلام - بہ تشہیر اسلام پرداختند - در - دور سلطنت - امیر محمود غازی پسر امیر سبکتگین - امیر غزنہ در - سے صد و نو دو نو ہجری - مملکت خود - را توسعہ دادہ - زابلستان را در تصرف خود آورد - در این اثنا - رئیس اکراد زنگنہ - امیر سراج بود - کہ در پشت سی و سیم - جہد من سے باشد - اساس یک مدرسہ اسلامی را - در زرنج بہاد - کہ مردمان را - از طریقت اسلام ملام دار سازد - واز رہے بے دینی روگردان کند - کہ در - دور خلافت عباسیہ از - ہر شو - سر برداشتہ بود - در تحت سرپرستی رؤسائے اکراد زنگنہ - در ضیاء پاشی طریقت اسلامی - این مدرسہ - شہرت زیادے یافت - و دانش جویان این مدرسہ - بعد از تحصیل علوم اسلامی طریقت اسلامی را تشہیر دادہ - نور اسلام را بہ اطراف داکانہ پراگندیدہ و این سلسلہ درس و تدریس - مدرسہ جریان داشت - کہ ناگاہ امیر تیمور گرگان - از ماورالنہر در ہفت صد و ہشتاد و پنج ہجری بزابلستان کہ بہ مرود - زمان بنام سیستان معروف شدہ بود - تاخت و تاز کرد - در زرنج - پایہ تخت سیستان یک محاربہ صعوبت بین امیر تیمور و امیر قطب الدین - امیر سیستان بہ وقوع آمد - زرنج را امیر تیمور محاصرہ کرد - سیستان ما ہزیمت خوردند - حکمداران تیمور - مردمان شہرستان را تہ تیغ کردند - در این - محاربہ جہدم امیر قیصر زنگنہ کشتہ شد - چون عمارت مدرسہ از زرنج شہر برد - اورا - تاراج کردہ منہدم کردند بیشتر بخش کتب خانہ زیان شد - و سلسلہ درس و تدریس موقوف گردید - بعد از فرو آمدن جنگ و جدل و کشت و خون - امیر خلف پسر امیر قیصر بہ شہرستان زابل با خویش و اقارب منتقل شدہ مستقلاً

سکنتی شد۔ در این جا۔ یک مدرسہ کوچک را دوبارہ باز کرد۔

و بہ درس و تدریس اسلامی پرداخت۔ آند کے کتب دینی و دستاویزات تواریخی کہ از دست برد۔ لشکریاں تیموری باقی مانده بود۔ با خود ببرد۔ تا زمان سلطنت خانوادہ۔ صفوی سلسلہ درس و تدریس این مدرسہ جریان داشت۔ تاجیہ قندھار کہ علاماً بنائے فساد و جنگ و جدال و نزاع مابین سلطنت ایران و مملکت مغول ہندستان بودہ است۔ درس یک ہزار و پنجاہ ہجری۔ یک من قشہ طولانی برائے تصرف۔ تاجیہ قندھار۔ بین شاہ عباس دریم صفوی فرمان روائے ایران و شاہ جہاں مغول بادشاہ ہند برپا شد۔ شاہ عباس در این کشمکش فیروزی یافت۔ شاہ جہاں را بخت یادوری نہ کرد او توانست کہ تاجیہ قندھار۔ را۔ بار دیگر در زیر نگیں فرمان روائی خویش بیاورد۔ در این صورت۔ در ایالت قندھار۔ طوائف الملوک جا گرفت۔ در امن و آمان بلذات اطراف دکنان شکل آفت۔ بہ این جہت سلسلہ درس و تدریس مدرسہ زابل منقطع شد۔ بعد موقوفیت درس و تدریس مدرسہ فرصت یافتم بہ این جہت بخاطر داشتیم کہ ملک جواہر سنگ را حرکت بدیم و قصہ پاریزہ تا بیخ قدیم اکراد بلوچ زابل و توران و مکران را کہ در اوراق تاریخی مرقوم بودہ است۔ و از آن آند کے۔ کہ بعد از پورش و بیخار ہائے تیمور گرگان از تلف شدن۔ باقی مانده بودہ است۔ بار دیگر در منبسط تحریر بیارم۔ تاکہ دل بستگی خود را۔ با آن سرداران نامدار اکراد بلوچ نشان دادہ نیکوکاری سربازان و ہستیان اکراد بلوچ۔ زابل و توران و مکران را مانند کوکب گردون جلائے ابدی بخشم۔ تا آنکہ اوصاف حمیدہ و خدمات جلیلہ و کار پر دانی ایشان در اطلاق نیاں فرود نہ آید۔ بقدر خویش آنچه مطلع و معلوم است۔ عمل ظہور۔ در سن ہجری یک ہزار و ہفتاد و ہفتم۔ پازدہ۔ ریح اثنی آدودہ۔ این کتاب را کورد گال نامک۔ نام نہادہ شد۔ از این جہت۔ کہ از اول تا آخر بیان تاریخ ہماں گروہ اکراد۔ ماد۔ است کہ قریب بہشت جد پنجاہ سال قبل از میح۔ بعد از تشکیل سلطنت مادستان۔ در این سرزمین ہا آمدہ۔ مسکن پذیر شدہ اند۔ و این گروہ اکراد ماد۔ بر طوائف۔ زنگنہ۔ براخونی مانی۔ آدرگانی و کرمانی مشتمل بودہ است۔ کہ اولین بار۔ ہمرکاب بادشاہ مادستان۔ کیقباد ماد کرد۔ در منطقہ ہائے ندرنگ و توران و مکران وارد گردیدہ آند۔



## در بیان اکواد زنگنه

اکواد زنگنه از همان طایفه اکواد هستند که اکواد شرقی نامیده شده اند - یعنی همان گروه - که از جانب شرق آمده داخل مادستان شده اند - و از این جانب به سمت جنوب و مغرب کوچ کرده - در منطقه کنونی - که موسوم به کردستان است - سکونت ورزیده اند - بر طبق تواریخ قدیمه - گروه شرقی که - ماد - نامیده شده است - هفت طایفه بوده اند - که از این قرار اند - پارتاسی - بوز - آستروشات آری نانت - بودی ماژو دیلمان - بعد از مرور زمان - طایفه بودی به دو عشیره منقسم شده است زنگنه و براخوی - این - عشایر - اولاد دو فرزند - بُرد - بستند - که براخم و زنگان نام داشته اند - به این جهت - ذریات ایشان - به نام زنگنه و براخوی - اشتهار یافتند - شجره زنگنه به این نحو است - نوح علیه السلام - یافث کومر - مُترک - خَزَنَد - کار داک - بُوغانز - میتان آرین - گیور - رودین - سور - دَخُو - بُلگار - پَشَدَر - ترعان - شود - عوران - ماد بزرگ چَرکَس - راسن - زَنگان - دِراج - خَنکار خوشاؤ - گورک - دان - میران - سوبار - پازو - کاد - گاور - مَنگور - تاگاز - جِیک - ماد کوچک -

ماد کوچک - هفت پسر داشت - که اسمائے ایشان به اینا خواست - پارتاسن - آستروشات آری نانت - بوز - ماژو - بُرد - دیلمان - پسرے و سے که - بود - نام داشت - او دو پسر داشت - زَنگان و براخم - نسب نامہٗ آفتاب - زَنگان که به مرور زمان - به عشیره زنگنه - شهرت یافتند - به این خواست - ماد کوچک بُرد - زَنگان - تور - غدیر - شَبان - کوبک - سَلدوز - دَلغان - آرین - باشمان - راسن - گیل - کوسار - پازو - زیل - شوهان - زانجو - رشوان - رامیس - سوید - نَدلان سابول - مَحْرَمَز - باجَل - خانی - دینه - زَنگان - شوآنک - کاندان - فزکی - مَزَنگ - باگیل پاتاک - برسان - فیروز - اسپید - کورنگ - بُورگان - مَهلب - نوجهاں - سیامک بیدار - فرماد - سیادش - دَمان - نودز - شاه میر - بیسوت - مهران - بدیس - مردان - روان شیر - رانِبک - بهرام - شیر بُرُز - بُراک - مَرداد - رُتم - تیرداد - گوؤز - رسان - کُباؤ

گرشاب - سلم - سنان - شاگان - بیکر - تیرداد - اورام - سوید - خلف - بکر - سعید -  
 عیسی - عبید - تراب - آبان - احمد - باشار - حکم - مهران - معین - جابر - برسان - سراج  
 حارث - سنان - احمد - یلی بیگ - ایک - بہمن - ملک - شاہ بیگ - بہادر - سخر عیسی  
 یعقوب - عمران - ایاس - عثمان - قیصر - خلف - حبیب - لیث - مصطفیٰ - احمد  
 مبارک - موسیٰ - محمود - داود - سلیمان - صالح آن گاہ کہ کیتباد - مادکرد - فرمان روئے  
 مادستان و فارس - امارت زابلستان - رابہ اکراد - زنگنه تفویض نمود - امیر سوید - رئیس  
 طایفہ زنگنه بود - و خانوادہ این رئیس تا خروج سکندر بادشاہ ریاست مقدونہ یونان -  
 بر - زابلستان حکمرانی - راندہ - آند - بعد از سوید - پسرش - نذران - پسرش - ساہول -  
 پسرش - پسرش - پسرش - پسرش - دلیزہ - پسرش - پاتاگ - پسرش - برسان - بر -  
 زابلستان حکمرانی کردہ آند - چون تفصیل - اخبار حکمرانی - این مدد سائے اکراد زنگنه - در تازہ  
 و تازہ - امیر تیمور گرگان - مدہفت مدو ہشاد و پنج ہجری تلف شدہ اند - زیرا در این  
 باب تحریر سے دست نداریم - کہ تفصیل انہا را بیان کنیم البت - این قدر معلوم  
 است - کہ سکندر مقدونی ہنگامے کہ - دوران تسخیر فارس - بہ تعاقب دارا رو بہ  
 ولایات شرق نہاد - امیر برسان - امیر ولایت زابلستان بود - کہ مورخین یونانی این  
 منقطعہ را - زندگانی - نامیدہ آند - کہ از - زندگ مشفق است - امیر برسان  
 چارہ دیگر ندید - و سکندر - را - بیعت کرد - و سکندر - اورا - بہ خلعت فاخرہ بوزیر  
 در حکمرانی اش برقرار بماند - و - اورا محن خود خواند - چون سکندر در سے مدہ بیت  
 و سے سال قبل از مسیح بہ بابل - بازگشت کرد - در آنجا - فرمان یافت - بعد  
 از مرگ اش - کشاکش صعب - بین سر لشکران اش - بر جانشینی و سے - برپا شد -  
 انجام کار - سلطنت پہنادر سکندر - را - سرداران لشکرش بین خود منقسم کردند  
 سلطنت مشرقی کہ مشرق بر مادستان و فارس بود - سر لشکر سیلوکوس را تفویض شد - سیلوکوس  
 و خانوادہ اش امیر برسان را - بر امارت زابلستان - برقرار کردند از این جهت - بعد  
 از برسان - پسرش فیروز - پسرش اسپید - پسرش کورنگ - پسرش بودگان بر  
 زابلستان حکومت کردند - و بہ سبب عدل گستری خویش نامور گشتند - در - سال  
 دو صد و چہل پنج قبل از مسیح - اشک - امیر - بلخ - کہ اورا یونانی ہا - باختریا -



نامیده اند - اساس فرمان روائی خود را نهاد - که بعد از او - خاندان اش به نام سلسله  
 آشکانی شهرت ورزید - پیرداد - اول نواسه امیر اشک - سایر سلطنت ماد و پارس  
 را مغلوب و مقهور کرده - در زیرنگین خود آورد و زابلستان هم در تحت فرمان روائی  
 آشکانیان آمد که فرمان روائی اکراد زنگنه - در زابلستان سقوط یافت - سبب و  
 علت اش این بود - که در آشنائے فرمانروائی - بهر داد اول - حکمران آشکانی بعضی امارت  
 علم سرکشی را بلند کردند و باو سے اظهار خصومت را کردند - بعد فرد کردن - این  
 شورش با وضع حکمرانان تابع وزیر دست - مشبه شد - از آن جهت - بهر داد  
 اول - فرمان روا - در ولایت بائے - دور دست - حکمرانان محلی را معزول نمود -  
 در بجائے ایشان - شهزادگان آشکانی را تعیین نمود - باین وجه حکمرانی بردگان زنگنه  
 در زابلستان به اختتام رسید - و سنابار - شهزاده آشکانی بر مسند ولایت نشست -  
 و اینطور پس فرمان روائی او در زابلستان صورت گرفت - بعد از فرمان یافتن  
 سار بارپسرش گوندوس بر مسند امارت نشست - بنگامے که او این جهان فانی را  
 گذاشت - پسرش گودا - زمام امارت را در دست گرفت - پس از گودا - ارشم -  
 و هوشنگ و سنابار دوم و گرشاب - پے در پے بر امارت زابلستان حکمران ماندند -  
 تا آنکه ترکان کوشان خسروغ کردند -

## در بیان اکراد براخوئی

اکراد براخوئی - یکے از طوائف بزرگ و معروف اکراد است - کہ کذب آرائی و ملک گیری ایشان مانند - دیگر طوائف اکراد - در اکناف و اطراف دنیا اظہر من الشمس بوده است - کہ خامہ عنبر شامہ از تحریر اوصاف حمیدہ ایشان قاصر و عاجز است قریب ہشت صد و پنجاہ سال قبل از مسیح - بعد از قیام سلطنت اکراد ماد کزہ - در مادستان و پارس - کہ بہ نام سلطنت مادستان و پارس شہر یافت اکراد براخوئی - اولیں باز - ہرکاب بادشاہ ماد کرد - کیقباد - در مرزو بوم بلوچستان وارد شدند - و بادشاهی آن سرزمین را در تصرف خود آوردند - مردمان کہ از - آنها پیش در اینجا - زندگی بسر می کردند - انہارا - کوردگال - نامیدند یعنی مردمانی کہ بہ زبان کردی سخن میکنند - ابتداً بہ این سبب نام این طایفہ اکراد - بنام - کوردگال شہرت یافت - نسب نامہ اکراد براخوئی بہ این نحو است - رادیاں دین - روایت سے کہند - کہ بعد از طوفان نوح علیہ السلام - سے پسرانش از غرقا بلین ماندند - عام و سام دریافتند - و تمامی بنی نوح انسان دنیا - ذریات - این سے فرزندان پیغمبر نوح علیہ السلام شمرده سے شوند و گویند - کہ نسل - ایشان اینقدر آفرود - کہ براسے حصول معاش در گوشہ گوشہ دنیا - پراگندیدند اولاً - در سر زمین ہائے - شمال شرقی کہ ارض رُخ کرده - سکونت وزیدند - بعد از آن برخی بہ سمت جنوب ہاجرت کردند - و در مسکن حالیہ خود سکنی شدند - حضرت یافت ہشت پسر داشت - آرز آن پسران یکے کو مَر - نام - داشت سلسلہ نسب اکراد - از کو مَر ابتدا سے شود - کہ بہ این نحو است

یافت - کو مَر - مُزک - خوزر - کار داگ - بوغاز - میتان - آرمین - گیور - رزوی - سور  
 و خُو - بُلکار - پَشدر - ترہان - شود - غوران - ماد بزرگ - چرگش - راسن - زنگان -  
 و راج - خُکار - خوشناؤ - زاران - صاسون - سَنجار - شُکاک - شومان - گورک -  
 وان - میران - سوبار - پازو - کاد - گاور - مَنگور - تاکاز - جِگن - ماد کو چکس -



ماد کوچک - هفت پسر داشت - پارتاسن - استروشات - آری زانت - بوز -  
 دیلمان بود - از این هفت پسران ماد کوچک - هفت طوایف اکراد به وجود  
 آمدند - هر یک به نام جدا علی خود موسوم شد - این طوایف اکراد را اکراد شرقی  
 می گویند - از آن جهت - که آنها از سمت شرق داخل فارس شده اند -  
 اکراد براخوی - از ذریات - بود - همتند - پس - از بوز - سلسله نسب براخوی  
 به این نحو است - بود - براخم بزرگ - جاکین - پوران - حوتان - دوسک - آردک  
 براخم کوچک جدا علی هشت طوایف براخوی است - برایم را به زبان کردی براخم تلفظ می کنند -  
 براخم - براخوی نامیده شده اند - براخم کوچک هشت پسر داشت که اسامی ایشان -  
 سارون - غز - مشکان - آرمیل - بولان - گریشکان - بامروز - زمان - نسل فرزندان -  
 براخم - کوچک - به این سان - افزایشند - که هشت عشیره از طایفه براخوی به وجود آمده  
 و هر عشیره به نام جدا خود موسوم شده - به همان آسانی شهرت یافتند - نسل یکسان  
 یکسانی - و گوران - گورانی و سارون - ساردنی - و غز - غزاری - و مشکان - مشکانی -  
 و آرمیل - آرمیلی - و بولان - بولانی - و گریشکان - گریشکان - مستمی شدند - گروه این  
 عشایر - طایفه اکراد براخوی را تشکیل می دهد - اکراد براخوی مانند دیگر  
 طوایف اکراد - در کردستان زندگی بسر می کردند در یک عصر غیر معلومی - یعنی  
 چند هزار سال پیش از تولد مسیح - باراضی و اماکن که در جنوب - کردستان واقع  
 است - و کردستان نام دارد آمده اند - چون یکسان فرزندان نخستین براخم کوچک  
 بوده است به آن جهت - منصب بهتری در سرداری - اکراد - بر اثر او به یکسان داده  
 شده - است - شجره - هشت پسران براخم کوچک به این نحو است -  
 ( ا ) یکسان - زنداک - سنگین - آرمیل - پندران - داخورد - زیبار - امران - سنگین - خان  
 یکسان -

( ب ) گوران - شیدان - باشمان - دوت - زینل - کش - کاشس - شیدان - کوساد -  
 باشمان - گوران -  
 ( پ ) سارون - زیدک - باشوک - کورتی - لاسین - مانی - دوسک - سارم - باسیر  
 داخورد - زاخو

اتسہ - غزہ - اورام - رارسن - دوغان - کاتین - گیور - غزہ - گوردوس - ماہنگ - روچاپ - مہران -

(ث) مشکان - ایدہ - اوکی - مشک - ایلہ - باشارہ - مرداس - گیلک - توراب - کویان - برمشکان -

(ج) ارمیل - مرزک - زروان - کویان - مگور - سابل - مرزک - زرفان - کاش - شادل - ارمیل -

(بج) بولان - زینل - بوزیک - کازان - کیل - کارچی - شاگان - شوہان - کراچ - بوزیک - بولان -

(دج) گریشکان - بروزر - بامیر - گیشتر - بولاک - بروزر - گریشکان - کرہ جبک - ماخان - چرموک - رزین -



## در بیان دولت مادستان

گرشاسپ آخرین بادشاہ - پیشدادی - از این دنیائے فانی کوچ کرد - کشور  
 مادستان و فارس دُچار - فتور و ہرج مرنج شد - این صورت حال سبب وحشت و  
 اضطراب - روسائے قبائل ماد و پارس شد - عموم سراں - و سرداران و رئیس سفیدان  
 در یک جملے جمع شدند - پس از مشاورت - کیتقاد - ماد کرد - کرئیس بزرگ قبائل ماد  
 بود - بر جائے گرشاسپ بر تخت نشاند - و او در سال ہشت صد پنجاہ و سہ قبل  
 از مسیح بر تخت مادستان و پارس جلوس نمود - و در این اثنا - اکراد براخوئی - یک  
 عرودہ قومی اکراد شمرده مے شد - مانند دیگر - موٹلے اکراد - رئیس بزرگ طوائف  
 اکراد براخوئی - امیر کیکان - کیکانی بود - کہ بادیگر روسائے ہفت عشیرہ نامے اکراد  
 براخوئی خود - امیر گومان - گورانی امیر ناخو ساروتی و امیر مہران غزدارمی و امیر  
 مشکان - مشکانی و امیر ارمیل - ارمیلی و امیر بولان - بولانی و امیر رزیں گرشکانی  
 مدابا ہمرکاب کیتقاد پادشاہ مادستان - حاضر ہش مے بودند و یہ امور سلطنت بہ  
 او تک و یاری مے کردند

## در بیان جنگ مادستان و توران

آفراسیاب بادشاہ توران بر حسب وراثت - خودش را مستحق سلطنت پیشدادیوں سے دانست - کہ مشرق بر مادستان و پارس بود - از انتخاب کیتقاد ماد کرد - بر تخت مادستان و پارس بیخے ناغوش بود - بیریق مناصت بر آفراسیاب کرد در نیمه این مناصت - جنگ توران با مادستان شروع شد - چون کیتقاد - زمام حکومت را - در دست گرفت - اول بسراغ - آفراسیاب رفت - پس از یک مہماں جنگ - آفراسیاب شکست خورد و جویان صلح شد - بعد صلح - کیتقاد - از بلخ کہ دارا سلطنت توران بود با سپاہان مراجعت کرد - در این جنگ جمع طوائف اکراد - باو سے ہمکام بودند - چون کیتقاد - در زرنگ رسید - دوسائے اکراد براخوی را امر کرد کہ برایالت توران و دوسائے اکراد - اورگانی و مائی و کرمان را فرمان داد - کہ برایالت کرمان - کہ از ایالت مائے مملکت توران بودند - جلوہ کنند و این ہر دو ولایت باہ زور شمشیر فتح کنند - چون دوسائے متذکرہ ان ولایت ٹارا گرفتند بعد از کامرانی این ہماں کیتقاد - امارت توران را بہ امیر کیکان براخوی و امارت کرمان را بہ امیر ایلہ اورگانی داد - و اکراد براخوی و اورگانی تازوال سلطنت طبقہ ماد در این ولایت و حکمرانی سے رانند -

طبقہ اکراد ماد تا شش پست بر سلطنت مادستان و پارس فرمان روائی کردند کہ آسانی ایشان بہ این خواست - کیتقاد - کیکاوس - توس کہ کینخسرو ہم نامیدہ شدہ است - فرزند - کیکاوس - آزدیاک



## در بیان ہم عصر رؤسائے طوائف اکراد براخونی و بادشاهان ماد

نخستین بادشاه ماد کیتباد بوده - در ابتدائی دور حکمرانی او - این رؤسائے طوائف اکراد براخونی - ہم عصر او بوده اند امیر کیکان کیکانی و امیر گوران - گورانی و امیر تراخو سارونی و امیر مهران غزدری و امیر مشکان مشکانی و امیر ارمیل ارمیلی - و امیر بولان بولانی و امیر لندین گزیشکانی - چون کیتباد عمر دراز داشته اشت - و دوره حکمرانی او بر عرصه طویل محیط است - لهذا - در دوره آخیز این امرائے طوائف اکراد براخونی ہم عصر او بوده اند - امیر زدراک کیکانی امیر کره جگ گورانی و امیر سلاوز سارونی و امیر کیتون غزدری و امیر مرداس مشکانی و امیر مشکان ارمیلی و امیر باجل بولانی و امیر تادی گزیشکانی - پس از وفات کیتباد - پسرش کیکا دوس بر تخت سلطنت جلوس کرد - و این رؤسائے طوائف اکراد براخونی - امیر دشتاب کیکانی و امیر شادین گورانی و امیر شاگین سارونی و امیر کاشک غزدری و امیر کره جلی مشکانی و امیر سخان ارمیلی و امیر پوران بولانی و امیر زمین گزیشکانی هم عصر او بوده اند - چون کیکا دوس بلا عقب از دنیا رفت - طوائف اکراد ماد - پسر فریبرز - که ترس نام داشت بمقام سلطنت انتخاب کردند و این رؤسائے طوائف اکراد براخونی - امیر ذگری کیکانی و امیر کاش گورانی و امیر سابل سارونی و امیر کیمچان غزدری و امیر کلباگ مشکانی و امیر کله جگ ارمیلی و امیر سخان بولانی و امیر بردش مشکانی (و امیر کیمچان غزدری و امیر کلباگ مشکانی و امیر کله جگ ارمیلی و امیر سخان بولانی و امیر بردش مشکانی) هم دور او بوده اند - هنگامی که ترس از دنیا بد گذشت - پس از فوت - ترس پسرش - فریبرز - بر تخت سلطنت جلوس نمود و این رؤسائے طوائف اکراد براخونی - امیر زیار کیکانی و امیر رامین گورانی و امیر سورجن سارونی و امیر مانور غزدری و امیر توراب مشکانی و

امیر کرمج ارمیلی و امیر کیتون بولانی و امیر پازو گریشکانی هم عصر او بوده  
 اند- بعد از کشته شدن - فریبز در جنگ آشوریان - رؤسای اکراد - کوکسار  
 رابر تخت نشاندند- که پنجم بادشاه خاندان ماد کرد بود - که بر مادستان و پارس  
 زمان ردائی کرد و این رؤسای طوایف اکراد براخوئی - امیر براخم کیکانی - و امیر  
 بوزاز گورانی و امیر مانی ساردونی و امیر گاور غزرداری و امیر مازر مشکانی و امیر  
 گورن ارمیلی - و امیر ترمان بولانی و امیر تاپس گریشکانی هم عصر او - بوده اند پس  
 از فوت کوکسار - پسرش - آزدیاک بر تخت سلطنت ماد جلوس کرد - و او آخرین بادشاه  
 طبق ماد کرد بوده است - از سبب نالایقی خودش تخت را از دست برد - و این  
 امرای طوایف اکراد براخوئی - امیر گوران کیکانی - و امیر راسن گورانی و امیر شویمان  
 ساردونی و امیر مهران غزرداری و امیر بیکر مشکانی و امیر کوساد ارمیلی و امیر  
 حسکار بولانی و امیر خیزان گریشکانی هم عصر او بوده اند -



## در بیان زوال فرمان روائی خاندان ماد کرد

قریب سے صد سال خاندان ماد کرد برماستان و پارس فرمان روائی مانند۔ کیباد  
بنیاد سلطنت مانیہاد۔ کیکاوس و توس و فریبرز و کاکاسار۔ مرتبہ و شان مملکت را  
بر اوج شریا رسانند۔ و ازدیایک باعث زوال خاندان شد۔ چرا کہ شخصی نالایق و  
نا توان بود۔ نتوانست کہ کارهای سلطنت را ادارت کند۔ مظالم مردم آزاری را  
جز و تفریح خود میدانت باین جہات۔ مردم۔ از۔ او۔ نالان و ناخوش بودند چونکہ  
خودش بے عیب بود۔ کورش ہنخامنشی۔ دختر زاده او۔ بود۔ گروہ ماد و پارس با ہم  
مشورت کردند۔ او۔ باید دادہ با کورش ہنخامنشی۔ کہ نواسہ آزدیایک بود ملحق  
شدند۔ بہان دولت مادستان از اقدامات کورسار بہ سرحد شوکت و اقتدار  
رسیدہ بود۔ جانشین او۔ آزدیایک خود را اہل سروت و تمکنت نہ گردانید۔ مظالم اش  
کم کم شدت گرفت۔ عمومی روساے سپاہ ہم دل سرد شدہ بودند چونکہ خوددش  
بے عیب بود۔ کورش ہنخامنشی۔ را بر تخت مادستان نشانند۔

## در بیان خاندان ہنہا منشیان

ہنہا منشی نخستین سلطان سلسلہ ہنہا منشی بودہ است کہ از آن جہت - نام خاندان  
 اش ہنہا منشی معروف شدہ است - این خاندان ز پارس بادشاہی مے کردند - و با مجوز  
 دولت مادستان بودند در عہد بادشاہی - آزادیاک - کبوجی ہنہا منشی حکمران پارس بود - کہ  
 نام گذاشتند - در این اشا - وزیر آزادیاک - ارپاک - کاربائے مملکت را رو بہ  
 زوال دید - بہ آزادیاک التماس کرد - کہ امور سلطنت را درست کند - او تا اہل و نالایق  
 بود - ہمہ وقت در تعیش - لہو و لعب مشغول بود - طرف امور مملکتی متوجہ نہ شدہ ارپاک  
 ہم - از - او ناخوشنود شد - خود را با مخالفین او نزدیک تر ساخت - در یک مجلس  
 خصوصی کہ در آن - سران و میران و مہبران اکراد ماد و پارس گرد آمدہ بودند - ہا مضامین این متفقین  
 بکوش پسر کبوجی فراسد آزادیاک - نامہ نوشتند - و اوراد عورت حکمرانی دانند - کہ او بانصر سپاہ - خود را بحوالی  
 اکباتان دارالسلطنت مادستان برساند - کہ عہد اکراد ماد - با او معلق شدہ - اورا بہرنت  
 بادشاہی بہ نشاند - ہنگامی کہ آزادیاک این خبر شنید - خیلے غشاک شد - خود شغف  
 با لشکر قوی - بجانب پایتخت کوشید - حرکت کرد - جنگ طبعی در بین این دو فریق  
 برپا شد - آزادیاک در آغاز جنگ شکست خورد - و دستگیر شد - دولت مادستان سقوط  
 یافت - بادشاہی از ماد بہ ہنہا منشی ہا انتقال یافت - و این طور - سلسلہ فرمان دہانی  
 سلسلہ ہنہا منشی بر مملکت مادستان و پارس نباشد -



## در بیان سلوک ہنخامنشیان با اکراد ماد

کوروش بعد از تصرف سلطنت مادستان و پارس - روابط برادرانہ و دوستانہ را - با اکراد ماد برقرار مے دارد از این جهت - کہ مادرش کرد بود - و با اکراد رشتہ خونہ داشت - ایشان را بازو مے توانا خود مے دانست از آن سبب - افراد شاہی ماد را بر مقام شاہی داشت و شہزادگان ماد را در سپاہ خود مقام سرداری داد - دختر - آرتیما کہ داماد آزدیاک بود - و دختر خالہ کوروش بود - بزنی گرفت - کورش تمام تشکیلات ماد را بطوریکہ سابقہ بودہ بحال خود باقی گذاشت - تاکہ تصور مفایرت و بیگانگی بین اکراد ماد و ہنخامنشیان پیدا نہ شود بہرین سرداران را نوازش مے کند - و اکثر را ترفیح داد - بنا بر آن - حکمرانی امارت اکراد براخونی را بہ توران و اکراد اورکانی را بہ مکران توثیق نمود - بہ این سبب دویم دورہ حکمرانی براخونی و اورکانی در توران و مکران آغاز مے شود - و تا غلبہ سکندر بر - دارا انہا بر توران و مکران حکمرانی مے رانند -

## در بیان ہم عصر روسائے طوائف اکراد براخونی و بادشاہان ہنخامنشی

کوروش بنیاد گزار سلطنت ہخامنش در مادستان و فارس است - چون از این سلطنت را از اکراد ماد حاصل کرد و سرداران ایشان را نوازش کرد - این اوسائے طوائف اکراد براخونی - امیر زرشان کیکانی و امیر ناگان گورانی و امیر زمان ساردنی و امیر شیشار غوردی و امیر گرگیس شکانی و امیر باہر ارمیلی و امیر بونابولانی و امیر سمان گرگیسکانی معاصر کورش کہ نخستین بادشاہ ہنخامنشی بودہ بعد از فوت کورش - پسر بزرگ او کہ جوہی بر تخت نشست و در دور فرمان رسانی او - این اوسائے طوائف اکراد براخونی - امیر زرشان کیکانی و امیر ناگان گورانی

و امیر بزمان سارونی و امیر شیشار غزدری و امیر گریگین مشکانی و امیر بایر  
 اریلی و امیر بوغا بولانی و امیر سمان گریشکانی هم عصر کبوجی بودند - بعد از وفات  
 کبوجی - دارا - بادشاه شد - و این طوایف اکراد براخوئی - امیر زوراک کیکان و امیر  
 دوچ گورانی و امیر بنار سارونی و امیر کاشک غزدری و امیر بورد مشکانی و امیر  
 آماج اریلی و امیر درنیل بولانی و امیر زیدک گریشکانی هم دور او بوده اند -  
 بعد بزمان یافتن دارا - پسرش خشایاراش جانشین او شد - و این روسا سئ  
 طوایف اکراد براخوئی - امیر ار جان کیکان و امیر چرموک گورانی و امیر کابو سارونی  
 و امیر دلیم غزدری و امیر توتک مشکانی و امیر کببیل  
 اریلی -  
 پیلا گریشکانی هم دور او بوده اند - و امیر خیزان بولانی و امیر

بعد گشته شدن خشایاراشا - پسرش اردشیر اول بر تخت جلوس کرد -  
 و این طوایف اکراد براخوئی امیر شاموز کیکانی و امیر کازان گورانی و امیر مرداس  
 سارونی و امیر خیزان غزدری و امیر دوغان مشکانی و امیر بایر اریلی و امیر مشکان  
 بولانی و امیر ماغان گریشکانی هم عصر او بوده اند -  
 بعد در گذشته اردشیر اول - پسرش خشایاراشا دوم بر تخت جلوس کرد - فقط  
 چهل و پنج روز بادشاه بود - او را بلارزش گشت و بجای او برادرش دارا دوم  
 بر تخت نشست - و این طوایف اکراد براخوئی امیر براخم کیکانی و امیر زینل گورانی  
 و امیر ریگان سارونی و امیر کوساد غزدری و امیر کاتپن مشکانی و امیر بولاک اریلی  
 و امیر سیکان بولانی و امیر سارم گریشکانی هم عصر این دو بادشاهان هخامنشی  
 بوده اند - بعد از بزمان یافتن دارا دوم پسرش اردشیر دوم بر تخت فارس نشست  
 و این طوایف اکراد براخوئی - امیر سابول کیکانی و امیر گوران گورانی و امیر کیتون  
 سارونی و امیر مشکان غزدری و امیر زردان مشکانی و امیر اورام اریلی - و امیر سارون  
 بولانی و امیر داون گریشکانی هم عصر او بوده اند - بعد فوت اردشیر دوم - پسرش  
 اردشیر سوم بر تخت نشست - و این طوایف اکراد براخوئی - امیر نورگان کیکانی و  
 امیر مهران گورانی و امیر باشوک سارونی و امیر بیض غزدری و امیر بزیک مشکانی



و امیر اوک ارمیلی و امیر کل غل بولانی و امیر نوغی گرشکانی ہم عصر او بودند۔ در دور بادشاہی پسین اردشیر سوم۔ ان طوائف اکراد براخوی۔ امیر کی نوش کیکان و امیر گیشتا۔ گورانی و امیر ایناخ ساروتی و امیر زریں ارمیلی۔ و امیر لاکور بولانی امیر بلباس گرشکانی و امیر کرہ جل غزدارسی و امیر براخم شکانی ہم دور او بوده آند۔

اردشیر سوم را باگواس خواجہ سرا زہر داد و کشت۔ و از خانوادہ شاہی ہنمانی مرے بہ نام کدمان را بر تخت نشاند۔ او ملقب بہ دارا سوم شدہ بر تخت جلوس کرد۔ و این طوائف اکراد براخوی۔ امیر کیکان کیکانی و امیر روشی گورانی و امیر جاگیس ساروتی و امیر شادیں غزدارسی و امیر راسن شکانی۔ و امیر نوزگان ارمیلی۔ و امیر بروز بولانی و امیر آچاک گرشکانی ہم عصر او بوده آند۔

## در بیان زوال فرمانروائی ہنمانشیان

بعد از تخت نشینی کورش کبیر۔ خاندانش بہ نام ہنمانشی شہرت یافت۔ اس خانوادہ شاہی تانوپشت۔ حکمرانی راندہ است۔ کہ اسامی بادشاہان اش بہ این نحو است۔ کورش کبیر۔ کبوجی۔ دارا۔ اول۔ خشایارشا۔ اول۔ اردشیر اول غشایارشا دوم۔ دارا۔ دوم۔ اردشیر دوم اردشیر سوم دارا سوم ہنمانشی آن سلطنت خود را بسیار توسعہ دادہ۔ بہ شہرت و نام داری شہرت یافتند۔ مدام با یونانیان بر سر پیکار بودہ آند۔ نیکوس فرمان روئے ریاست مقدونہ کہ یکے از حکمرانان مملی ریاست ٹائے یونان بودہ است۔ ہم سران خود را با خود متحد و متفق ساختہ۔ نے خواست کہ آغاز جنگ با کشور ہنمانشیان بنا کند۔ مگر خودش در سال ۳۳۷ قبل از مسیح در یک جنگ مملی یونان کشتہ شد۔ بعد از۔ او۔ پسرش سکندر بجائے او۔ بر تخت مقدونی جلوس کرد و جنگ پارس را بنا کرد۔ با فتح و کامرانی پاپایان رسانید۔ دارا سوم آخری بادشاہ خانوادہ ہنمانشی بہ حالت شکست خوردگی۔ از یک شہر بہ دیگر شہر راہ فرار اختیار مے کند۔ لکن

در عقب او - سکندر مقدونی ہم در ہر جلسے خود را سے رساند - انجام کار - اُمرو مہماتین  
 او - از او - دل تنگ و بیزار سے شوند و اورا بہ قتل میر مہمانند - تاکہ از لقا قب سکندر  
 رستگاری حاصل کنند - چون سکندر سلطنت فارس را در تصرف خود سے آرہ - و فرمان  
 روانی خانوادہ ہنما منشاں بہ پایان سے رسد -

## در بیان آمدن سکندر مقدونی

چون سکندر بعد از فوت پدر خویش - کہ نامش فیلیکوس بود - بر تخت ریاست مقدونہ  
 نشست - کہ یکے از ریاست مائے یونان بودہ است - سکندر مملکت مائے قرب و جوار  
 را در تصرف خویش در آورده ہمترا ساخت - و در سال ۳۳۴ قبل از مسیح سوئے فارس روگشاوند  
 و تاخت و تاز خویش را آغاز کرد - دارا - بادشاہ ہنما منشی را پے در پے شکست دادہ  
 تا حدود مملکت ہند رسید - داخل ہند شدہ - تاجیہ تیج آبہ را گرفت - و سے  
 خواست کہ پیش برود - و دیگر ایالت مائے ہند را بگیری - اما این خواہش از کیکل  
 نہ شد - از آن جہت - کہ لشکریاں او بہ سبب مسافت مائے طولانی و جنگ مائے  
 پے در پے بیزار شدہ بودند - از پیش رفتن دریغ نمودند - تاچار سکندر مقدونی  
 بہ طرف وطن خویش باز گشت و از راہ کمران و قران بہ فارس رسید و وارد بابل  
 شد - در بابل بغرضہ مبتلا گردید - و این جہاں فانی را گذاشت - بہان سلطنت  
 وسیعی را کہ زیر نگین خویش آورده بود - بے سرماند و در عین شباب برود



## در بیان قسمت شدن سلطنت سکندر

وفات ناگهانی سکندر - سبب یک نزاع طولانی بین سر لشکران او شد - به این جهت که او - وارث تخت نداشت - این مناقشه طولانی تا مدتی مدید دوام داشت سر لشکران بین خود جنگ های صعب و زد و خورد شدید کردند و روی به این نمودند که سلطنت پناور - او - را بین خود قسمت کنند - سلطنت شرقیش - که مشتمل بر خطه های مادستان و پارس و توران و کمران و نابلستان و کابلستان بود - به امیر لشکر سیلوکوس بخشا میدند - و امیر سیلوکوس - زمام این مملکت را در سال ۳۱۰ قبل از مسیح در دست گرفت و چند مدتی بر آن فرمان روائی راند -

## در بیان امارت اکبر ادب را خونی در توران

بنگای کیکباد امیر اکراد - - ماد قریب هشت صد و پنجاه سال قبل از مسیح - دولت مادستان و پارس را تشکیل داد - چون - او - این مملکت را به زور بازو و شمشیر زن اکراد خویش حاصل کرده بود - به آن جهت - کیکباد در طوایف شجاع و سرفروشن و جانناز اکراد - را - در منطقهای دور دست - که به حواله سعادتیگر مملکت بودند انتقال داد تا با دلجمی حفظ حدودات مملکتی خودش را انجام بشود - و از هر سو - ایشان جلوه گیری بدانند ایشان دولت را به مهابت بخشند - و سلطنت ادریان کاری ایشان امین باشند و بدخواهان نابرد بشوند - کیکباد طوایف ماد را - به اطراف و اکناف مملکت پراگندید - طایفه پارتاسنی را در نواحی سواحل بحیره خضر انتقال داده متوطن کرد - طایفه بوز به امرا و به ناحیه همدان اقامت درزینند - و طایفه استریشات در نواحی سمرقند و خوارزم جاگزین شدند و طایفه آری زانت

اذربایجان را مسکن خود ساختند - و طایفه بودسی - که مشتمل بر دو عشیره بود - یعنی  
 براخوی و زنگنه - بر سمت جنوب مغرب متصل به ناحیه سندان - در منقبات توران  
 و مکران متوطن شدند - دیگر سے طوایف اکراد که موسوم به ادرگانی و ماملی و کرمانی  
 بودند داخل مکران شده - در اینجا متوطن شدند کیتباد بعد از هزیمت دادن انزلیسا  
 بادشاه توران - و زوال مملکتش - بیشتر آیالت بے - آن مملکت را زیر نگین خویش  
 آورد - و اکراد را در اینجا آباد ایند - چون اکراد براخوی در توران و اکراد ادرگانی و  
 ماملی و کرمانی در مکران متوطن سکونت ورزیده - متوطن شدند - در این اثنای طایفه  
 اکراد براخوی بر پشت پسر براخم کوچک مشتمل بودند - کیکانی و گورانی و ساروینی و غزدارسی و شکانی  
 و اریلی - و بلانی و گرشیکانی - چون کیکان بزرگ براخم کوچک بود به آن جهت منصب  
 مہتری و سرداری طایفه اکراد براخوی - بر خانواده کیکان داده شده بود - آنکاه  
 که دولت ماد تشکیل یافت - و امارت توران از جانب کیتباد به آنها عطا شد -  
 امیر کیکان کیکانی - امیر کبیر اکراد براخوی برد -



## در بیان میرمیران امیر کیکان

### دیوان بولک

:- ہنگامے کہ امیر کیکان - زمام امارت توران را در دست گرفت  
برائے ادارہ کردن دولتی - دیوان را تشکیل داد - کہ جمع رؤسائے عشائر براخونی کیکانی  
گورانی - ساردونی و غرض داری دشمنانی و آری بلانی و گرشکانی اراکین این دیوان بودند - و اورا  
دیوان بولک نامیدند

مکک و ادون بہ بادشاہ کیقباد :- کیقباد بعد از جلوس - خواست کہ مملکت خویش  
را - از چیرہ دستی ہائے سلاطین آشور نجات پدید - با - بلا زلیس - بادشاہ کلدانی  
کہ او ہم از تطاولات آشوریاں بستہ آمدہ بود متفق شد - این ہر دو بادشاہ  
بعزم تاراج - نینوا دارالسلطنت آشور - حرکت نمودند - پیش از آغا جنگ این  
خبر بہ سمع او رسید - یک لشکرے سر بازان اکراد براخونی کہ مشتمل بہ کیکان و ادگانہ  
و کرمانی و ماطلی بودند - برائے مکک کیقباد در ستاد - این لشکر در خارج شہر نینوا -  
با لشکر آشور روبرو شدند سے ذبت جنگ شد - دہر سے ذبت لشکر آشور مغلوب  
شدہ ہزیمت خورد - کیقباد با فتح و نصرت مراجعت کرد مردمان این عشائیر اکراد براخونی  
بہ توران و کرمان برتر گشتند - ہر کاب کیقباد بہ مادرستان رفتند - و سکنی شدند -

درست کردن حصار ہائے کیکان و مساتنک :- در ہنگام جنگ - بین تورانیان  
و مادیان - حصار ہائے کیکان غزدارو ، نغان و مساتنک و گل گلا - معدوم شدہ بودند  
و خرابہ آہنارا تعمیر کردہ - درست کردند - چرا کہ راز استقامت و فاعل در حصار  
ہائے محکم است - بعد درست کردن شدہا - امیر کیکان سر بازان را در انہا نشاندہ -  
امیر کیکان ہم عصر بادشاہ ماد کرد - کیقباد بود - داین رؤسائے طوائف اکراد  
براخونی - امیر گوران گورانی و امیر زاخوساردونی و امیر مہران غزدارسی و امیر شکان

شکافی و امیر ارمیلی و امیر بولان بولانی و امیر لرزی گرشکیان بم عصره  
امیر کیکان بودند -

## در بیان میر میران امیر زوراک

بعد از فوت امیر کیکان - پسرش امیر زوراک بر سنده امارت توران نشست -  
این امیر خبیصه دانا و هوشمند بود - در نظامت امور مملکتی یکتا بود - آنگاه که امارت توران  
در تصرف او آمد برائے حسن کارگزاری ایالت های توران - طوایف افراد براعزلی  
را - در اطراف و اکناف توران پراگندید - تا که عشیره های افراد براعزلی در کشادزی  
بپردازند - و سبب آسودگی اهلیاں توران بشوند -

قسمت کردن ایالت های توران - امیر زوراک - ناحیه شمالی توران که بنام  
بنجیر موسوم بود - به عشیره کیکانی و گورانی داد - که بعد از سکنت شدن آنها این ناحیه  
بنام کیکانان شهرت یافت - و ناحیه وسطی توران که کو بیار نام داشت - به عشیره  
عزرداری و ساردونی و گرشکیانی و مشکانی بداد و بعد از سکونت و رسیدن این  
عشایر - شهر کو بیار بنام عزدار سکنتی شد - ناحیه جنوبی توران که معروف بنام  
سار بیل بود - به عشیره ارمیلی عطا کرد - و به مرور زمان به سبب سکونت و رسیدن  
عشیره ارمیلی - این ناحیه بنام ارمابیل اشتهار یافت و تنگ درنگان - که یک تنگ  
در کوستان کیکانان واقع است نیز عشیره بولانی مرحمت کرد - که بعد از سکونت عشیره  
بولانی تنگ درنگان مبدل به بولان شد -

فرمان یافتن کیقباد - پادشاه در دور حکمرانی امیر زوراک که پادشاه  
مادستان و فارس در سال هفت صد و پنجا و نوزدهم از یسج - فرمان یافت



در عقب خویش - پنج پسر گذاشت - کیکاؤوس و کیا پور و کیا شهر و کیا رمین و کیا بشین -  
اعیان و اراکین مملکت فرزند بزرگش که کیکاؤوس نام داشت - بر تخت نشاندند

## تاختن حکمران سندان بر توران و عزیمت خوردن او

سندان - ناگهان از تنگه دَرَنگان برخاک کیکانان ناحیه شمالی توران یلغار کرد -  
و لشکر اکراد براخوی در نیم راه - در تنگه دَرَنگان راه دشمن را بست و جلوه  
اوشان را گرفت - بعد از جنگ صعب - دشمن هزیمت خورد - و تمام شان را به  
بیخ کرده به قتل رسانیدند - همان بلای که از این جنگ - جان یہ سلامتی ببردند  
پایه به گریز دادند

## در بیان پہلوان رستم

۱- راویان - روایت می کنند - که رستم پہلوان - ہم دور  
امیر کیکان و امیر زوراک بوده است - پدرش - زال و پدر کلانش - سام امیر  
زابستان بوده اند - و پہلوان رستم - ابتدا - با افراسیاب پادشاه توران - مراسم  
دوستانه داشته است - در ابتدای دور سلطنت مادستان و پارس - به پیشی والی  
افراسیاب - ملک توران - ہمراہ کیقباد پادشاه مادستان جنگیدہ است - زال  
پدر رستم - در دور خویش از دست کیقباد - ہزیمت خوردہ - بہ پناہ افراسیاب رفتہ  
است - او و پیش رستم مدتہ چندی ہرکاپ افراسیاب ماندہ اند - در آئناے قیام  
ایشان - افراسیاب انہ زال رنجیدہ می شود - چون - زال روئے طرف کیقباد سے  
گرداند و او را دوست خویش می سازد - در جنگ آخرین بین توران و مادستان -  
زال با کیقباد کمک می کند - و با لشکر تورانی رزم آرا می شود - کشور توران در  
این جنگ ہزیمت می خورد - کیقباد پادشاه ماد از او خوشنود می شود - و در  
زابستان - امارت موروٹی زال را بہ او - واگذار می کند

## تاخت آوردن امیر سندان بار دویم

نخستین ہزیمت خود پندنے گیرد - و بار دیگر برخاک توران تاخت و تاز می کند این بار

از تنگہ جالیران - بر خاک توران وارد می شود - و در وادی جالیران زمین اکراد  
 براخوئی دشمنه کمال یک جنگ صعب می شود - و یک زدو خورد شدید  
 واقع می گردد - انجام به جنگ دست به دست می رسد - امیر زرداک - امیر  
 نگهار را از بالائی اسپ پائیس می اندازد و سرش را قلم کرده - بر نیزه خویش بلند  
 می کند - چون لشکر دشمن سر می بریدہ امیر خود را می بینند - بے دل شده - پاس  
 درگزین می دهند - و بیشتر سپاه دشمن مقر اجل می شوند

### فرمان یافتن امیر زرداک

:- امیر زرداک - هم عصر - کیقباد - ماد کرد - بادشاه مادستان  
 بود امیر زرداک چند آیام بعد از فوت کیقباد این دنیا می فانی را گذاشت - این روز  
 عشایر براخوئی - امیر کره بک گورانی و امیر سگدوز سارونی و امیر کیتون غزدری  
 و امیر مرداس مشکانی و امیر مشکان اریلی و امیر باجل بولانی و امیر تادی گرشکانی  
 هم عصر امیر زرداک کیکان و بادشاه کیقباد بوده اند -

### در بیان میر میران امیر و شتاب

امیر زرداک چهل و چهار سال حکمرانی کرد - بعد از فوتش پسرش امیر و شتاب  
 بر مسند توران نشست و شتاب مرد نیک خو و نیک خواه و نیک خصال بود - عدل گتری  
 ماستیوه خود ساخته برد با مردم بسیار نیکو کاری کرد - عمرش تمام به خدمت گزاری  
 اکراد گذشت - چهل و پنج سال حکمرانی راند - او هم عصر کیکاودس فرمان روائی  
 مادستان و پارس بود - و این رؤسای عشایر اکراد براخوئی - امیر شادی گورانی و  
 امیر شاگب سارونی و امیر کاشک غزدری و امیر کره جل مشکانی و امیر خان اریلی  
 و امیر پوران - بولانی و امیر زیدان گرشکانی هم نژاد و دهم پد و دهم دم و هم عصر  
 او بودند -



## در بیان میرمیان امیر ذکریں

بعد از فوت امیر و شتاب - رؤسای اکراد براخوی امیر ذکریں پسر و شتاب را برپا  
 میر میرانی توران نشانند - در دوران حکمرانی او - بادشاه مادستان - یکاودوس باطن  
 از این دینکے فانی گزشت - در بین اکراد - در باره انتخاب بادشاه مادستان  
 اختلاف رہی پیدا شد - طوائف اکراد ماد با ہم درگیر شدند - چرا که بعد از فوت یکاودوس  
 دونفر لہراسپ - داماد یکاودوس و توس پسر فریبز بہ قید حیات بودند - و اکراد  
 در شش و پنج افتاد - کہ از این دونفر کدام را بہ مقام سلطنت انتخاب کنند  
 لہراسپ بغیرہ کیتباد و داماد یکاودوس بود - او - کار دیدہ و کار دان و کار دار  
 نبود - تدبیر سلطنتی را نمی دانست - بہ آن جہت مقبول جامعہ نبود - توس  
 پسر فریبز - کہ داماد دانشمند و سیاست مدار بود اورا بمقام سلطنت انتخاب  
 کردند - چون لہراسپ - بر حسب وراثت خود را - احق و اولی میدانست - تسلیم  
 بہ حکمرانی توس نہ شد - اکراد بین ایشان مصالحہ نمودند - و قرار دادند - کہ حکمرانی  
 ایالت باختر و کابلستان بہ لہراسپ دادہ شود - چون زمام این دو ایالت را بہ او  
 سپردند - نزاع بین ایشان مرفیع شد - آنکاہ کہ لہراسپ وفات یافت  
 حسب وراثت - بادشاہی این دو ایالت - بار دیگر زیر نگین توس آمد - در  
 این نزاع - اکراد براخوی توران و اکراد - ادرگانی و ماعی و کرمانی مکران پشتی  
 دانی و طرفداری - بادشاہ توس را کردند و بالہراسپ بیچ سردکارند اشتند -

پورش حاکم ندان بر توران نصف صدی پیش از مندنشین امیر ذکریں - امیر  
 سنگھار مومیدان بر توران تاخت و تاز کردہ بود - و دوران جنگ خفیت امینہ  
 ہزیمت خورہ - پائے درگیز دادہ بود - ماتان نیز اش - در دور امیر ذکریں سے  
 خراست - کہ داغ خفیت - جہ خود را را بشوید و انتقام ہزیمت اورا بجیرد -

آن جهت - ماتان از بیار رازداری کار گرفته تهنیه حرب را کرد - در این اثنا  
 میجران اکراد براخوئی - که برسور و تغور توران تعیین بودند از عزم و قصد او - امیر  
 ذگری را مطلع کردند امیر ذگری باروسای طوایف اکراد مشاوره کرده - سر بازان  
 اکراد - را در تمام حوالی سرحدات توران - که با مرز سندان - پیوسته و متصل بودند  
 پراگندید - داین نقل و حمل را در ضیفه راز داشت - که اکراد به نیت جنگ و جدل  
 را - در تنگه نائے ثنوری منتشر شده اند سر آهنگان لشکر - تیز اندازان آزموده کار  
 که لشکر سندان داخل خاک توران بشود - داین تدبیر حرب را به کار بردند - که هنگامی  
 دشمن گمان ببرد - که اکراد بهزیمیت خورند - و آنها به دلجی اندرون ملک در آیند -  
 تا محصور کردن آنها سهل گردد - آخر در تابستان هفت صد سال قبل از مسیح -  
 ماتان با لشکر خود بر خاک توران تاختن کرد - لشکر اکراد خورا عقب کشیدند - این  
 حیل اکراد کارگر شد - و سر بازان دشمن گول خوردند - و عقب آنها را کردند - تا  
 اندرون کرهستان در آمدند - اکراد براخوئی برگشتند - دبر سر عبدگالان مانند مور و بلخ  
 رسیدند - و در هر جا آنها را محصور کردند - ماتان را به تمام سر بازان شپه به قتل  
 رسانیدند - و پسرش که بحوالی ارمابیل مصروف پیکار بود - این خبر شنید را  
 شنیده - او به حالت سراسیمگی رو به طرف سندان آورد امیر کله جک اریایی  
 و امیر سابل سارونی و امیر کیچان غزرداری راه گریز او را گرفتند - چون  
 زندگی در نصیب او بود - بنگان پسر ماتان با چند جان نثاران خود - به حالت زخم  
 خوردگی به فرار خویش فیروزی یافت - و به سلامتی به مملکت خود بازگشت - بعد  
 ازین مواربه صعب هیبت دلاوری و شجاعت و جرأت و مردانگی و شیر مردی  
 اکراد براخوئی بر دل حکمرانان سندان - بچنین طاری شد که در اودار آئیده -  
 رسم حرب جویء و جنگ و جدل که با اکراد داشتند - او را ترک کرده - با آنها  
 مراسم دوستانه را استوار کردند که در نتیجه آن بین اکراد و عبدگال رفت  
 و آمد - و داد و ستد صورت گرفت و بنا شد -



فرمان یافتن امیرزگریں :- بعد از زندگانی مجاہدانہ کہ محیط برسی و پنج سال  
 امیرزگریں از این دنیائے فانی رخت سفر بست - او ہم عصر - آس - کہ بنام  
 کیخسرو ہم شناختہ سے شود - بود - و این رؤسای طوائف اکراد براخوئی - امیر  
 لاش گورانی و امیر سا بول سارونی و امیر یکمان غزداہی و امیر گلباگ مشکانی  
 و امیر کد بک اریلی - و امیر خان بلانی و امیر بردش گریکانی - ہم عصر  
 او بودند -

## در بیان میرمیران امیر زیبار

ذکر میل  
 بعد از وفات امیر و ختیب - پسرش - امیر زیبار بر تخت امارت توران نشست  
 زیبار - مروے داتا و زیرک و زرنگ و چست بود - در فن حرب مہارت تمام  
 داشت - جنگ ہائے کہ بین امارت توران و سندان - در ادوار گذشتہ وقوع پذیر  
 شدہ بودند - او مے خواست کہ این چنین وقائع بار دیگر بہ وقوع نیا آمد -  
 و ملت اکراد تورانی - از ایگونیہ چیرہ دستی ہائے مہا جمین خارجی - ابدی  
 ایمن بمانند - بہ این جہت ادبر لغور و حدود شرقی توران کہ متصل بہ امارت  
 سندان بود - اوتراق و رباط ہا تعمیر کرد - و در آن سر بازان اکراد را نشانند  
 کہ انہا شہانہ روز کشیک میدادند و بہ ہم پاسانی سے کردند -

فوت شدن توس کیخسرو بادشاہ مادستان :- در - دور حکمرانی امیر زیبار -  
 توس بادشاہ مادستان و پارس این جہان فانی را گذاشت - فریبگرز - پسرش را  
 بر مقام سلطنت نشانند -

تعمیر معبد - زوراک در کیکان ۱۔ آنگاہ۔ کہ امیر زیبار۔ میر میران توران بود۔ فریبند  
 بادشاہ۔ مادستان دپارس بود۔ دور اندیش و دور بین بود۔ سخی و باتدبیر بود۔ بادین  
 خود رغبت صیمانہ داشت مرکز آئین زرتشت کہ تا دور فرمان روائی۔ اور بلخ  
 بود۔ آن را۔ بہ اکباتانا۔ دارالسلطنت مادستان انتقال داد۔ وہ یاد آوری این  
 انتقال معبد زرتشتی۔ امیر زیبار۔ در شہر کیکان پایہ تخت توران۔ نخستین معبد  
 را تعمیر نمود۔ بہ سمت جنوب شہر کیکان بہ فاصلہ پنج فرسنگ یک سلسلہ کوہ  
 است۔ زادک مے نامند۔ بر بلند ترین قلعہ آن معبد را تعمیر نمود۔ و بر معبد  
 زوراک نام نہاد۔ کہ در زبان کردی تورانا و قوت مند راسے گویند۔

جاں بحق شدن امیر زیبار ۲۔ امیر زیبار بہ سلسلہ جشن زروز بہ عزدار رفتہ  
 بود۔ در آن بزم بہ دوران غیغافچ نیزہ بازی۔ از بالائے اسپ پائیں اُفتاد۔  
 و جاں بحق شد۔ بعد از تدفین امیر موصوف۔ دستار امارت را بر سر پسرش امیر  
 براخم بستند۔ داین رؤسائے عشائیر اکراد براخوئی۔ امیر راین گورانی و امیر سوچن  
 ساردنی و امیر مانور عزرداری و امیر تو راب مشکانی و امیر کرماج ارمیلی و امیر  
 کیتون بولانی و امیر پازد گرشکانی ہم عصر امیر زیبار بودند۔

## در بیان میر میران امیر براخم

امیر براخم بعد از فرمان یافتن پدر خویش بر مسند امارت توران جلوس  
 کرد۔ اکراد را دوست مے داشت و مے خواست کہ ہر امور امارت  
 زیر نگاہ داشتند انجام بیاید۔ بہ آن جہت او مدائماً در مسافرت مے  
 بود۔ و در گنج و گوشہ ایالات توران مے رفت۔ خبر گیری طوائف اکراد



را کرده - حاجت روائی اوشان راے کرد - دچون مردے دین دوست و یزدان پرست بود - تلقین دین راے کرد - کہ مردم از راه دین برگشته نہ شوند -

تعمیر معبد حلوان در غزدار - برائے تقویت دین بدستی - امیر براجم در غزدار بر تلغہ کوہ - کہ وہ فرسخ بہانہ شرق شہر واقع است - معبد سے تعمیر کرد - کہ آن را نام نہادہ شد حلوان - حلوان در زبان کردی خوش آیند را میگویند - بہ این سبب سسد کوہ نام حلوان را در زیدہ د بہ این نام موسوم شد -

کشتہ شدن فرہبرز بادشاہ مادستان در جنگ آشور - در سال شش صد و بیست و پنج قبل از مسیح - فرہبرز از یک طرف تا رود جیحون و از سمت دیگر تا ہند سلطنت خود را توسعه داد - بعد از آن با لشکر بزرگ از قبائل مختلف جنگ آشوریاں برخاست - و در جنگ کشتہ شد - لشکرش انہزام یافت - اگراد از این ترس کہ در این صورت زبوں حال کشور ماد و پارس بہ تصرف آشوریاں در آید بہ عجلت بار دیگر روسائے طوائف اگراد گرد آمدہ پسر اوراک کہ کو اکسار نام داشت بر تخت نشاندند -

ترخیص اگراد براخونی و ادرگانی از جنگ ہائے ملی - آنگاہ کہ ترس بر تخت مادستان و پارس جلوس کرد - اگراد براخونی توران - اکراد - ادرگانی و مائلی و کرمانی مکران را از مشارکت جنگ ہائے ملی ترخیص داد و مانند سببش این بود - کہ ولایت ہائے اوشان از پایہ تخت بیخہ دور بودند - اکراد توران و کرمان - ذر دار حفاظت لغور شرقی بودند در صورت غیاب ایشان - از ولایت ہائے مزلیش احتمال تقاضا و لغرض مملکت ہائے خارجی سے بود - از آن جہت - ایشان حقدار ترخیص شدند -

بادشاہ شدن کو اکسار :- پس از گشته شدن فزیز بزرگ - پسرش کو اکسار بر تخت مادستان دپارس نشست - ارثی کہ از پدر - باین بادشاہ رسیده بود - همانا حسن انتقام از آشور بود - بنا بر این - کو اکسار بہ ترتیب سپاہ داری پرداخت -

انتقام گرفتن کو اکسار از آشوریان :- پس از تهیه لشکری بزرگ - بعزم انتقام پدر - بشور آشور تاخت - اوشان را بوجود مقاومت سخت شکست داد - و شہر نینوا را محاصره کرد - بادشاہ آشور - شارا کو - چون تاب مقاومت خود ندیدہ - در قصر سلطانی آتش روشن کردہ - خود و خانواده اش طعم آتش شدند

تاخت و تاز سیت ما بر خاک مادستان :- چون کو اکسار در جنگ آشور در بین الہنریں معروف بود - کہ بہ او خبر تاخت و تاز سیت ما بر خاک مادستان رسید - کہ آنها از سلسلہ جبال تفقاز گذشتہ بہ نواحی شمال مادستان رسیده اند - و یک زد و خورد لامتناہی را بنا کردند کو اکسار ناچار از جنگ آشور دست کشیدہ برائے حفظ کشور باز گشت - در شمال دریاچہ ارومیه یک مہار صعب باسیت ہا میکند - تاب مقاومت ندیدہ - بہ اوشان صلح کرد مادستان و سایر ولایات قرب و جوار معرض تاخت و تاز دزیان کاری سیت ما شد تا اینکہ کو اکسار از پیلیجہ کار گرفت - دریک صیافت رسمی اوشان را دعوت نمود - و اینقدر مے خواند - کہ اوشان بدست شدند - و در این حالت سردسران سیت ہا را بہ قتل رسانید - و بقایا را از کشور مادستان خارج کرد

فرمان یافتن امیر براخم :- امیر براخم چہل و چہار سال فرمان روال کرد و این دنیا مے فانی را گذاشت و جان بہ جان آفرین سپرد - این رؤسائے عشائیر - اکراد - براخوائے - امیر بوغاز گورانی و امیر مانی سارونی و امیر گادر



غزدری و امیر مانور مشکانی و امیر گورن ارمینی و امیر ترمان بولانی و امیر  
تاپین گریشکانی - هم عصر او بودند -

## در بیان میرمیران امیر گوران

امیر گوران پس از فوت پدر خویش - بر مسند امارت توران نشست -  
به عدل گستره نظام امارت را راند - مردی نیکوکار بود - با هر کس نیکوئی کرد  
در دوران حکمرانی او - کواکسار پادشاه مادستان فرمان یافت -

پادشاه شدن آزدیاک :- پس از فوت کواکسار - پسرش - آزدیاک  
بر تخت مادستان جلوس کرد - این پادشاه شخصی نالایق بود - قلمرو وسیعی را - که ارثاً  
باورسیده بود - متوالست اداره کند - اساس زندگی او بر عیش و اسراف و باده  
نوشی بود - او بزم را بر بزم ترجیح میداد - و مردم آزاری را شیوه خود ساخته بود - به  
این جهات مردم از او ناخوش و دل رنج شدند -

معزول کردن آزدیاک از پادشاهی :- پس از آنکه - بهان دولت مادستان  
که از پرتو اقدامات کواکسار به سرحد شوکت و اقتدار رسیده بود - رو به بیکت  
و زوال نهاد - دیگر در پادشاهی آزدیاک - کس باقی نماند که دولت مادستان  
را به جنبش در بیارد - بزرگان و برجستگان دولت ماد نیز در زندگی ناز و نعمت  
غرق رفته بودند - فراغت خاطر و فرط آسایش مردمان سبب خشونت پادشاه  
شده - به این جهت مظالم شخصی پادشاه کم کم شدت گرفت - روابط دولت  
با ملت سردتر شد - در خلال این احوال - وزیر آزدیاک که - ارپاک نام داشت  
بار و بار امری اکراد عقد اتفاق بست - در یک مجلس خصوصی راجع به خلع سلطنت

از آزدیایک - به اوشان مشاورت کرد - و محرمانه به کورش پسر پیش پش ثانی حکمران پارس - که دختر زاده آزدیایک بود - نامه نوشت - به وسیله یک نفر محرم راه - به پاساگارد مرکز کشور پارس فرستاد - اورا دعوت داد - که با مختصر سپاه خود را بجوان اکباتانا برساند - که لشکر اکراد ماد باروسائے خود با او ملحق خواهند شد - پس از خواندن این نامه - کورش - باسران و سرداران سپاه به طرف اکباتانا رهپارش

### جنگ کردن آزدیایک با کورش

۱- آزدیایک - بمحض شنیدن این خبر سپاه انبرهیی بسرکردگ - ارپاک - برائے سرکوب کورش فرستاد - ارپاک در دوین حمله خورد و مغلوب میبازد و با شکر ماد بکورش ملحق میشود از این پیش آمد غیر منتظر - آزدیایک خشمناک شده خود شخصاً با لشکر دیگرے بجانب کورش حرکت کرد - در آغاز جنگ شکست خورده خود را به اکباتانا رسانده متحصن شد - بالاخر سپاه کورش وارد اکباتانا شده - آزدیایک را دستگیر کردند - و سلطنت مادستان را سقوط دادند

### سلوک کورش با سایر اکراد

۲- پس از تصرف اکباتانا - پایه تخت مادستان کورش مقام بادشاهی را - احراز کرد - کورش راه رصده رسمی را اختیار کرده - باخانواده آزدیایک نوازش کرد - چون او - از طرف ماد با اکراد رشته خوبی داشت شهزادگان مادها را - در سپاه خود مقام سرداری داد - و سنوی - دختر آرتیمار - که داماد آزدیایک بود - و دخترش که خاله زاد کورش مے بود - به زنی گرفت - و تمام تشکیلات سلطنت مادستان را بطوریکه سابق بود - بحال خود باقی گذاشت که تصویر مغایرت و بیگانگی در بین اکراد و پاری تا صورت نه گیرد - سران و سرداران اکراد که در هر نواحی بودند - نوازش کرده آنها را ترفیح داد - به این جهت اکراد براخوبی بر امارت توران و اکراد درگانی بر امارت سکوان فائز و مقام بنانند و هم چنان که در هر جا که اکراد بر منصب ارفع بودند - برقرار بمانند - و نیز کورش



ملکه که بدست آورده بود - دولت دوستان و پارس نام نهاد - و به موسومیت اش  
بیش تغییر نیامد -

فرمان یافتن امیر گوران در اثنای حکمرانی - امیر گوران - بادشاهی ماد و پارس  
از خانواده ماد به خانواده بنجامین انتقال یافت - و کوش بر تخت سلطنت باستان  
و فارس جلوس کرد - چند ماه بعد از جلوس او - امیر گوران  
رحلت نمود - این رؤسای اکراد عشایر بلخونی امیر راسن گورانی و امیر  
شوهان سارونی و امیر مهران عزاداری و امیر بیکر شکانی و امیر کوساد ارمینی  
و امیر حکار بولانی و امیر خیزان گریشکانی هم عصر او بودند - ✓

در بیان طوایف پارسی ها : از قرار روایت - آسامی طوایف پارس با به این  
نخواست - پارساگرد مارافین (مارانی) و مارسپین (ماسپانی) و پانیشانی و دربینی  
(دروزی) و درهچکی و ساگارتی و گرمانی (ژرمانی) و ماردی (مردی) و دانی (دارانی) این  
شش طایفه پارساگرد و مارافین و مارسپین و پانیشانی و دروسپانی و گرمانی شهری دده  
نشین بوده اند - و طوایف درهچکی و ساگارتی و ماردی و دانی چادر نشین و کوچری  
بوده اند - و در میان طوایف شهر نشین - پارساگرد و مارافین و مارسپین ممتاز ترین  
قابل پارسپان بوده اند - که سران سرداران ایشان بر طوایف متذکره که زیر دست  
و دست نگر ایشان بوده اند - حکمرانی را نده ایند -

در بیان طبقه بنامشانی طوایف پارساگرد و مارافین و مارسپین از قبیلۀ اولوالعمر  
پارسی بوده اند - طایفه بنامشانی یک عشیره قبیلۀ پارساگرد - است کوش  
امیر او بنیاد فرمان روالی بنامشانی را - در ماد و فارس نهاد - جد او بنامش  
سردار طایفه پارساگرد بود - طوایف پارس با را در یک حیط نظام  
در آورد - و اساس حکمرانی خویش را در پارس گذاشت و شهره نام پارساگرد  
تعمیر کرد و دوسه را پایه تخت خویش قرار داد - بعد از فوت او - پسرش

چش پیش و پسر او کبوجی اول و پسر او کورش اول و پسر او چیش پیش ثانی - برنارس  
 حکمرانی را نماند در دور چیش پیش ثانی - کشور ایلیم به سبب تاخت و تاراجها  
 بادشاه آشوری - آشور بنی پال - روبرو زوال نهاده بود - نظام مملکتش ناتوان  
 شده بود - چیش پیش از این جهت برپایه تختش ایشان یلغار کرد  
 و شهر را گرفت - و کشور عیلام را در زیرینگی خویش آورد - چیش پیش دو  
 فرزند داشت - آریامان و کورش - کورش از بطن دختر ازدیاک بادشاه مادستان  
 و پارس بود - آنگاه که چیش پیش به عارضه موت و زلیت مبتلا بود حکمرانی  
 پارس را به آریامان داد - و فرمان روائی ایشان را به کورش سپرد - این هر دو کشور  
 با جگزار بادشاه مادستان بودند - چون به سبب نالائقی ازدیاک بادشاه مادستان  
 و پارس را امراء روسائے اکراد - از تخت شاهی معزول کردند و بر جایش بنیره  
 اش کورش بنخامشی را نشاندند -

و آغاز فرمان روائی خانواده بنخامشی بر مادستان و پارس شد - نسب نامہ دو  
 پسران چیش پیش ثانی به این نحو است - کورش کبیر پسر چیش پیش ثانی - پسر  
 کورش اول پسر کبوجی اول پسر چیش پیش اول پسر بنخامش نسب نامہ پسر  
 دویم این گونه است - آریامان پسر چیش پیش ثانی پسر کورش اول پسر کبوجی  
 اول پسر چیش پیش اول پسر بنخامش -

## در بیان امارت اکراد بر اخوی

### در توران - بار دویم

بعد از زوال فاندان اکراد ماد - سران و سرداران و امیران طوایف اکراد  
 ماد و پارسا - بنیره ازدیاک بادشاه مادستان و پارس را که کورش بنخامشی  
 نامیدند - بر تخت نشاندند - چون کورش بر تخت جلوس کرد - او تشکیلات سلطنتی  
 اکراد ماد را پیش گونه تغییر داد - و بر دستور سابق بماند - به این جهت اکراد



براخونی بر امارت توران و اکراد اورگانی بر امارت کرمان حسب سابق قائم ماندند  
زیسایه عاطفت بنحاشیاں بار دوم فرمان روانی آہنابناشد۔

## در بیان امیر میسران امیر زرشان

ہنگامی کہ امیر گوران این جهان را بہ رود گفت رؤسای اکراد براخونی  
پسرش زرشان را بہ مسند امارت نشانند۔ امیر گوران دو پسر داشت۔ امیر  
زین و امیر زرشان۔ پسر بزرگ امیر زین بود۔ کہ در حسین حیات پدر خویش فوت  
شد۔ امیر زرشان با کشاورزی نیلے میل داشت۔

بستن بندابها بہ آن جهت۔ مے خواست۔ کہ برائے آسودگی و بہتری  
مردمان خود۔ زمین ہائے غیر مثمر را آباد کند۔ و از وسیلے ہائے آبی کار بگیرد۔  
در فلات بے آب و گیاه کوہستانی۔ بند آب ہائے ہنگفت را تعمیر کرد۔ و از آب  
عمام کار گرفت و این وسیلے آب۔ آبیاری بند آب ہائے مے کرد۔ بعد از  
آن۔ این طریق در روش کشاورزی در توران رواج گرفت و اہلیان توران از منفعات  
کشاورزی بہرہ مند شدند و تونگری و تمول نصیب ایشان شد۔

یلغار حکمران سندان انتقال بادشاہی از خانوادہ ماد۔ بہ خانوادہ بنجامینی  
۔ سبب یلغار حاکم سندان شد۔ امیر باگرم حکم ران سندان۔ گمان  
برده بود۔ کہ در این حالت انتقال کہ۔ ہنوز امور سلطنتی استقام نہ  
ورزیدہ اند۔ تسلط بر خاک توران سہل خواهد بود۔ و از دور بینی کار نگرفتہ  
از راہ ارما بیل بر سمت جنوبی توران تاخت۔ کشیک چیان رباط ہائے شعور

راہ پیش آمدن ایشان را بستند - و بہ امیر زرشان خبر تاخت و تاز - حاکم سندان را رسان دند - امیر موصوف یا سر بزبان تمن اٹے کیکانی و غزرداری و ارمیلی و ساردنی و مشکان در میدان رزم وارد شد - و بہ چابک دستی بر لشکر گاہ حاکم سندان تاخت کرد - و دستہ اٹے تیرا خازنہ اکراد - بہ این سان تیرباری کردند کہ لشکر سندان بہ حالت سراسیمگی - رُو بہ فرار نهاد - تیرباری اینقدر شدید بود کہ دشمن بتوانت کہ ذخیرہ اسلحہ خود را بردارد - در این محاربت مال غنیمت بے شمار و بے حساب در دست اکراد افتاد -

فرمان یافتن کورش کبیر کورش بعد از جلوس - سلسلہ کشور گشا پیمانی را شیوہ خویش ساخت و سلطنت را خیلے وسعت داد - و ملقب بہ کورش کبیر شد در اثنائے محاربات ولایت اٹے شرقی در جنگ کشتہ شد -

بادشاہ شدن کبوجی پنجافشی : بعد از وفات کورش کبیر - پسرش کبوجی بر تخت نشست - و ولایت اٹے شورش زہ را مطیع کرد - او در مرض صرع مبتلا بود - بہ این جہت بسا اوقات جبروتش در او بہ انتہائے رسید بعد از آن او برائے تسخیر مصر بہ خاک مصر داخل شد - و اورا گشود -

خودکشی کردن کبوجی چون کبوجی بعد از گشودن مصر بہ سرخ روی و کامرانی بازگشت کرد در سوریه آمد - در این آشنا بہ او خبر رسید - کہ یک معبد زرتشتی علمشورش را بلند کرده است - بہ شنیدن این خبرنا مسعود او خیلے مغوم شد - چون او مرض صرع داشت - توازن دماغ اش غیر متوازن شد - و او خود را بکشت -

رحلت نمودن امیر زرشان : امیر زرشان سی و یک سال حکمرانی کرد - او ہم عصر کورش کبیر و کبوجی بود - و این رؤسائے عشائیر اکراد براخوانی -



امیر ناگان گورانی و امیر بزمان سارونی و امیر شیشار غزرداری و امیر گرگیس مشکانی  
و امیر باهر آریلی - و امیر بونغا بلانی - و امیر سبمان گریکانی هم عصر او بودند

## در بیان امیران امیر زوراک دویم

بعد از فوت امیر زرشان پسرش امیر زوراک ثانی بر سر تخت نشست  
مانند پدر با کشاوری علاقه مندی داشت - سلسله تعمیر بند آب به تاز جاری و ساری  
داشت - بند آب هائے که تعمیر آنها در دور پدرش ناممکن مانده بودند - تعمیر آنها  
به انجام رسانید -

رواج دادن رسم حشر زوراک ثانی - امیر ادلی قزان بود - که در امارت خود رسم  
حشر را رواج داد - کار هائے مهم و بزرگ به وسیله این رسم - به شتاب سر انجام  
شدند - از این جهت در سر زمین هائے فلات قزان - از یک سر تا دیگر سر -  
بند آب هائے - سنگفت - تعمیر شدند - کشاورزی پیش رفت - در حاصلات قزان  
بدست اهلان قزان آمد - و سبب آسوده حالی ایشان گشت -

مترج رسم حشر حشر - به فتحیسم بمعنی گروه انبوه است - کار هائے را که گروه  
یا انبوه مردمان گرد آمده - انجام بدهند - گویند - که کار به وسیله حشر انجام یافت  
پس از رواج گرفتن این دستور در هر شهر و قریه و دیهات امارت قزان مردمان  
گرد هائے آمدند - و کار را انجام هائے دادند - چون به مرور زمان - این طریق کار  
بنام حشر موصوم شد -

## بادشاہ شدن دارا اول ہنجامشی

کہ از ذریات اریمان ہنجامشی بود۔ بر تخت نشاندند۔ او بعقل و کفایت و عدل معروف شوکت کشور۔ را بہ منہی کمال رسانید۔ بسراغ گومات معہد برآمد کہ علم بغاوت را در طول و عرض مملکت بر آفراشتہ بود۔ اوراد سنگیر کرد۔ و بہ قتل رسانید۔ و بعد آن بہ گشودن کشورها پرداخت

## فرمان یافتن امیر زوراک

ہر جان آفرین سپرد۔ امیر موصوف ہم عصر دارا۔ اول بود۔ و این رؤسائے عشائیر اکراد براخوئی۔ امیر دوج گورانی و امیر جیار سارونی و امیر کاشک غززاری و امیر بولور مشکانی و امیر آماج اریلی۔ و امیر دریل بولانی و امیر زیدک گرنیکانی ہم دور ادبودند۔

## دربیان میرمیران امیر ارجمان

نشست او مردے نیکوکار و نیک خصال بود۔ در عدل گستری معروف بود۔ در شہسپاری کیا بود۔ گویند دوران سفر۔ سے راس مرکب زین بستہ بہ جلوہ اش سے رفقتند در طے منزل۔ یک راس مرکب تاب سواری اش نے آورد۔ مردے با عمل بود۔ کار سے را کہ بنامے کرد۔ بہ انجام سے رسانید

## تشکیل لشکر کشمیر

دربیان : امیر <sup>درشان</sup> ~~جبل~~۔ در دور حکمرانی خود۔ برینود متصل توران و سندان۔ رباطها تعمیر کردہ بود۔ و در آن براسے کشیک دادن سر بازان را تعیین کردہ بود۔ آنگاہ کہ امیر ارجمان برمسند نشست۔ او یک لشکر جداگانہ کشیک چیان را تشکیل داد۔ کہ ہوارہ در رباط لانگا ہداشت تلوڑ را مے کردند۔ و کشیک مے کشیدند۔ این دیدہ بان ہا در حالت



بیداری سے بودند۔

**بادشاہ شدن خشایارشا ہخامنشی** آنگاہ کہ دارا۔ اول بہ مرض الموت مبتلا شد۔ او خشایارشا نامی پسر خویش را۔ کہ از لطن دختر کورسش۔ آتوسا۔ بود ولی عہد نام زد کرد۔ و بعد از فوت او۔ خشایارشا بر تخت جلوس کرد۔ از ابتدا اہل پارس اورا از دل میخواستند۔ و او مقبول جامع بود۔

**گشودن مصر و بابل**۔ در ہنگام فرمان روان او۔ کشور مصر و بابل شورش برپا کردہ۔ و انزیر دستی مملکت پارس خود را را ندہ بودند و جوغ ماتحتی را پرتاپ کردہ بودند۔ خشایارشا عازم مصر شد۔ و در یک جنگ صعب مصریوں را ہزیمت داد و طفیان را فرود کرد۔ بعد از آن رو بہ بابل آورد۔ و شہر را محاصرہ کرد و محاصرین شہر لاچار شدہ۔ سپہ انداختن۔ رو بہ خشایارشا تسلیم شدند۔

**تاخت و تار بہ یونان** از این جہات کہ فراخ یافت۔ متوجہ بہ تاخت و تار یونان شد۔ و نیرو قشون آبی دہبری را مجتمع کردہ بالشکر جوار شمش و حاضر براق بر خاک یونان تاختن کرد۔ و این محار بہ طول کشید۔ آخر در جنگ سلاس۔ ناوگان پارسی ہزیمت خوردند و خشایارشا بعد از این شکست۔ سرداری لشکر را بہ مردونیا داد و خودش بہ طرف پارس بازگشت کرد۔

**کشتہ شدن پندران برادر امیر ارجمان** در دور امارت امیر ارجمان گزردہ راہزنان و خطا کاران جدگالان ندان در خفا۔ توئے کورستان۔ بین شہر سیکان و ببلان رفتہ۔ و در بلند ترین قلعہ کویہ منزل کردہ بودند و این کمین گاہ ہجا و مادئی اوشان بود۔ مردمان ماہ گزر و قافلہ ہارا۔ دوران سفر۔ راہزنی کردہ تاراج سے کردند امیر ارجمان بلا سے سرکوبی ایشان برادر خود۔ امیر پندران را مامور کرد و آنگاہ کہ امیر پندران بر ایشان شب خون زد۔ دوران جنگ زخم برداشت۔ و زخم

این چنین کاری برد - که از او - جان بر نہ شد - و فرمان یافت - وہ بہ سبب این حادثہ - وادی بنام پندمان موسوم شد -

کشتہ شدن خشیارشا ہنخامنشی  
 بازگشت - وہ پارس آمد - او بالیست کہ انتقام ہزیمت خوردا - از کشور ایران مے گرفت - وہ رزم آسانی مے پرداخت لاکن برعکس - او اساس زندگی خویش را بر عیش و تنعم و اسراف بادہ گساری بنیاد - وہ مجالس بزم را بر موقع رزم ترجیح داد - و از بزدلی - و بے دلی دکاہلی و تجلی کار گرفت - بہ این جہات اراکین دولت د امرائے سربازان از او ناخوش و بیزار شدند - در این آشنا - اردوان امیر سربازان حاضر رکاب با اعیان دولت و خواجہ سرانے قہر شاہی ہم دست شدہ - خشیارشا را بہ قتل راسیدند -

فرمان یافتن امیر ارجان : امیر ارجان بیست ہنخ سال حکمران راند - بہ عارضہ یرقان مبتلا گردید و از این جہاں فانی گزشت - او ہم عصر خشیارشا بادشاہ ہنخامنشی بود - امرائے این عشائیر اکراد براخونی امیر چرموک گوران و امیر کابل ساردنی و امیر دیلم غزدارنی و امیر توکم مشکان و امیر کبیل اریلی و امیر خیزان برہنی و امیر پیلا رگیشکانی ہم عصر او بودند

## در بیان میر میران امیر شاموز

امیر شاموز بجائے پدر بر مسند توران نشست - مرد - دانا و ہوشمند بود  
 پنج کار - سا - بے مشاورت سرخیلان اکراد ادارہ نئے کرد - بنا بران - روسائے  
 عشائیر اکراد براخونی مہام مہرکاب او مے بودند و بہ پیش گاہ - امیر



شاموز - حضور داشتند - او در شمشیر زنی یکتا بود - مبارزه با دو شمشیر بہ دوست گزینے سے کرد - سپر - رادر کا سنے برد -

### بادشاہ شدن اردو شیر اول ہخامنشی

چون اردوان - خشایارشا رادر خوابگا ہمش گزینے سے خواست کہ شہزادہ کم ہن اردو شیرا - بر تخت نشاند - وزمام مملکت را دست خود بگیرد - اما بہ موجودگی دارا - پسر بزرگ خشا پارسا این امکان نہ داشت اردوان - اردو شیرا بر اینکجنت و وا داشت - کہ برادر بزرگ دارا - را کہ پدر کشی کرده بود - بہ صلہ خطا اش بہ قتل براسند - چون دارا بہ قتل رسید پس از آن - بزودی - اردوان - با بادشاہ تازہ یعنی اردو شیر در افتاد و کوشید کہ اورا نیز از میاں بردارد - چون اردو شیر از قصہ او آگاہی یافت - اورا از دم تیغ کشید - و مملکت را از فتنہ انجیزی و کینہ توہمی و ہدسگانی او نجات داد -

### تاخت امیر سندھ بر تنگہ میلا

و سوارہ جدا گال - کہ ہمہ شان مسلح و زورہ پوشش بودند - از کداہیل پائے تخت بدھا - کہ پردہا نہ تنگہ میلا واقع است - لبوٹے خاک توران حرکت کردہ داخل تنگہ میلا شد - کشیکجا نہ سر بازان اگر ادا گرفتہ - کشیک چیاں را تہہ تیغ کرد - کہ از ایشان یکے ہم باقی نماند - کہ خبر این تاخت و ستاز لشکر سندان را بہ سنج امیر توران برسانند - چند روز بعد مہجران اگراد براخونی غزدار - از ایں واقعہ فاجعہ امیر شاموز را مطلع گردانیدند - امیر از شنیدن این خبر خیلے دلگیر و خشناک شد - لشکر تمنات اگراد را بہ برق رفتار میگرد آورد از کیکان بہ غزدار وارد شد - با امیران سر بازان مشاورت نمود - و لشکر را بہ سے جناح راست - و چپ و قلب منقسم کرد - فرمان یک جناح را بہ امیر سردار اس سارون - و فرمان جناح دیگر را بہ امیر خندان غزدار می داد - و خودش فرمان جناح سوم را در دست گرفت - رو بہ طرف تنگہ میلا نہاندند - ہنگامے کہ لشکر

براخونی به مرکز سپاه جدگال نزدیک شدند - قسمت عمده قشون سندان - بصورت  
 یک شکل مزاج آراسته شدند - هنوز مقدار قوا و تعداد نیروی خصم - بر اکراد  
 معلوم بود زیرا در پیشا پیش آنها - طلایه سپاه اکراد قرار گرفت - در کعمق میدان  
 قسمت عمده جنگجو اکراد - که همه بزرگ اسلحه و زره خود - را - در زیر پوشش پشمینه  
 از نظر خصم مخفی کرده بودند - به یک اشاره امیر سرباز سواران براخونی آن  
 پوشش را دور افکنده و با غریب مهیب آمیخته به مدد طبل با بر صفوف  
 جدگالان تاختن آوردند - قبل از آنکه کذابون امیر سندان - سراز جیب حیرت و درشت  
 بر آورد - خود را در محاصره دید - پیادگان جدگال را - از هر طرف تیراندازان اکراد ماطه کردند - باران مگباری  
 از نواک برس آنها از هر طرف فرود بارید - بلاخره مبارزت تن بین میاں افراد جدگال و  
 اکراد آغاز شد - امیر سندان کذابون زخم خورد و زخم دار شد - و رو به عقب  
 نشینی نهاد - سربازان جدگال در یک تپه کوچکی موضع گرفته - سپر نای خود را حفاظ قرار  
 دادند و به دفاع پیوستند - تا آنکه همگی شان کشته شدند - امیر شاموز -  
 سر کذابون را - از تن جدا کرده - بر سر نیزه بلند نصب نمود - و دوباره بطرف  
 قلب لشکر جدگال رو آورد - سربازان جدگال بزیمیت خورده رو به فرار نهادند  
 چون راه فرار خصم هر سو بسته بود - آنها که هر طرف روئی ندارند - لقمه آبل  
 شمشیر نای اکراد می شدند - قریب پانزده هزار سربازان جدگال در این  
 مبارزت کشته شدند - این جنگ در سال چهار صد و پنجاه و چهار قبل از مسیح  
 به وقوع آمد - به یادگار این فتح و لغت اکراد نام جلگه را بنام امیر شاموز  
 موسوم کردند - و در این مبارزت که طوایف جدگال - به پشتی قالی امیر سندان  
 کذابون زخمش گرفته اند - آسان شان به این قرار است - روانیان و  
سستونانیان و ابرانیان و ماچانیان و بمبیان و بچاوران و حانچی آن و دوندوران  
و کل داریان و مانجھویان و نسوریان و پرھوریان و رونجھایان و گوگھوان و مانگیان  
انگاریان و رادیان و ساذانیان و جاموثان و دهوران و موندوران و پورادیان  
و سوماریان و بھاتیان و کمریان و لاکھان و کھوکھریان



## فرمان یافتن اردشیر اول

اردشیر بعد از فرمان روانی پہل سال - رحلت نمود - بہ دوران حکمرانی او زوال سلطنت ہنہا منہتی آغاز شدہ بود و ریشتہ طوائف الملوکی بیخ و بن زدہ بود - با این ہمہ ناتوانی و ناجوری فساد و نادانی - فرمان روانی اردشیر اول طولانی بود -

## رحلت نمودن امیر شاموز

بعد از فوت اردشیر اول - امیر شاموز ہم این جہاں فانی راگزاشت و این روز سائے عشائیر اکراد براخوئی - امیر کاخان گوراب و امیر مرداس سارونی و امیر خزانان غزدارسی و امیر دوغان مشکانی و امیر باسیر اریلی و امیر مشکان یولانی و امیر ماخان گریشکانی ہم عصر او بودہ اند -

## دربیان میر میران امیر براخم ثانی

بعد از فرمان یافتن امیر شاموز - پسرش امیر براخم ثانی - بر مسند امارت توران نشست - مردے نیک خصال و نیک گفتار و نیک سرشت و نیک پریت بود - طوایف اکراد را ہمیشہ آسودہ حال میداشت و برائے خیر و بہتری و سلامتی آہنہا کوشان بود - وسائل کشاورزی را وسعت داد

قنات کاویدین - امیر براخم ثانی - در دور حکمرانی خویش از یک دیگر وسیلہ آب ہم استفادہ کرد - کہ آن راقنات مے گویند - کہ بہ وسیلہ آن - ذخائر آبی زیر زمین را بر سطح زمین مے آرند - و آن آب را برائے کشاورسی بہ کار مے برند - دستور قنات کاوسی در عصر براخم ثانی چیلے رواج گرفت ہر جائے کہ ممکن بود - مردمان دیار قنات کاویدیند - و آب آہنہا را بہ کار بردند

قسمت کردن مال غنیمت مال غنیمت کہ در جنگ امیر سندان کندا بوج بہ دست اکراد آمدہ بود اینقدر بے شمار بود کہ امیر شاموز نتوانست کہ در دور حکمرانی خود قسمت کند۔ چرا کہ چند آیام بعد از این جنگ او فرمان یافت ۔ و این مال غنیمت را پسرش امیر براخم ثانی بر حقداران منقسم کرد ۔

بادشاہ شدن خشیارشا و مقتول شدن او بعد از فوت ۔ اردشیر اول ۔ پسرش خشیارشا دویم بر تخت نشست او فقط چہل و پنج روز فرمان روائی راندہ بود کہ در این اثنا ۔ سفدیانو برادرش ۔ کہ از بطن کنیر بود و از او حد سے برد ۔ در یک مجلس شب نشینی او را اینقدر سے خوراند کہ او محمور شدہ بے خود شد ۔ و در این حالت بے خودی برادرش اورا بہ قتل رسانید

بادشاہ شدن دارا دویم ہخامنشی آنگاہ کہ سفدیانو ۔ خشیارشا را بہ قتل رسانید ۔ او خوس حکمران بلخ بود ۔ و اراکین دولت از این فیصلہ شیخ سفدیانو از او ناخوش بودند ۔ با او خوس متحد شدہ ۔ او را دستگیر کردند ۔ و بہ صلہ خون ناحق برادر او را بہ قتل رسانیدند ۔ او خوس ملقب بہ دارا شدہ ۔ بر تخت جلوس کرد ۔ دارا مرد سے نابکار و تن پرور و تن آسان و تسہیل بود ۔ قوت ارادہ کی نداشت ۔ زمام حکومت در دست ۔ زن شاہ د سے نفر خواجہ سراہاں بود ۔ بہ این جہات سرا سردر مملکت حدائے شورش و طغیان بلند شدہ ۔ ناراحتی جا گرفت ۔ و بہر جا سلسلہ زدو خورد بنا شد کہ آزان استمکام دولت ضعیف و ناتوان گشت ۔ کہ منبج بر منف دومان ہخامنشیان شد ۔ با این ہمہ خطا کاری و ذنب ۔ دارا دویم تا بیست سال حکمرانی راند ۔ و این جہاں فانی راگزاشت

فرمان یافتن امیر براخم ثانی امیر براخم دو از دہم حکمران امارت توران بودہ است ۔ او بیست و چہار سال حکمرانی کرد ۔ و رحلت نمود ۔ این دہ سائے



عشیرہ اکراد براخوئی - امیر زینل گورانی و امیر ریگان سارونی و امیر کوسار  
عزاداری و امیر کاتین مشکان و امیر بولاک ارمیلی - و امیر سیکران  
بولانی و امیر سام گریسکانی ہم عصر او بوده اند۔

فرمان یافتن دارا دوم دارا دوم قریب بیست سال حکمرانی راند۔ دین  
دنیا سے فانی راگزاشت داز فوت غولیش پیشتر۔ ارشک پسر خود را دل  
عبد نام زد کرد۔ کہ لقب بہ اردشیر ثانی شدہ۔ بر تخت جلوس کرد۔

## در بیان میر میران امیر سابول

بعد از فوت امیر براخم ثانی - پسرش امیر سابول بر مندر توران نشست  
امیر سابول مردے عدل گستر۔ و عدالت پناه و دور بین و دور پندار  
بود۔ در دور حکمرانی او۔ ضعف و خلل و اضطراب و انتشار۔ در ہیبت  
مملکتی فارس سرایت کرده بود۔ اُمراء دولت۔ در جتوئے شرا پیکزی و  
شرا اندازی و رزم آرائی کمر بستہ بودند۔ چون امیر سابول نے خواست۔ کہ تخم  
این انتشار در ولایت او بن زند۔ بہ این جہت۔ ولایت توران و مکران از  
شردنیان۔ بباطوار و بدین و بدسگالان امین بماند۔

وفات یافتن امیر سابول۔ امیر سابول بعد از حکمرانی سی و یک سال۔ این  
جهان فانی راگزاشت۔ او ہم عصر دارا دوم ہنمانفتی شاہ پارس و مادستان  
بود۔ داین رؤساء عشایر اکراد براخوئی۔ امیر گوران گورانی و امیر کیتون سارونی  
و امیر مشکان عزاداری و امیر زومان مشکان و امیر اورام ارمیلی و امیر سامون  
بولانی و امیر داردن گریسکانی ہم عصر امیر سابول کیکانی بودند۔

پادشاه شدن اردشیر ثانی و بعد از آن پسر خویش - اردشیر ثانی بر تخت پارس  
 عیسی کرد - او پهلوی و یک سال فرمان روالی را داد - اردشیر - حلیم طبع  
 و رحم دل بود هر وقت از محفود در گذر کار می گرفت - به این جهت - روسا و  
 امرای دولت از او مستجابی می کردند - دور همگانی او پسر از آشوب و طغیان  
 دختر داشت - بیشتر اولادگان در حیات پدر میبردند - و بعد از او - چهار فرزند  
 به نامند و او از پارس و آرسام و اوکس و او فرزند بزرگ را اول عهد نامزد  
 کرد - گویند اردشیر ثانی شصت و چهار سال عمرانی را داد

## در بیان امیران تورکان

آنگاه که امیر ساہل فرمان یافت - روسا می آکراد براخونی - پسرش را - که  
 تورکان نام داشت بر مندا امارت توران نشانند - هنگامی که امیر تورکان نام  
 امارت توران را در دست گرفت - حالات قرب و جوار نامساعد و ناسازگار  
 بودند - در مملکت مادستان و پارس از هر سو قولی شرفک و فجور - سر  
 برداشته بودند امیران دولت با هم دست و گریبان بودند هر یک می  
 می خواست که از مد مقابل خویش قوی تر گردد - و بیشتر ولایت مارا در  
 تصرف خویش بیاورد - چون امیر تورکان زیرک و معامله سنج بود - او نظم  
 امارت خویش را - از چنین آشفته فاطری که در او سرایت - کند بگهشت  
 و آکراد را به دفاع توران پرداخت -

تعمیر حصار تورکان - بعد از یورش بزرگ امیر سندان در دور امیر



شاموز بر تنگہ میلا این راستی آشکار شد۔ کہ دفاع تنگہ غیر مستحکم بودہ است۔ بہ این جہت امیر نورگان در وادی سویذرون۔ کہ از دھانہ بہمت شہانش تنگہ میلا بہ وجودے آید۔ حصارے سنگیں و محکم و سترگ تعمیر کرد۔ تا بوقت حاجت بہ نزدیکی دفاع تنگہ بہ شود۔ و این کلات را نزد چشمہ آبے۔ بر سر قلعہ کوہ تعمیر کرد۔ بہ نوزان بنام نورگان شہرت یافتہ۔ موسوم بہ نورگان شد۔

### فرمان یافتن اردشیر ثانی

۱۔ اردشیر ثانی بعد فرمان روانی شصت و چہار سال وادکس۔ دارا۔ را در عہد حکمرانی خویش ولی عہد نامزد کردہ بود۔ امیر ساہول میر میران توران ہم عصر او بود

### بادشاہ شدن اردشیر ثالث

۱۔ بعد از رحلت نمودن اردشیر ثانی پسر کوچکش ادکس خود را بہ لقب اردشیر ثالث ملقب کردہ۔ بر تخت نشست شخصی بد خصال و بد طبیعت و بد اطوار و بد باطن و بد کردار بود۔ در سلک بدان تربیت یافتہ بود طبیعت ایشان گرفتہ بود۔ ویکے او ایشان شدہ بودے۔ دارا کہ برادر بزرگ و ولی عہد بود۔ بہ دوران حیات پدر خویش اورا بہ حبید بہ قتل رسانید برادرش اریاسپ۔ کہ شخصے نیک خصلت و نیک خود نیک رفتار و خوش خلق و خوش گفتار و مقبول ارکیں دولت بود۔ اورا ہم از بین برد۔ ہم عزیز و اقارب را از دم۔ تیغ کشید۔ تا طالب تخت و تاج باقی کس نماند۔

### فرمان یافتن امیر نورگان

آنگاہ کہ امیر نورگان فرمان یافت۔ این روساے عشائیر اکراد براخوئی۔ امیر مہران گورانی و امیر باشوک ساردنی و امیر بیغل غززاری و امیر بوزیک فشکانی و امیر ادک ارمیلی و امیر کل غل بولانی و امیر نوغ کریشکانی ہم عصر او بودند۔ و امیر نورگان خودشن ہم عصر اردشیر ثالث بود۔

## در بیان میر میران امیر کیا نوش

بعد از فوت امیر نوزگان پسرش امیر کیا نوش را زودسایه اکراد براخونی بر مسند امارت توران نشاندند - داد در دور حکمرانی خویش براسی یک جهتی و اتفاق و پیوستگی طوایف اکراد که شیدو او شان را نگذاشت که از یک دیگر جدا شوند در بین شان مغایرت وجود گیرد - و - سلک یگانگت او شان را محکم تر ساخت - بنا بران که در سایر مملکت مادستان و پارس - بے راه روی و نگرایی جریان داشته بود - حاکمان ولایت با در عمق زوال فرو روان بودند در تار و پود نظام مملکتی مادستان و پارس - هرج و مرج واقع شده بود -

فرمان یافتن اردشیر ثالث باگواس - خواجه سرا - که ندیم معتمد اردشیر بود چون در خویشمن او هوس بادشاهی پیدا شد - او بر این امر اکتفا نکرده که زمام سایر سلطنت در دست اوست و او در مملکت زمام دار سباه و سفید است - چون به سبب این خواهش او اردشیر را زیر خوراند و کشت

فرمان یافتن امیر کیا نوش امیر کیا نوش بعد از حکمرانی دوازده سال -

در عین شباب به عارضه چپک مبتلا گردید - و فرمان یافت - او هم عصر اردشیر ثالث بود - و این عشایر اکراد براخونی امیر گیشتر گورانی و امیر ایناخ سارونی و امیر کر جل غزدار و امیر براخم مشکانی و امیر زرین ارملی و امیر لاکور بولانی و امیر بلباس گرقشکان هم عصر از بودند



## در بیان میرمیران امیر کیمکان ثانی

بعد از فوت امیر کیا زش پسرش امیر کیمکان ثانی بر مسند امارت توران جلوس کرد. در دور او در مادستان و پارس - بدقلمی بر اوج رسیده بود و هر سو طوایف الملوک شدت گرفته بود - امیر کیمکان چون خود را در این ناراحتی با منحصر و مشمول بدید - ادب انصراف نظام ملی در تبیت لشکری طوایف اکراد به پرداخت -

بادشاه شدن دارا سوم چون باگواس اردشیر سوم را که مسموم کرد - شخصی که از دو دمان هخامنشی نامش کدمان بود - که در گوشه نشینی زندگی بسر می کرد - بنمیره آستن برادر اردشیر سوم بود - بر تخت سلطنت انتخاب کرد - هنگامی که کدمان بر تخت نشست - خویش را ملقب به دارا کرد - او سردار بادشاهی بود - رموز سلطنت را میدانست فیاض و دلیر بود - از پیشروان خود خیلی لایق بود - چون این اوصاف و خصائل حمیده را - باگواس در او دید - از این گماشته تازہ خود حس خطر کرد - کوشید که دارا را - به شهاب مسموم شدگان بیفزاید - و لے دارا - قصد او را دریافت - باگواس خواجہ سرا را ناچار کرد - که خود جام مرگ آور را بپاشد -

پلتغار یونانیان برخاک مادستان فارس - کشور یونان بر جزایر مختلف النوع کوچک و بزرگ مشتمل است - و هر جزیره در تحت یک حکمران بوده است - اتفاق در بین ایشان مفقود بوده است - مدام بر یک دیگر تاخت و تاز کرده اند - به این جهت شاهان مادستان و پارس بر ایشان غالب بوده اند - مقدونیه یک ریاست بزرگ کشور یونان بوده است - که بادشاهان

فیلکوس بودہ او نے خواست - ریاست ہائے یونانی را مستحکم کردہ برخاک  
 مادستان و پارس تاخت خویش را بنا کند - و او نیزے دانست - کہ تا  
 سلاح و سازد سامان حربی اش از دشمن افضل تر نبودہ است  
 او بر مادیان و پارسیان غالب نترانت آمد چون او فی الحقیقت تجدید  
 اسلحہ و ترتیب دادن جہاد را بنا کرد - شخصی بنام پاسانیاس در این  
 آشنا - بہ دیپار فیلکوس مرافعہ کرد تصفیہ بحق او نہ شد - چون او از  
 فیلکوس ناخوش شدہ - موقع یافت - اورا بقتل رسانید - بعد از این عادتہ  
 فاجح سکندر پسر فیلکوس بر تخت مقدونہ نشست و کار جہاد کہ پدرش  
 بنا کردہ بود - در دست گرفت

### آغاز کردن جہاد

در سال سے صدوسی و چہار - قبل از مسج جہاد را آغازے کند  
 و برائے تسخیر کشور ہائے آسیا برے آید - بعد گشودن سورہ و مصر - رو بہ  
 سوئے ماد و پارس نہاد - مبارزت اولی او - باکشون ماد و پارس برکنار دریائے  
 کرینوکوس (گرانیک) بہ وقوع آمد - دویم مبارزت بہ مقام ایسوس بین این  
 دو کشور شد - در این جنگ سر بازان مادی را پرسی باہزیمت دوچار شدند پس  
 رفتند - سکندر بہ تعاقب دارا - برآمد - شہرستان و ولایت ہارا فتح کردہ  
 بہ مقام گاگا میلان رسید - وہ یک مبارزت شعب - دارا را شکست فاش  
 داد - در نتیجہ این ہزیمت - دارا بے دل شدہ - مرکز خویش را میدادہ  
 وہ طرف شرق راہ فرار را اختیار کرد - بہ مقام دمغان - حکمران بلخ بسوس  
 و امیر سیستان برسان دارا - را اسیر کردند - سکندر بہ برق رفتاری در  
 نزد منزل گاہ ایشان رسید - ہنگامے کہ بسوس از ورود سکندر اطلاع  
 یافت - او با ہم دستان خود دارا را بہ قتل رسانید - و این طور از  
 تعاقب سکندر خویش را راند و چراغ دور - دودمان - ہنمانشیان را گل  
 کرد -

ورود سکندر در ہند: بعد گشودن ولایت ہائے شرقی مادستان و پارس میکند



مقدونی تا دو سال در نظرت این سرزمین ہائے مفتوحہ پرداخت - دسائے  
 مملکت ماد و پارس در زیر نگیس او آمدہ بود - لکن تشکی جہت ہم جوہانہ  
 اورا - حصول این سلطنت پہنادر تسکین نتوانست بدہد - چون حرص ملک  
 گیری سکندر - اورا بر آری داشت - کہ او کشور ہائے کہ بر شرق مملکت ماد  
 پارس واقع بودند - آہنار بگشاند و تحت فرمان روانی خود بیارد - بہ این  
 جہت او سلسلہ کورسین مزدکش را عبور کردہ - در خاک سہز داخل  
 شدہ - ولایت پنجانہ را تسخیر کرد و ہنوز مے خواست - کہ دیگر ولایت  
 ہائے کہ در شرق پنجاب آند - آہنار ہم بگیرد - لکن سربازان یونانی اش  
 از پیش رفتن آہا و دریغ نمودند -

### بازگشت سکندر مقدونی : چون سکندر جس کرد کہ سربازان و لشکر بائش

از جنگ و جدل و تاخت و تازہ پیہم - ہزار شدہ آند و دل برداشتہ  
 آند - چون او بہ ناچاری د بے بسی قصد بازگشت را کرد - بہ سمت جنوب  
 کو چیدہ - بہ خاک سندان وارد شد - بر کنار رود سندان منزل کرد - و قشون  
 خود را دو برخ کرد - یک برخ را - کہ مشق برابر و بنہ سنگین و سپاہ  
 زخم خورده بود - زیر فرمان سرشکر کراٹوراس از راہ توران بہ زابلستان  
 فرستاد و از این جا حرکت نمودہ - بہ بندر دیول رسید - و این جا بار دوم  
 قشون خویش را دو قسمت کرد یک قسمت را زیر فرمان امیر البحر نیارکس  
 در کشتی و قایقات از راہ دریائی بحر عمان بطرف پارس فرستاد - و قسمت  
 دیگر را زیر فرمان خویش گرفتہ - از راہ خشکی بطرف پارس راہ سہز داخل  
 ارما بیل ناچہ جنوبی توران شد - دہلے منزل نمودہ بہ ولایت مکران  
 وارد شد - از مکران بہ پارس رسید - از پارس بہ بابل آمد - و در اینجا  
 بہ عارضہ مبتلا شد - و در عین شباب بہ عمر سی و دو سال فرمان یافت -

مہارت اکراد توران و مکران یا قشون سکندر : ہنگاہ کہ اکراد بلوچ توران

د مکران آگاہی یافتند۔ کہ سکندر مقدونی باقشونات خلیش از راه سمت جنوبی توران  
 د مکران بہ طرف پارس بازگشت مے کند۔ رؤسای اکراد توران د مکران باہم  
 مشاورت کردند۔ دابن فیصلہ قرار گرفت۔ کہ رؤوم مردانہ وار اکراد بلوچ را  
 در نظر داشتہ۔ باخصم۔ رزم کنندتا او این گمان مبرد۔ کہ اہلیان خاک  
 توران د مکران خاک خود را بے چہن و چرا۔ د خون زکھنت بہ خصم سپروند

ترتیب دادن جنگ اسکندر ہنوز در خاک سندان طے منزل مے نمود۔ کہ  
 رؤسای اکراد بلوچ توران و مکران۔ بر مقام ننگور گرد آمدند۔ د منصوبہ مبارزہ  
 را پیش بردند۔ و دفاع زاجی را ترتیب دادند۔ طوائف بولانی و گورانی را با سردار انش  
 امیر ہونہ بولانی و امیر روشی گولانی بر دفاع تنگ بولان مامور کردند۔ امیر  
 شادیں غزدارسی و امیر راسن مشکانی را با قبائل شان بر دفاع تنگ  
 میلا مقرر نمودند۔ امیر کیکان با اہلیات کیکان د ساردنی د اریسلی د گریٹکان  
 د امیر لبوسان با فرقة اسے اورگانی د ماملی۔ د کرمانی د ارماہیل وارد شدند  
 در راہ د گذر غنیم یونانی سنگ بندہ کردہ بہ جلوہ گیری شان چشم براہ  
 شدند۔

جنگ و گریز اکراد بلوچ در تنگ میلا۔ پر وقت۔ کہ کراتیور اس سرھکر یونانی  
 از کنار رود سندان بہ دشت بدھاں رسید۔ طے منزل نمودہ در کہستان  
 تنگ میلا داخل شد۔ طوائف اکراد بلوچ محار بہ جنگ و گریز را بنا کردند  
 و پیہم بر منزل گاہ آنها شب خون مے زدند۔ د سردبازان خصم را  
 تہہ آتش مے کردند۔ کراتیور اس بہ خیلے زامت د صعوبت از تنگ  
 میلان گذشتہ۔ در وادی کوہیرانی داخل شد۔ د در دھانہ وادی  
 بہ مقام زیدان بین اکراد بلوچ د یونانیان زدو خورد شدید صورت  
 گرفت۔ امیر راسن مشکانی ہلاک شد۔ و امیر شادیں غزدارسی بہ حالت  
 زخم خوردگی جان بدر برد۔ د صومے ارماہیل بر اسے کمک اکراد بلوچ



شافت

## آمدن سکندر در خاک توران و گرفتن ارمابیل

از کشور سندان - به خاک توران در ناحیه ارمابیل وارد شده - در وادی ارمیسلان منزل کرد - اکراد بلوچ و سربازان یونانی - در این جا - رو برو شدند - اکراد بلوچ محاربه جنگ و گریز را بنا کردند - بعد جنگ صعب - لشکر اکراد بلوچ بسا پس رفتند - امیر جاگین سارونی و امیر نوزگان ارمیلی - با دستهای سربازان خود داخل قلعه ارمابیل شدند - دستگیر شدند - در عقب ایشان به شتاب رسید - شهر را محاصره کرد - از چار دور بر سر حصار - سربازانش ریختند و شهر را گرفتند - در این کشت و کشتار خیلی جوانان رزم آرائے اکراد بلوچ لقمه اجل شدند -

## جنگ در تنگه حلیس

بعد از فتح شهر ارمیسلان - طوایف اکراد سارونی درین طرف تنگه حلیس شافتند - که اسباب دیگر عثمانی اکراد توران دمکران گرد آمده بودند - که با یونان مهارزه کنند - سکندر با سربازان خویش به عجلت به دینار آنها رسید - و زد و خورد خون ریز بین ایشان صورت گرفت - یونانیان بر اکراد بلوچ غالب آمدند چون اکراد خود را عقب کشیدند - و در اطراف کوهستان پراکنده شدند - جمیع طوایف اکراد بلوچ در وادی گل گالا گرد آمدند - تهیه جنگ بزرگ را کردند

## جنگ گل گالا در ناحیه راس کیمیان

حلیس گزشت - و در وادی گل گالا - منزل گرفت - این وادی بین رود پورال و سلسله که حلیس واقع است - و یک جهگه پهنادر و بسیط است - توقف نمود - و انتظار کشید - تا قشون بحری اش بر ساحل راس کیمیان که متصل با وادی گل گالا بود - برسد و لشکر انداز بشود - و بعد از آن

این دو لشکر بری و بحری به مشاورت - ترشہ سفر را فرامی آورده باز به  
 طے منزل بر ماژند - اکراد بلوچ کہ در کومستان دومی گل گالا گرد آندہ بودند  
 بر لشکر گاہ سکندر تاخت و تاز را بنا کردند و محاربه جنگ دگرین را  
 تا پنج شبانہ روز ادامہ دادند - اکراد بلوچ بر لشکر گاہ سکندر مقدونی سے  
 شب - پے در پے شب خون زدند - و با مدادان در کیں گانے خود در شغاب  
 کومستان پنہاں سے شدند - تا سربازان یونانی بہ زحمت بے خواب ذنکان  
 دو چار شدہ - در حالت خستگی بمانند و از این سبب نیرد مندی  
 مقادت شان در ہم بر ہم بشود کما چون روز پنجم - بوقت سحر گاہ سر لشکران اکراد  
 بلوچ بابیت و پنج ہزار سربازان سوارہ - از سے جانب بر لشکر گاہ سکندر  
 مقدونی یلغار کردند و بہ ترتیب صف جنگی مبارزت سے آغاز کردند - صف  
 اول بہ خصم جلو سے کرد - و صف دوم بہ دنبالہ اش حرکت سے کرد - و صف  
 سوم در عقب او سے رفت - بہ خصم سے ریختند - بر سر سے سربازان یونانی  
 قیامت آوردند - تا شام جنگ بہ پایاں رسید - و دہ ہزار یلاں سوری  
 بلوچ کہ صف شکن و سرفروش و رزم زن و رزم آزما و جوان  
 سال و جوان بخت بودند - بہ دفاع و حفظ وطن خویش - سر بہ کف نہاد  
 در میدان کارزار سردادند - این رؤسای عشائیر اکراد براخوئی در این مبارزت  
 خون آشام و المناک و ہتیناک و دلدوز و دل فکار و دل خراش - امیر  
 جاگین ساردنی و امیر آچاک گریشگانی جان خویش را باقتند - وہ بہ مقام فداکاری  
 نام نگو بردند -

عملان سکندر مقدونی در توران و مکران آنکاہ کہ سکندر مقدونی ناحیہ جنوبی توران

- ارما بیل را تسخیر کرد ہیمنی سون - یکے از سرداران لشکر را در آن جا گذاشت  
 کہ او نظام این مفتوحہ ناحیہ را بدستور یونانی ادارہ کند - وہ تہاک مکران  
 وارد شد - بعد گرفتن مکران - سر لشکر اُپالی فانیس را بردلایت مکران ترتیب  
 گاشت -



مامور شدن کساندوس بر سترابی توران و مکران : چون بعد وفات سکندر مقدونی سر لشکر اشیلوکوس بر تخت سلطنت مادستان و پارس جلوس کرد او منصب دار شکری - کساندوس را بر سترابی ولایت توران و مکران مامور نمود - و او وارد مکران شده - زمام حکومت این دو ولایت را در دست گرفت -

حالت زار اکراد بلوچ در توران و مکران بعد از سقوط بادشاہی ہنخامشیان

حکمداران یونانی - در مہر ولایت بر مقام اقتدار آمدند - تمام تشکیلات دولتی ہنخامشیان را مہل کردند - و دستور یونانی را - بالجبر بر باد و پارس رواج دادند و مہر گروہ - و فزقہ کہ از اجابت آن سترابی مے کردند - بمقال یونانی بر آن دست تطاول دراز مے کردند - بہ این جہات در سایر مملکت ماد و پارس - امن و امان مفقود و ناپید - زد و خورد در جریان - بازار عدال و قتال برپا - چون اکراد بلوچ توران و مکران بہ عمل ساختن دستور یونانی - بدل و رنجیدہ - و بر آن از عمل منکر - بہ این سبب در نظر یونانیان معتبوب و مفضوب - چون در ناراحتی و نا آرامی گرفتار - در زبون حالی و بیچارگی زندگی بسر مے بردند -

تاخت سیلوکوس بر کشور ہند ، بادشاہی سیلوکوس سر لشکر یونانی را - بر ما دو پارس

دیر ہار - نہ گذشتہ بود - کہ او بہ زعم زور آوری و نیرو مندی و استواری خویش نازان - و بہ دسائی ہنگفت سلطنت پہنادر خویش مد مبع - خود را قومی تر دانستہ - بے پندار و بے اندیش - عاجلانہ بر ہند تاخت - چون او قوت و قدرت مملکت ہند را نہ سنجیدہ بود - چند رون گیتیان موریان اورا شکست فاش داد چون سیلوکوس در جویش قوت مقاومت و حیثیت را ندیدہ - سہو و زلت خویش را جس کہ وہ - جو یوں صلح شد -

ایالت ہائے شرقی سلطنت ماد و پارس کہ متصل بہ مملکت ہند بودند بہ تادان جنگ بہ بادشاہ ہند گزاشت نمود۔ بہ این جہت۔ ولایت توران و مکران از تسلط و واداشت و داوری مملکت ماد و پارس برآمدہ۔ در زیر نگین مملکت ہند۔ آمد۔

### اکراد بلوچ در زیر نگین مملکت ہند

را بہ اشکال و سعوبت و عسرت گوناگون رو برو آورد۔ بہ این سبب کہ در دستور کشور ہائے غالب بودہ است کہ در ولایت ہائے مفتوح کہ تازہ در زیر نگین آنہائے آمدند۔ مکنیان اصلی ایالت ہارا در مملکت خویش انتقال سے داوند۔ و بجائے آنہا۔ اقوام خویش را۔ در آن سکنی سے کردند در این صورت حال۔ برائے اکراد بلوچ دو چارہ کار بود۔ یا اوشان بہ زمام داران ہندی تسلیم شوند۔ اطرائے اطاعت اقوام ہندی را بکنند۔ یا استقلال خویش را محکم گرفتہ از دست نہ دہند۔ و برائے دوام آن۔ بکوشند۔ اکراد بلوچ راہ موخر الذکر را گرفت۔ برائے دوام و مداومت استقلال خویش چارہ کار بستن را بنا کرد

### خروج طوائف ہندی در توران و مکران

نظامی امارت ہائے توران و مکران را در دست گرفتند۔ خروج طوائف ہندی در توران و مکران آغاز شد۔ و این طوائف سندان را۔ از قدیم اکراد بلوچ جنگال نامیدہ اند ایشان مانند غول۔ مورد بلخ در خاک توران و مکران هجوم آوردند اکراد بلوچ را از مکران بہ کلی راندند۔ و ایالت ہائے وسطی و جنوبی توران موسوم بہ غزدار و ارمابیل را گرفتند۔ اکراد بلوچ را نیز۔ از این ایالت ہا بدر کردند۔ ایالت سطل توران کیکانان۔ از دست برد ایشان مامون بماند بہ سبب آن کہ جمع طوائف اکراد بلوچ ہزیمت خوردہ در این ایالت قیام و زدیہ بودند۔ و طوائف اکراد زابلستان۔ سبالہ و سہادی و سفاری



وزنگز براسے مکک و یادری اخوان اکراد بلوچ دریکان وارد شدہ ہوں  
و قوت مقاومت اوشان قوی تر گشتہ بود۔ جدگال ہا بہت نہ داشتند۔ کہ  
براکراد بلوچ جلوہ کنند۔

سبب مکک اکراد زابلستان شرقاً و جنوباً - ثغار - زابلستان با توران و کرمان  
متصل بوده است۔ امیر زابلستان امیر برسان خودش از نسل اکراد بود این زبیرن حال اکراد  
توران و مکران را دیدہ۔ اول آزرده شد۔ و نابودی اوشان را ضعف و ناتوانی نسل اکراد  
مے پذیرید۔ مے دانست کہ بہ کلی معدومی اکراد توران و مکران جسدگال ہا را بہت  
حوصلہ مے سازد۔ و اوشان را راعب بہ تاخت زابلستان مے کند۔  
این جہت برائے یادری اکراد بلوچ کمر بست۔

نبرد صعوب سہر آبادان بعد از گشودن ولایت مکران و سمت جنوبی و  
وسطی ولایت توران جدگال ہا در وادی سہر آبادان گرد آمدہ بودند۔ و امنیہ  
ایشان - امیر اگاران در حصار - رنغان - باطوائف تن ہا مے بنیان و  
مومیدان و تاکیس - اقامت و رزیدہ بود امیر با روماسے خویش بہ این  
پخت و پزہ بودند کہ چگونہ بریکان دارالحکومت توران جلوہ کنند۔ این آگاہ  
بہ اکراد بلوچ رسید اوشان بہ چابک دستی بر سہر آبادان یلغار کردند۔ اکراد  
بلوچ در برابر۔ ادگاہ جدگال لشکر خویش را برائے رزم آرائی آراستند  
وصف بندی کردند۔ بامدادان بر لشکر گاہ خصم تاختند۔ و آغاز جنگ را کردند  
امیر برسان امیر زابلستان باطوائف اکراد - سماجی و سنوادی و سفاری و زنگ  
بر۔ بر ثغار کلا و امیر کیکان امیر توران باعشا پیر اکراد براخوئی بر قلب و امیر  
مکران - امیر کباد باطوائف ادرگانی دماہی و کرمانی بر۔ جز ثغار۔ لشکر جدگال  
بہ یکبارگی جلوہ کردند۔ محار بہ تاسے روز ادامہ داشت۔ جدگال ہا ہزیمت  
خوردہ پس پس رفتند۔ و امیر جدگال۔ در خویش تاب و مقاومت را نیہ  
جویاں صلح شد۔ و در قرارداد صلح۔ وادی سہر آبادان را در بین منطقہ

ٹائے اکراد بلوچ و بدگال حد فاصل قرار دادند۔ گویند۔ این جنگ در سال  
دو صد و نوزده قبل از مسیح بہ وقوع آمد

الحاق ناحیہ کیکانان با امارت زابلستان بعد از خروج یونانیان و طوایف  
بدگال سندان۔ در مکران و توران شیرازہ بولگی اکراد بلوچ در رفتہ بود۔ و تار و پود  
گستہ۔ بیشتر۔ سران و سرداران اکراد بلوچ کہ جہاں دیدہ و کار دیدہ و کارس  
و کار دان بودند۔ در رب و سبرد و پیکار ٹائے یونانی و بدگال ٹا۔ جان تقسیم  
کرده بودند۔ چون امیر راسن مشکانی در جنگ سراتیو روس سرشکد یونانی  
در تنگہ میلا۔ ہلاک شدہ بود۔ و امیر جاگین سارونی و امیر آچاک  
گریشکانی و امیر بولان ماملی و امیر توران کرمانی در سبرد و رزم ٹائے سکند  
بادشاہ یونانی جام شہادت نوشیدہ بودند۔ امیر شادیں غزدارسی و امیر  
زرکان آرمیلیا بروز بولانی در رزم خون آشام۔ شہر آبادان۔ سر بازی  
کرده۔ کشتہ شدہ بودند۔ و از بہتران اکراد بلوچ فقط۔ امیر کیکان کیکانی  
و امیر روشنی گورانی از این زود خورد و کشت و کشتار۔ جان بدر بردند  
چون ہمت نظامت طوایفی اکراد بلوچ پراگندہ و ضعیف۔ و تار و  
پودش گستہ۔ اوشان نمی توانستند۔ کہ سیانت و مهارست خویش را  
بے لک و یادری کسے بکنند۔ چون۔ دیگر چارہ کار نبود۔ کہ ناحیہ  
کیکانان را با امارت زابلستان ملحق و پیوست کنند۔

## در بیان تمدن اکراد بلوچ

مذہب اکراد بلوچ؛۔ آئین مذہب اکراد۔ پیش از ہجرت بہ آماکن  
مادستان خیلے تاریک و نامعلوم است پس از ورود بہ آماکن مادستان  
از آثار و علائم چنان استنباط مے شود۔ کہ۔ آہورا۔ پرست



بوده اند - یعنی روشنائی پرست - روشنائی را دوست داشته اند - از  
 تاریکی دل تنگ و ترسان بوده اند زیرا - آهورا - لفظ مرکب از - آ  
 و - هور - است - هور - به معنی آتش - و - آ - بمعنی - آمده - یعنی  
 که از آتش آمده - آن چیست - آن روشنائی است - کردها آتش  
 را که مظهر آن حقیقت است یعنی روشنائی را مقدس دانسته اند - و آنرا  
 پرستش کرده اند - آفتاب را هم به همین مناسبت - که مظهر حقیقی  
 روشنائی است - آن را هم به همین سبب مقدس دانسته اند - و پرستش  
 کرده اند - چون بلوچ هنگامیکه در توران و مکران سکونت درزیدند  
 آنها مذهب خولیش را رواج دادند - دین بت پرستی تورانیان که پیش  
 از آمدن اکراد در این ولایت با رواج داشت - متروک شد - رسومات  
 دینی اکراد خیلے سهل و سادہ بوده است - در روز سے بار پرستش آتش  
 را می کردند - بوقت طلوع و غروب آفتاب - و وقت چاشت یا نصف  
 النهار - عبادت گاه را - آیین - نامیده اند - کلدان (مشفق است یعنی آتشکده  
 معبد آتشکده را - آری وان نامیده اند - عموماً در شهر و دهکده یک آتشکده  
 بود - در ولایت توران دو معابد بزرگ بنام آیین زوراک  
 و آیین حلوان در شهر کیکان و غزدار حکمرانان اکراد بلوچ تعمیر کرده اند - که این  
 معابد بر قلعه کوه زاوک و کوه حلوان تعمیر شده بوده اند - اکراد بلوچ  
 این معابد را خیلے متبرک می شمردند - در سال دوبار به موسم بهار و  
 موسم خزان برائے زیارت این معابد - از اطراف و اکناف توران و مکران  
 اکراد بلوچ با بنده و توشه گرد می آمدند - روزهای روز در این معابد  
 مقدس استیجی نموده - در عبادت زندان می پرداختند -

ساخت عمارت آیین - چون آداب مذهب اکراد بلوچ خیلے سادہ  
 بوده است - به این جهت - طرز تعمیر معبد ایشان از آرایش و تزئین  
 - ایش ظاہری پاک بوده است - اکراد بلوچ در دین داری تصنع نہ

کرده اند - بنا برآن عمارت معبد بربک خان و وسیع و کشاده - که چار کجبه  
یا مستطیل بوده است - که در آن شبانه روز آتش روشن می کرده اند  
و مردم برائے پرستش یزدان - که روشنائی را - نور او می پنداشتند - در  
اطاق معبد می آمدند در میان اطاق یک دایره می بود - که در آن سے  
آتش دان می بودند - که در همین دایره آتش روشن می بود - مردمان عبادت  
گزار - در دور این دایره نشسته - نور یزدان را پرستش می کردند -

آداب اکراد بلوچ :- و - اکراد بلوچ قائل به آغاز زندگی بعد مرگ نبوده اند  
مرگ را سبب قطع رشته تسلل از اهرمین دانسته اند مرده را اول دفن  
نمی کرده اند - بالای سنگها یا جاها می مرتفع گذاشته اند - تا مرغان  
و جانوران آنها را بخورند - که دوباره جنود جسد جانداران بشود - بدھا این  
پاسا ترک کرده - مرده را میاں خمره گذاشته در کوه ها دفن کرده اند  
ب) عقد و نکاح در بین آنها نبوده است - فقط رضامندی طرفین  
یعنی زن و مرد و تصویب پدر یا رئیس خانواده طرفین برائے انجام  
ازدواج کافی بوده است -

ج) تعدد زن در میان اکراد ممنوع نه بوده است اما زنا و واط سخت ممنوع  
برده است -

د) دختر خواهر و مادر را زنی نه گرفته اند رشته ازدواج با اینها  
حرام بوده است -

ه) رگ خفته عادت نداشته اند -

و) دختران تا هنگام بلوغ - شلوار پانز کرده اند -

ز) پسران تا سن بلوغ کمربست اند - در جنگ کشتن آنها ممنوع بوده است

ح) اکراد بلوچ طبعاً کوچری و مردمان بوده اند کله و چشم زیاد داشته اند - در عرابه ها  
حرکت کرده اند -

ط) چون اکراد بلوچ مایل بسکونت در یجا نبوده اند - به این سبب



گر میسر و سرور سیر رفته اند -  
 (ی) اخیراً که شهر کشین شده اند - بزراعت و غرس و سماک و درخت پراخه  
 اند - و بند آب با بسته اند که انسان را در ورطه حیرت می اندازند -  
 (ک) حکومت هر خانواده با پدر و بزرگ آن خانواده بوده است - بعد روسای  
 قبائل - هم در صلح و فصل قضایای همه مراجع امور بوده اند - در سایر  
 قضایای داخلی - کلیتاً زمام اختیار در دست رؤسای قبائل در پیش  
 سفیان بوده است

(ل) هنگامیکه در تحت سلطه و اقتدار یک سلطان در آمده اند - فقط رؤسای  
 قبائل طرف مراجعات سلطان بوده اند - آنها در امور سیاسی و دولتی  
 از قبیل جنگ و صلح و خراج و لشکر و امثال آن -

(م) پاپول چندان آشنا نبوده اند - احتیاجات خود را فقط بوسیله  
 مبادلات جنسی - یعنی داد و ستد جنس بجنس بر گزار کرده اند  
 (ن) لباس و کفش آنها منحصر به پشم و پوست اهلی یا جنگلی بوده  
 است - که خیلی ساده ساخته اند -

(س) زن ها - در زندگانی با مرد ها اشتراک داشته اند -

(ع) حربه اکراد بلوچ - تیر و کمان و گرز و شمشیر و خنجر و کند - و فلاخن  
 بوده است -

(دغ) رسم حال گرفتن - در اکراد بلوچ این رسم مروج بوده است - هنگامیکه  
 که نوزاد می در شهر یا قریه داخل می شده است - و به خانه کسی  
 اوطاقی می شده است - بعد از خوش آمدید - صاحب خانه  
 از به احوال سفرش را می گرفته است و سبب آمدنش را  
 ملامت کرده است

(س) اکراد بلوچ لشکر حاضر رکاب نداشته اند - هنگام جنگ بوسیله  
 چاه چیان - در اطراف و اکناف ملک به سربازان اکراد بلوچ آگاه می  
 می رسانند این خبر رساندن را - صل می گفته اند - صل لفظ کردی

است۔ بمعنی آتش کردن دوران صلّ۔ جائے گرد آمدن سربازان را بمشتمین  
 کرده نشان سے دارند۔ چون سربازان لشکر اکراد بلوچ در آن جاها  
 گردے آمدند۔

**کشاورزی اکراد بلوچ:** در ابتدا۔ کہ اکراد۔ از مرکزی آسیا۔ ہجرت کرده  
 در مادستان وارد شدند۔ انہا طبعاً کوچری و روران بودہ اند۔ مال  
 و شغل انہا گلہ و شخم بودہ است۔ مایل بہ کشاورزی بودہ اند۔ و زیادہ  
 سفر سے کرہ اند۔ چون در سال ہشت صد و پنجاہ قبل از مسیح۔ امیر  
 کبیر اکراد۔ کیقباد۔ سلطنت مادستان را تشکیل داد و بر کشور توران  
 جلوہ کرہ۔ آن را از بین ببرد۔ و بر ایالت ہا اش کہ مشتمل بہ  
 سفدرستان و کابلستان زابلستان و توران مکران بودہ است۔ تصرف کرے۔ و  
 طوائف اکراد بلوچ۔ براخوی دادرگانی و ماملی و کرمانی را در ولایت  
 توران و مکران پراگندہ کرد۔ و این طوائف در توران و مکران اقامت  
 درزیدند۔ انگاہ انہا بہ کشاورزی پرداختہ۔ کثرت ہا احداث کردند  
 و بند آہ ہا بستند۔ و از حاصلات کشاورزی فیض بردند۔

**زبان اکراد بلوچ:** زبان اکراد خاوری۔ یعنی اکراد ماد ہماں زبان بودہ است  
 کہ در آن زبان۔ اوستا را نوشتہ کرہ اند۔ ہنگامیکہ کہ اکراد براخوی  
 و دادرگانی و کرمانی و ماملی وارد خاک توران و مکران شدند۔ انہا بہ  
 ہمین زبان مکالمہ سے کردند۔ بہ این جہت مردمان محلی انہا را  
 کردگال نامیدہ اند۔ یعنی مردمان کہ بہ زبان کردی سخن سے کردند  
 روایاں روایت سے کنند۔ کہ چون کیقباد کرد۔ بادشاہ مادستان  
 کہ مملکت توران را گرفت و اکراد بر ولایت توران و مکران و  
 زابلستان تصرف کردند۔ برخے از قبائل تورانیان توران را نہ گذاشتند  
 و مراجعت بہ سفدرستان نہ کردند۔ کہ مرزوبوم اصلی انہا بود۔ بہ



حکمرانی اکراد تسلیم شدند۔ آن طوائف اتراک تورانی کہ ترک وطن نہ  
 کردند۔ آسامی انہا بہ این نحو است۔ گرگوسی و گندارچی و ہنگامی  
 و مجارک و کنداک و سکی نمان و سورغان و مندغار و  
 دہی ماک و رنگا سارتی و میو جانک و جوگان و ہوناک و جفاک و  
 بزنجک و اکیاتون و کاوکان و آرزنگی و سارغون و کالدکش و گیواک  
 این طوائف تورانیان بہ زبان۔ تورک۔ سخن مے راندند۔ بعد از اظہار  
 اطاعت بہ حکمرانی اکراد۔ این قبائل تورانی۔ در معاشرت اکراد خویشتم  
 را مخلوط ساختہ۔ بہ انہا پیوستند۔ و بہ ہم وصلت کردند۔ تا این رشتہ  
 اخوت محکم تر گردد۔ و این خلط و وصل طوائف اکراد براخوئی۔  
 با قبائل تورانی سبب مبدل شدن زبان اکراد براخوئی شد۔ و این در  
 زبان ہا بر یکدیگر اثر پذیر شدند۔ و اکراد براخوئی بہ مرور زمان بہ سری  
 و تورکی سخن راندن را بنا کردند۔

**نظام لشکری اکراد بلوچ :** در سلطنت مادستان برائے حفظ و دفاع  
 سلامتی مملکت نظام لشکری اکراد در ہر ولایت یک نحو و یکساں  
 بودہ است۔ قشون از جمعیت مردانہ تشکیل مے یابید۔ جوانان عشائر  
 اکراد را سرباز مے گرفتند۔ دسر سرداران معمر و جہاں دیدہ و  
 رزم آرا و رزم آزما و رزم دیدہ امیر نظام انہا مے بودند۔ ہماں  
 گروہ طوائف اکراد کہ سفیریش بودہ اند۔ و بہ سبب چیز مے ناتوانی  
 و ضعیفی در کار زار و پیکار مے توانستند۔ کہ برخوردارند۔ در ہنگام مبارز  
 بہ مواظبت نمودن مستورات و بانواں و کودکان مے پرداختند۔ و  
 بردار لاک و مواشی و دو آب و کشت زار ہا پاس مے داشتند

**ہیت قشونی اکراد بلوچ :** قشون اکراد۔ توران و کرمان شعبہ شعبہ بودہ اند۔ ہر شعبہ  
 لشکر را بولک نامیدہ اند۔ کہ آسامی انہا بہ این نحو بودہ است

کیکان بولک و گوران بولک و سارون بولک و غزدار بولک  
 و مشکان بولک و اریل بولک و برلان بولک و گریشکان بولک  
 و ادرگان بولک و مامل بولک و کرمان بولک - بز میرق انہا صورت  
 پکنگ بودہ است - چون بولک بر چندین طوائف و طوائف بر عشائیر  
 و عشائیر بر شلوار ہا مشتمل بودہ است - پورے کہ ہر چند اولاد  
 داشت - خانوادہ انہارا شلوار سے گفتند - شلوار - از بز نایان شلوار  
 ہائے یک پر تشکیل سے یافت - پارین - سر بازان شلوار ہا ہی عشائیر  
 طایفہ - پارین را ترتیب سے دادند - جو کہ جمع سر بازان پارین  
 طایفہ جو کہ را صورت سے دادند - بولک از جو کہ ہائے طایفہ - دست  
 سے شد - لشکر اکراد توران و سکران بز دو بخش منقسم بودہ است  
 سر بازان پیادہ و سر بازان سوارہ - این ہا را پائیں دیوار سے لشکر نامیدہ آند  
 پائیں لشکر سے دستہ داشتہ است - تیر زن و شمشیر باز و پیرانچی  
 در میدان کارزار - شمشیر بازان در عقب تیر زنان ایستادہ گنگ انہا را  
 کردند - و در عقب ایشان پیرانچی آں کہیں سے کردند - پیرانچیاں  
 بہاں دستہ لشکر بودہ است - کہ با فلاخن بر خصم سنگباری سے کردہ  
 آند - این ہا بہ این جا کہ دستی سنگ باری  
 سے کردند کہ یلغار خصم بہ بنیبت مبدل شدہ است - و  
 سواریں لشکر بہ دو گروہ منقسم بودہ است - سوار گران بار -  
 و سوار سبک بار - سواران گران بار با سلاح ہر گونہ مسلح بودہ  
 آند - و سواران سبک بار - فقط مسلح بہ تیرو کمان یا نیزہ سے ہونڈ  
 اکراد بلوچ لشکر حاضر رکاب نداشتہ آند - یک شعبہ سر بازان کہ  
 موسوم بہ سندان کشیکی بودہ است - کہ از سر بازان طوائف اکراد  
 تشکیل سے یافت - پیہم - وقفہ وقفہ بر لغور متصل توران و  
 سندان - متعین سے شدہ است - کہ کار انہا بر این سرحد  
 پاس داشتن و کشیک کشیدن بودہ است تا نہنگام حملہ غنیم



جلوه گیری سهل شود و آسای صاحب منصبان لشکری اکراد به  
 نحو بوده است - سران میران و سران بولک و سران جوک و سران  
 پارس و سران شلوار -

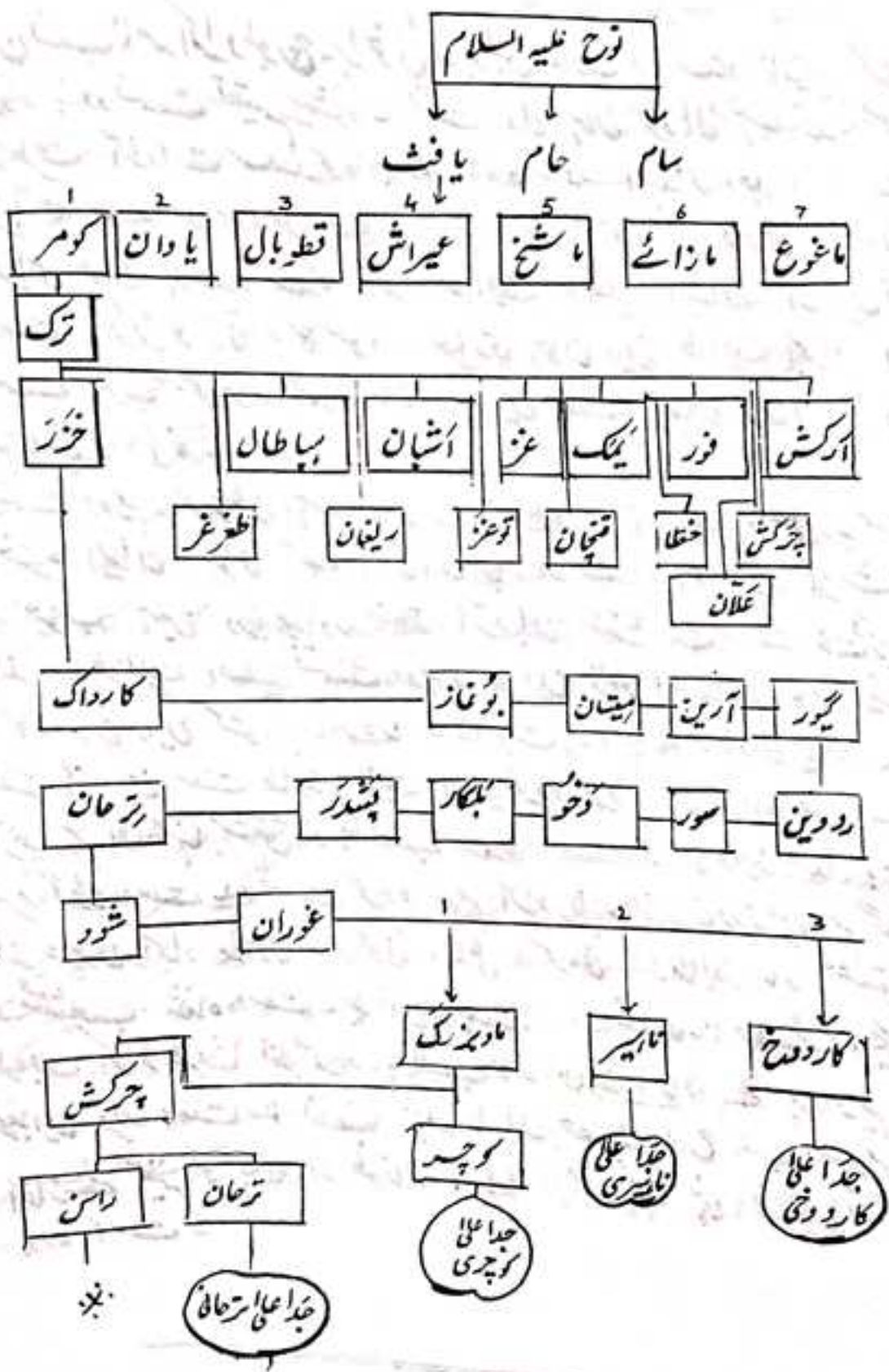
نظام مدنی اکراد بلوچ : نظام لشکری اکراد توران و مکران با نظام مدنی ایشان  
 تطابق داشته است - اول الذکر را با دفاع ملک سرکار بوده است - و  
 مرخاندک با نظارت مدنی علاقه داشته است - ترتیب نظام مدنی اکراد  
 بر اساس رشته مربوط بهادران قبائل استوار بوده است - بر تمن بطریق  
 و طوایف بر عشایر و عشایر بولک یا خانزاده مشتمل بوده است - هر  
 شعب را تمن یا بولک و هر طایفه را جوک و هر عشیره را پارس گفته  
 آند - و هر پارس بر چندین شلوار یا خلک یا مشتمل بوده است - در نظام  
 مدنی تمن ها - تابع یک سرپرست اعلا بوده آند - که او بر لقب میر  
 میران ملقب بوده است - و هر تمن امیر و طایفه مهتر و عشیره  
 کلاتر و شلوار کتخدا داشته است - که آنها را اکراد میر میران و میران  
 و سرگل و کماش و واجه نامیده آند - چون به این صیغه و ربط نظام  
 مدنی اکراد بلوچ رفتار کرده است -

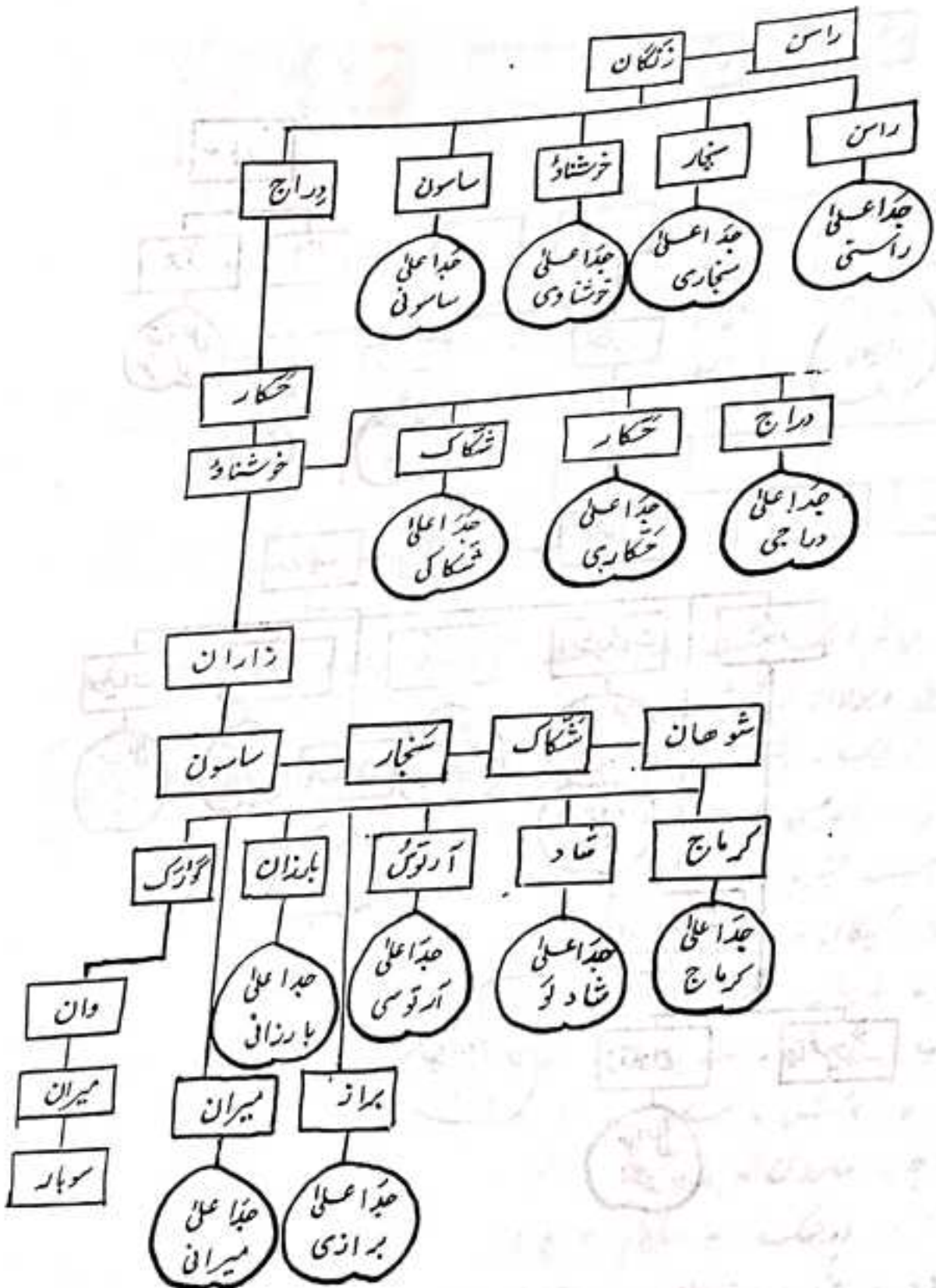
ده کده و قریه و بلدات اکراد در زمان قدیم بدور سلطنت مادستان  
 ولایت ائله توران و مکران و زابلستان خطه سرسبز و شاد آب مردمان  
 آسوده و خوشحال بوده آند - در طول و عرض این سرزمین ده - ده  
 و قریه و بلدات رونق آنگیز آبادان بوده آند - از بلدات قدیم  
 هنوز هم چیزه با آسای مبدل آبادان آند بیشتر دهکده و شهرها  
 در مرور زمان به ویرانی درچار شده - نابود شده آند - و فقط نشان  
 خراب های آنها باقی مانده است - که آنها را تپه می گویند -

در بیان نسب نامہ اگر دلبوچ - براخوئی - برطبق مدارک و اسناد تاریخی گروہ  
کرد - بر دو قسمت تقسیم میشود - قسمت اول همان کردمانی هستند - کہ  
عربان تا سوریه و سواحل دریای روم و شرقاً تا خلیج فارس و سواحل  
دریای عمان پراکنده شده اند - طوائف اصلیه ایشان از این قرار  
است - لود دگوتی و کاسو و سوباری چون این طوائف اگر از  
سمت غرب بحر خزر آمده اند - بہ این جهت آنها را اگر از غربی  
ہم نامیدہ اند -

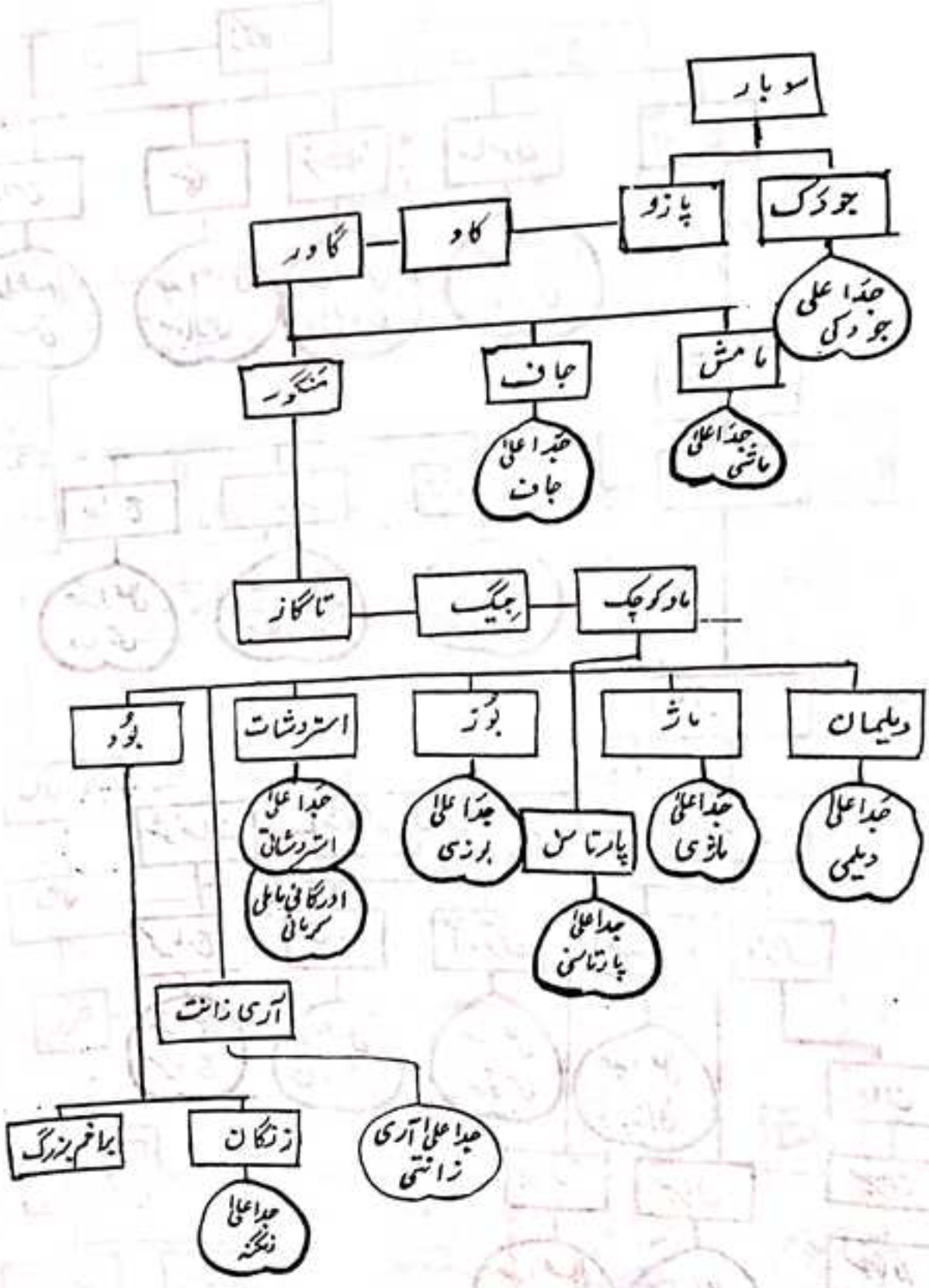
قسمت دوم - کردمانی بستند - کہ از طرف آسیای وسطی بہ سمت  
باختر - ایران کنونی آمدہ و از آن جا - از شرق بحر خزر گذشتہ  
بہ جنوب ہمین دریا چہ در - منطقہ اترپان منتشر شدہ سکونت نذیرہ  
اند - و طوائف اصلیه قسمت دوم - از این قرار است - ماد و ایتری  
و کاردوخ داین کشور پندار - را بہ نسبت - اسم ماد - مادانی یا میدیا  
گفتہ اند - این سمت طایفہ - طوائف اصلیه گروہ کرد اند - کہ بعد طوائف  
فرعیہ ہم از آنها مشتق و منشعب شدہ است - کہ ہر طایفہ مبدل بہ چند  
تیرہ گشتہ است - و قسمت گروہ دوم اگر از - اکراد خاور زمین ہم گفتہ  
اند - چون اگراد براخوئی و ادرگانی و ماملی و کرمانی از طایفہ ماد مشتق  
و منشعب شدہ است - بہ این جهت - از نسب نامہائے دیگر  
طوائف اگراد صرف نظر کردہ - بہ نسب نامہ طایفہ اگراد مے پردازیم - ماد  
کہ بر این قرار است - و نسب نامہ را از حضرت نوح علیہ السلام  
آغاز مے کنیم کہ بعد از طوفان - بابا آدم ثانی بنی نوع انسان  
بودہ است -

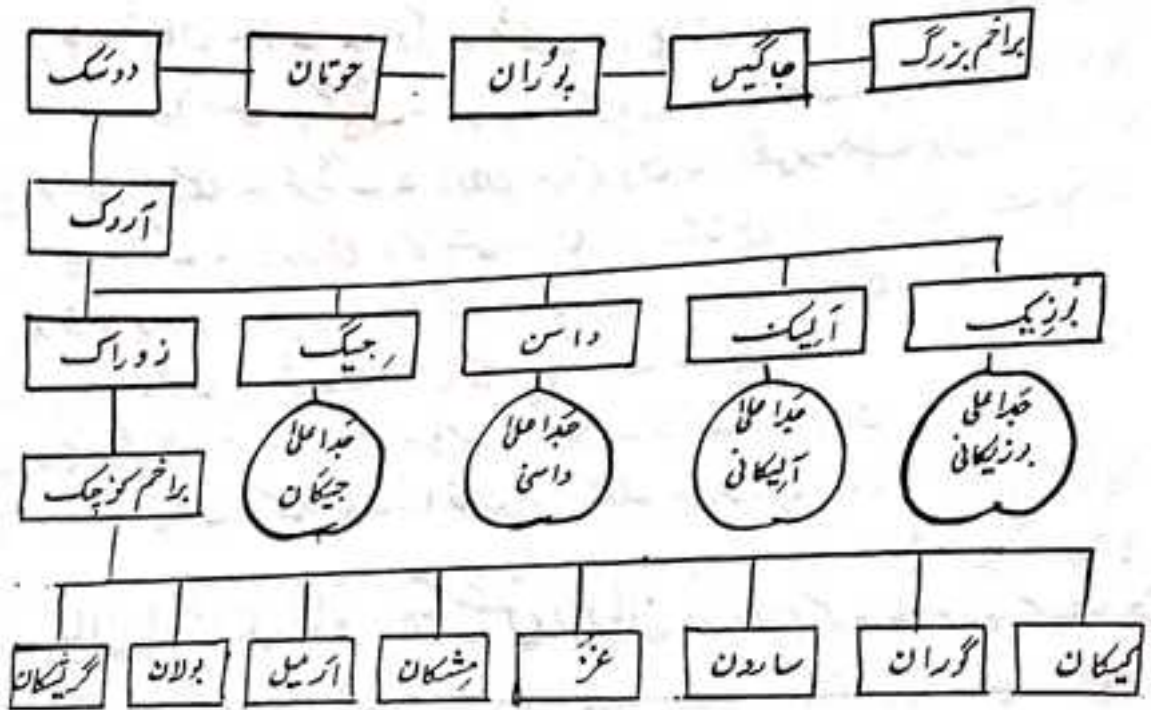












براهم کوچک هشت پسر داشت - کیکان و گوران و سارون و عز و مشکان و ارمیل و بولان و گریشکان - به سبب افزایش نسل ذریات این هشت پسر براهم کوچک - هشت عشیره براهوئی - کیکان و گوران و سارون و عز و ارمیل و مشکان و ارمیل و بولان و گریشکان به وجود آمده - ظهور یافته‌اند - نسب نامہ این هشت عشیره طایفه براهوئی به این نحو است -

(۱) کیکان - زوراک - سنگین - آرمین - پندمان - داخو

= زیبار - امران - سنگین - خان - کیکان -

(ب) گوردان - شنیدان - باشمان - دولت - زینل - نکش

= کاشس - شنیدان - کوساد - باشمان - گوران -

(ج) سارون - زیدک - باشیک - کورتی - لاسین - ماش

= دوسگ - ساریم - پامیر - داخو - زاخو

(د) عز - اورام - داسن - دوغان - کاتین - گیور - عز

= گوردوس - ماهک - روچاب - مهران



- (۵) مشکان - آیله - ادک - مشکان - ایله - باشار -  
 = مرداس - گنگ - توراب - کویان - مشکان -  
 (۶) آرمیل - مرزک - زردان - کویان - منگور - سابلول  
 = مرزک - زردان - کاش - شاول - آرمیل  
 (۷) بولان - زینل - بوژیک - کازان - نیل - کارچی  
 = شاگان - شوهان - کرامج - بوژیک - بولان -  
 (۸) گرشکان - بروز - بایر - گیش - بلاک - بروز  
 = گرشکان - کره جک - ماخان - چرموک - لرزی

در بیان بادشاهی خانواده پیشدادیان :- هنگامی که - مادها به سمت جنوب دریاچه خزر به منطقه آترپان

شمال و جنوب ساحل اسپهان و آتابان واقع بود - وارد شدند - و آن جا سکونت ورزیدند  
 به سبب سکونت آنها - منطقه به نام مادستان شهرت یافت - در ابتدا - این گروه  
 افراد فرقه فرقه بوده اند - دهر فرقه داران یک ریشی بوده است - و شغل آنها  
 گله داری بوده است - با عملیات سیاسی سرکار گذاشته اند - در تحت فرمانروای  
 کلدان و آشور - و بابل و عیلام زندگی بسر می بردند - بعد از زوال دومان ها  
 این زمان رویایا - ماد و پارس از زیر دست د بند - آنها رستگاری یافت نخستین  
 بار - خانواده محل ماد و پارس - موسوم به پیشدادیان - پادشاهی خویش را - در  
 ماد و پارس تشکیل دادند - و تاجشش پشت پادشاهی کردند - جمشید بنیاد گزار  
 دولت پیشدادیان بوده است - آسامی شاهان دوران پیشدادی

دزیرون و منوچهر و تهناسب و دشتاسپ و گرشاسپ و جمشید و اچمیان  
 پادشاه سلسله پیشدادی بوده است - پس از فوت او در مملکت ماد و پارس  
 دهمچارت مرت شده است - چون از سلسله دومان پیشدادی که شایسته  
 مقام سلطنت باشد - موجود نبوده است - در این آشنا از اسباب در توران

بادشاه بوده است - به سبب خشونت طبع و بد خوئی او - به زمام داری او - مردمان طرابلس  
 اکراد و دیگر ایلات ماد و پارس را منی بنوده اند - لهذا تمام اکراد و رؤسا و بهترین  
 و سرداران ماد و پارس از حملات و تهاجمات آشور می خواستند که ماد و پارس  
 را نجات بدهند - چون کیقباد رئیس کبیر اکراد ماد - به عقل و عدد معروف بوده  
 است - چون اهلایان ماد و پارس - او را به سلطنت ماد برگزیده اند و در نتیجه  
 این - نهضت - بادشاهی سلطنت ماد و پارس از طبقه پست داری به طبقه مادی انتقال  
 یافت است - و مورخین منطقه مادستان را - کیان - و خانواده ماد را  
 کیانی هم گفته اند - چون عموم ملکان و سرداران قبائل اکراد ماد - و رؤسای - قبائل  
 پارس - و گیل و دیلم و ختنه - پس از مشاورت طولانی با کخر - کیقباد رئیس کبیر اکراد ماد که  
 به عقل و صل و دهرانی اشتباه داشت بر مقام سلطنت منتخب کرده - در این آشنا - اکراد  
 براخوئی یک خالیف توانا و بزرگ ملت گرد بوده است - که به مرور زمان - از آن  
 بشت عشیره فرعیه مشتق و منشعب شده است - که آسامی ایشان به این قرار  
 است - کیکانی و گورانی و ساردونی و غزدری و مشکانی و آرمیلی و بولانی و گرنیکانی -  
 امیر کبیر این عشایر امیر کیکان بوده است - که از عشیره کیکانی بوده است  
 دو دیگر عشایر طالعز براخوئی هر یکی - داری یک رئیس بوده اند - امیر گوران  
 رئیس عشیره گورانی و امیر ناخوز رئیس عشیره ساردونی و امیر نهران رئیس عشیره  
 غزدری و امیر مشکان رئیس عشیره مشکانی و امیر آرمیل رئیس عشیره آرمیلی و امیر  
 بولان رئیس عشیره بولانی و امیر سزین رئیس عشیره گرنیکانی بوده است - این همانند  
 دیگر قبائل اکراد و مادستان متوطن بوده اند جنکامیکه - که بر تخت سلطنت مادستان  
 کیقباد امیر کبیر ماد گرد جلوس کرد - و تماشش پشت دودمانش بادشاهی کرد - در  
 احوال این بادشاهان خانواده ماد کرد - که باز به مورخین قدیم آن هارا فاغان کیانی  
 هم گفته است - یعنی در - احوال کیقباد و کیکاووس و توس و فریبرز و کاکسارد  
 آند پاک - نب نامه رؤسای عشایر اکراد براخوئی به این نحو بوده است -  
 ۱ - عشیره کیکانی - کیکان - زوراک - دشتاب - ذگری ،  
 ۲ - زیبار - براغم - گوران



ب - عشیرہ گورانی = گوران - کرہ جگ - شادیں - کاش

= رامینا - برغاز - راسن -

ج = عشیرہ سارونی = زاخو - سددوز - شاگیں - سابلول -

= سورچن - مانی - شوہان -

د = عشیرہ غزدارسی = مهران - کیتون - کاشک - کیچان -

= مانور - گاور - مهران

ه = عشیرہ مشکانی = مشکان - مرداس - کرہ جل - گلہاگ

= توراب - مانور - میکد -

و = عشیرہ ارمیلی = ارمیل - مشکان - خان - کلاجک -

= کراچ - گوڈرن - کوساد -

ز = عشیرہ بولانی = بولان - باجل - پڑان - خان -

= کیتون - تیرمان - محکار -

ح = عشیرہ گرشیکانی = کرزیں - تادی - زیدان - بردش

= پاژو - تاچین - خیزان

چون سے صد سال بعد - پادشاہی خانوادہ مادکرد بہ خانوادہ ہنجا منشی

انتقال یافت - دگورش کبیر امیر طائفہ ہنجا منشی بر تخت سلطنت بارتان

و قدس نشست - پادشاہان این سلسلہ تادولیت دسی سال حکمرانی راندند

در ادوار حکمرانی ہنجا منشیان نسب نامہ رؤسائے عشائر طائفہ اکراد براخوی

این طور بودہ است -

و - عشیرہ کیکانی = زرشان - زوراک - آرجان - شاموز -

= براخم - سابلول - زرگان - کیاوش - کیکان -

ب - عشیرہ گورانی = ناگان - دوج - چرموک - کازان - زینل -

= گوران - مهران - گیشتار - روشی -

ج = عشیرہ سارنی - زمان - ہیار - کابو - مرداس -

= ریگان - کیتون - باشوک - ایناخ - جاگیں -

د = عشیره غززاری = شیشار - کاشک - دلمیم - خرزان  
 = کوب د - مشکان - بیفل - کرهبل - شادین -  
 ۵ = عشیره مشکانی = گرگین - بورد - توکک - دوغان  
 = کاتین - زردان - بوزیک - بلاخم - راسن -  
 ۶ = عشیره ارمیل = باهر - آماج - کبیل - باسیر -  
 = بولاک - اورام - اوکی - کزین - نورگان -  
 ز = عشیره بولانی = بونا - دریل - خیزان - مشکان  
 = سبکان - سامون - کل غل - لاکور - برون  
 ۷ = عشیره گرشکانی = سبان - زیدک - پیلا - ماخان  
 = سارم - دارون - نوسه - بمباس - آچاک -  
 آنگاه - که سکز مقدونی ریاست یونان بر سلطنت ایران و پارس جلوه کرد

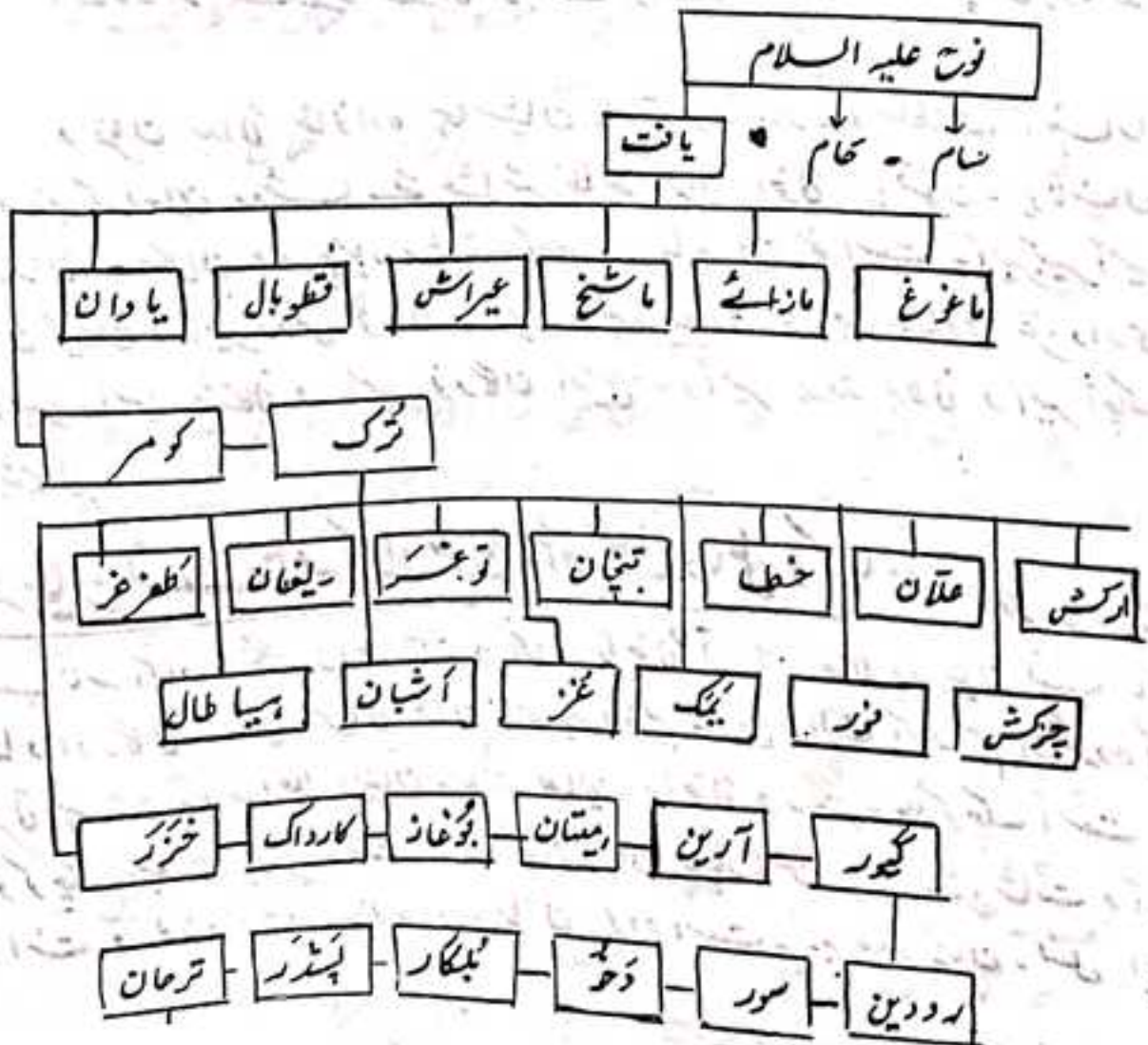
و زنان مدائ خانزاده بنامشیران راسقوط - داد - و سلطنت آنها را  
 زبرد زبرد کرد - این روشائی عشائیر طالیف اکراد براخون - باقشون - یونانیان  
 در توران و مکران بر سر پیکار شدند - آسمائے آنها به این نحو است - امیر کبیر امیر  
 کیکان کیکانی و امیر روشی گورانی و امیر جاگین سارونی و امیر شادین غززاری  
 و امیر راسن مشکانی و امیر نورگان ارمیلی - و امیر برون بولانی و امیر آچاک  
 گرشکانی -

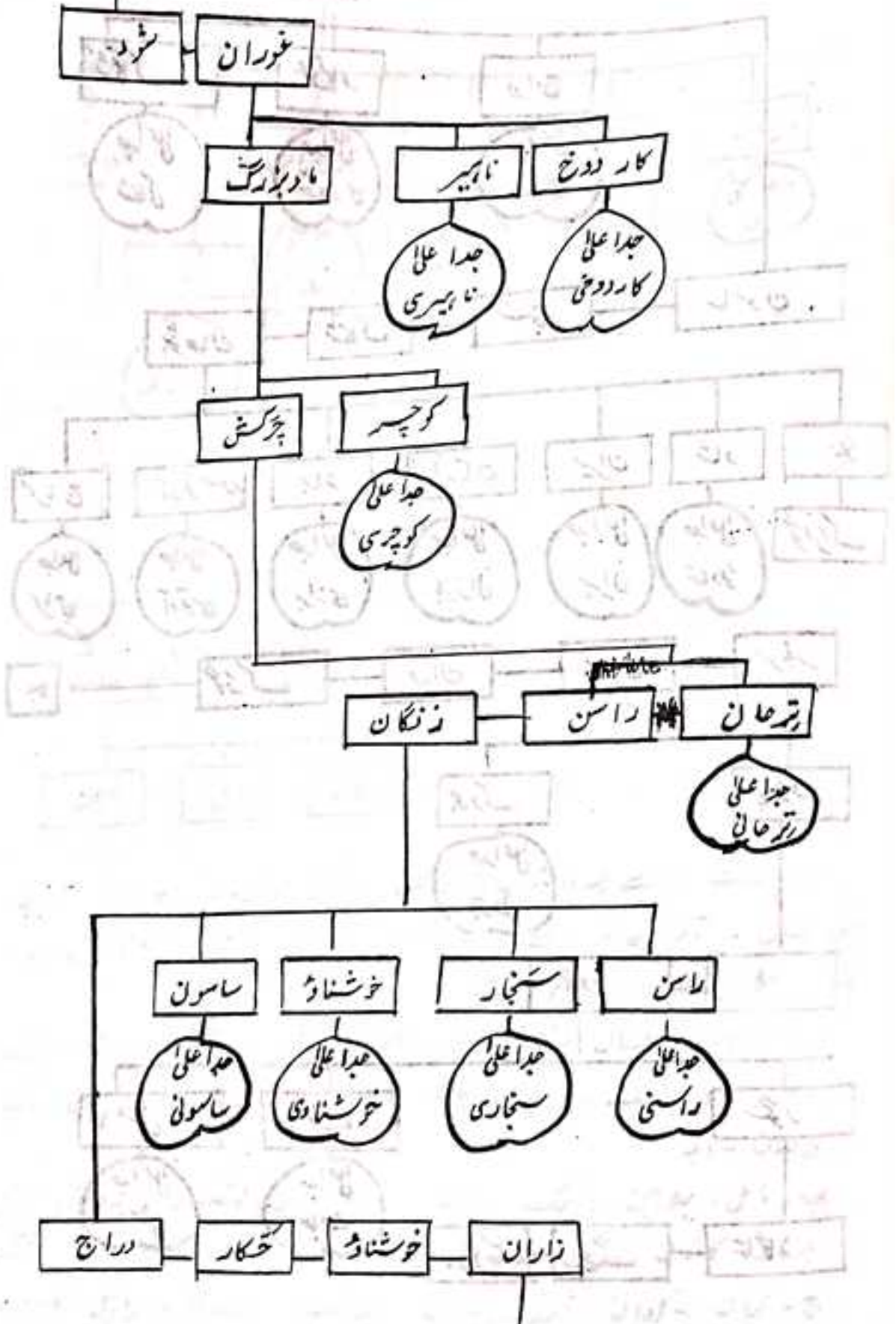
### در بیان نسب نامہ اکراد بلوچ - ادرگانی و ماملی و کرمانی :- بعد از حدیث

نسب نامہ اکراد زنگنه زاہستان و اکراد براخون توران - حالا در بیان نسب نامہ  
 اکراد ادرگانی و ماملی و کرمانی سکمان سے پرمازیم - این طوالیف اکراد ہم از گزردہ اکراد  
 شرقی هستند - و عبدعلی ایشان - مانند طوالیف براخون و زنگنه - ماد کوچک است -  
 ماد کوچک ہفت پسر داشت - کہ آسامی شان - پارتاسن و آستروشات و آری  
 ذات و برون ماژو - بود و دیلمان بوده است - بہ مرور زمان - نسل این



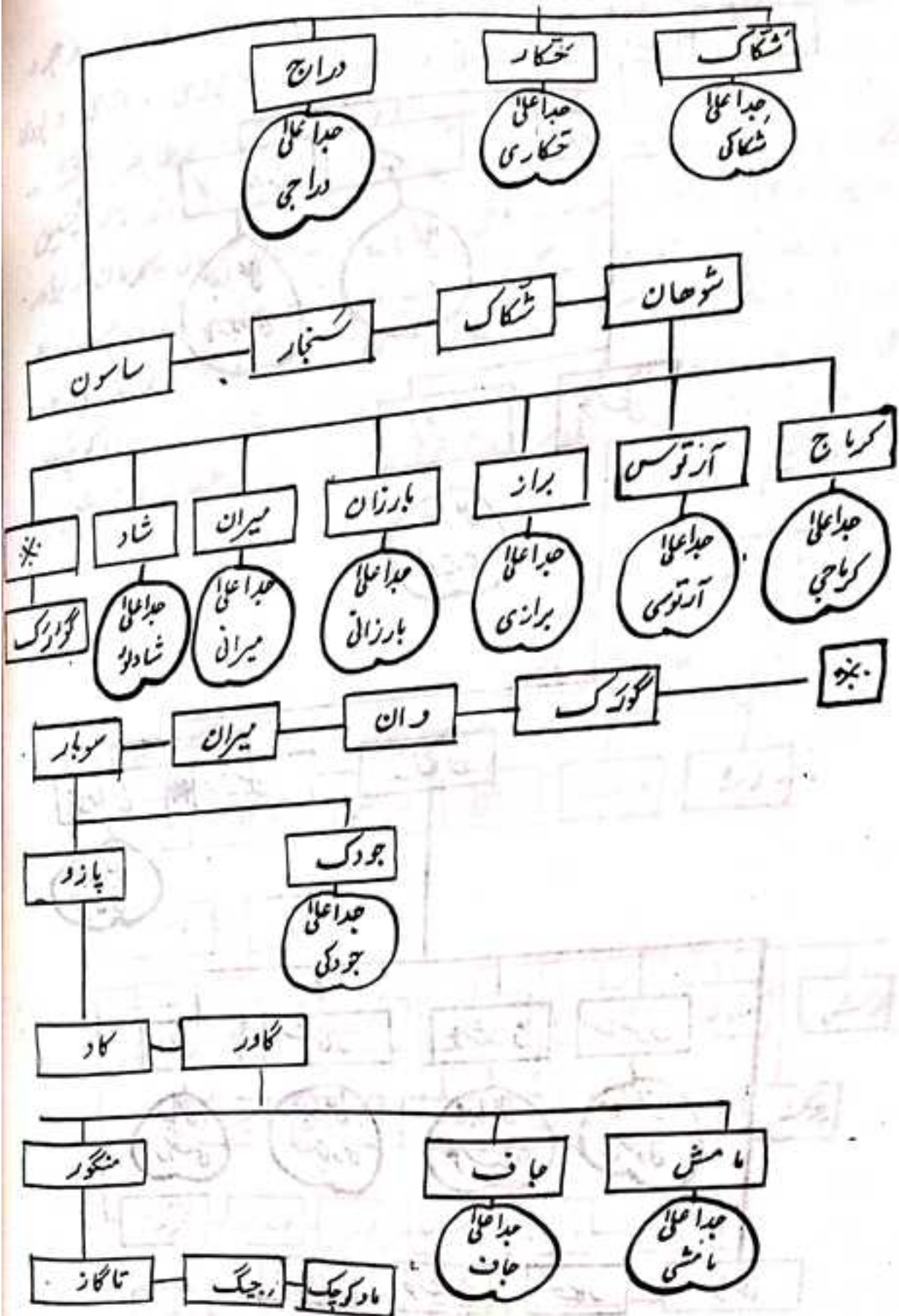
ہفت پسر - اینقدر - افزودند - کہ آنها ہفت طایفہ بزرگ افراد ماد ماہ و مجرد  
 آوردند - کہ بہ اسمی - پارتاسنی و استردشات و آری زانتی و بوزی و مازی و بوزی  
 و دیمی موسوم شدہ شہرت یافتند - جد طایفہ براخوی - براخم و جد طایفہ زنگنہ -  
 زنگان باخود برادر بودہ اند - دلپران - بود پسر ماد کوچک بودہ اند - ہم چہنہن  
 جد طایفہ ادرگانی ادرگان و جد طایفہ ماملی - مامل - و جد طایفہ کرمانی - کرمان - برادر  
 اند - دلپران استردشات اند کہ از ہفت پسران ماد کوچک - یک پسرے او  
 است از رویے این توضیح - افراد طایفہ براخوی و زنگنہ و اکراد طایفہ ادرگانی  
 و ماملی و کرمانی - اولاد دو برادر اند - یعنی بودو استردشات کہ پسران ماد کوچک  
 بودہ اند - آغاز نسب نامہ طایفہ ادرگانی و ماملی و کرمانی از حضرت نوح علیہ  
 السلام سے کینم -

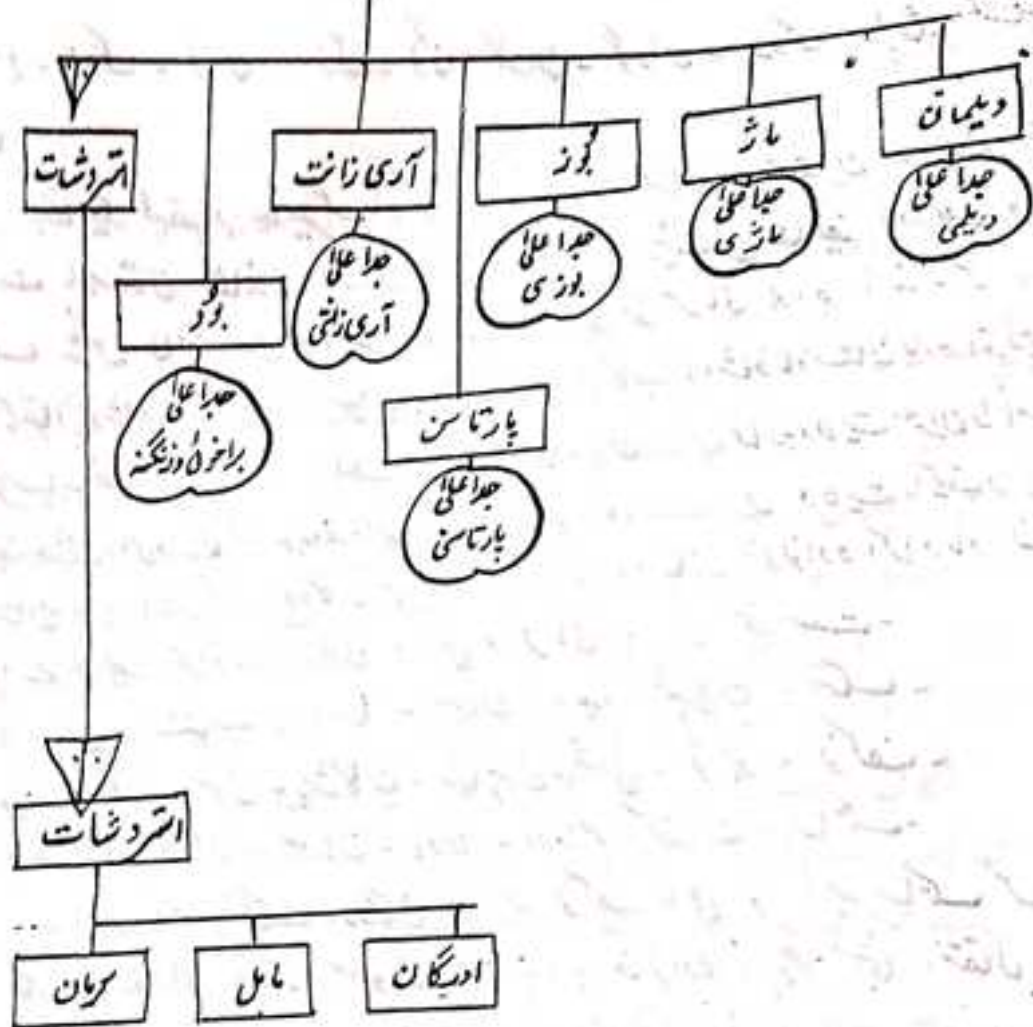






زاران





استر دشتات - سے پسر داشت - ادریگان و مامل و کرمان - به مرور زمان  
 نسل ایشان - آفرائیدند و سے طایفه اکراد - ادریگان و مامل و کرمانی تولید شدند  
 و نسب نامہ ایشان به این نحو است

۱- ادریگان - خسان - کلپار - پارکان - باگین - سنک - داخورد - شاہک  
 باہو - زودو - سنک - سالول - چونگ - شیکرد - مذگار - سندروان - روبر  
 داردن - ایله

ب- مامل - جلابین - سنک - چمبر - سوتان - زوراک - اوشاب - زینل - مٹراک - کاتین -  
 بمکان - کازان - ندامان - ہونکار - سارن - ایسوان - ماکول - انکار - رنگ  
 ج- کرمان - کردان - شمبد - اچکان - دوسک - پندران - درایل - گامون -



لاصبوح - بوزک - نوتان - مَرزک - کوزا - کلزان - گوران - پروکر - رابع - گسنگ  
ہشار -

ہنگامیکہ کیقباد - امیر کبیر ماد کرد - را - سرو - سران و مہتران طوائف اکراد  
بر تخت مادستان نشاندند - در این آشنا - امیر ایلیہ رئیس طوائف ادرگانی و امیر  
زنگ رئیس طوائف ماملی و امیر ہشار رئیس طوائف کرمانی بودہ اند - کہ در جنگ  
بین کیقباد پادشاہ مادستان و آفراسیاب پادشاہ توران - بہرکاب پادشاہ مادستان بودہ اند - چون کیقباد  
بر آفراسیاب ظفر یافت - سلطنت توران بہت کرد - چون در این محاربہ ولایت مخران را امرائے

طوائف ادرگانی و ماملی و کرمانی گزردہ بودند بہ این جہت - زمام امارت - این ولایت را کیقباد پادشاہ  
مادستان - بہ امیر کبیر ادرگانی سپرد - در دور پادشاہی خاندانہ اکراد ماد نسب نامہ  
روسائے طوائف اکراد - ادرگانی و ماملی و کرمانی بہ این نحو است -

ا - ایلیہ - شتیاب - بوسا - گمنخان - آبدار - ممبرکان - سسک -

ب - زنگ - سول - پشترگان - شاہول - شغلی - توہو - نوکف -

ج - ہشار تنگران - سوران - لادی - اورام - کزاف - ساسک -

در دور امیر سسک ادرگانی و امیر نوکف ماملی و امیر ساسک کرمانی -  
حکومت رودمان ماد کرد سقوط یافت - دہہ خانوادہ - ہنخامنشی انتقال یافت  
کوروش کبیر بنیاد فرمان روائی خانوادہ ہنخامنشی را - در مادستان و پارس  
گذاشت چون مادر او از عاندان شاہی ماد کرد بود و او با اکراد رشتہ  
نسلی داشت - بہ این سبب - او اکراد را بازوی شمشیر زن و دوست  
صمیمی خود میدانست و تشکیلات نظام ملکینی خانوادہ ماد را - بطوریکہ سابق  
بود - بجال خود گذاشت - تاکہ بین اکراد و خانوادہ ہنخامنشی تصور مغایرت  
و بجانگی پیدا نہ شود بہ این جہت - مانند دیگر امرائے اکراد - روسائے  
طوائف اکراد - ادرگانی و ماملی و کرمانی حسب سابق - بر امارت ولایت  
مکوان قائم و دائم بماندند - و در این دور - نسب نامہ روسائے طوائف  
اکراد ادرگانی و ماملی و کرمانی بہ این نحو است -

د - سسک - جادی - ہوزان - جیان - سومن - پروکس - قیبان - نوزار

ساہو - بوسان -

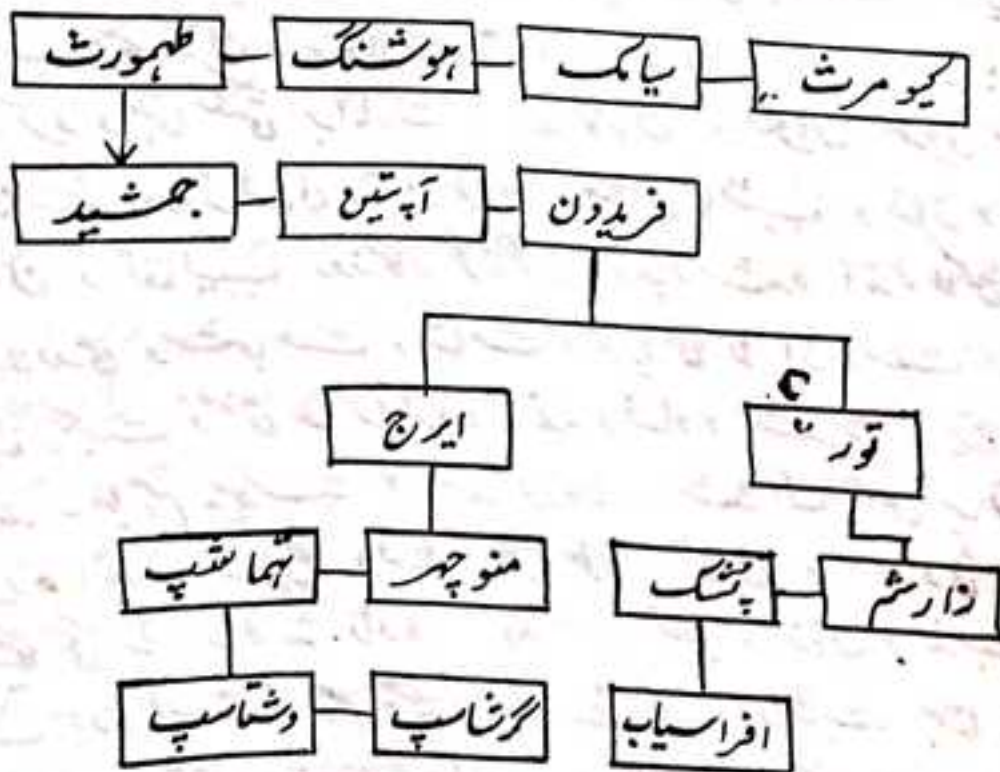
دب، نوکف - سیکھے - ایسزید - موزدان - گرسان - ٹفان - کلمان - بتو - سباگان - بولان  
دج، سامک - نکال - شامول - کوشیر - ہیلان - جیکان - سرنگان - شربان  
آدمان - توران

### در بیان روابط اکراد توران و مکران

:- چون اکراد براخوی توران و اکراد -  
آدرگانی و ماملی و کرمانی - مکران ہم نسل بوده آند - بہ این جہت - در دور  
حکمرانی ایشان - در توران و مکران - روابط و علاقہ ایشان - با ہم خیلے برادرانہ  
و دوستانہ و صمیمانہ بوده است - این ہر پنج طایفہ اولاد یک جد  
آند - کہ ماد کوچک است و این ہا از آعقاب دو پسر ماد کوچک -  
بود و استریشات ہستند - طایفہ براخوی و زنگنہ - اولاد دو پسر بود - براخم  
و زنگان ہستند - وہم چنیں طوایف آدرگانی و ماملی و کرمانی از نسل  
سے پسر استریشات آدرگان و مامل و کرمان ہستند - این طوایف اکراد  
قریب پنج قرن - بردلاہیت توران و مکران در - دو ادوار بادشاہان خانوادہ  
ماد کرد و ہنمانستی بر امارت نامے توران و مکران حکمرانی رانده آند - در این  
اشائے ادوار طولانی - اکراد توران و مکران بانثیب و فراز و انقلابات و حوادث  
زمان و تقالیب روزگار گوناگون دوچار شدہ آند - لکن آہنا صبر و تحمل  
و دلاوری و شجاعت و شامت و مردانگی ما از دست نہ دادہ - در ایستصال  
این بکبت و سختی ہا را کردہ آند - و فساد و شر را از بیخ و بن برکنندہ  
آند - با ہم پیوستہ و متحد بودہ - بہ اشتراک عمل بر توران و مکران داور کا  
کردہ آند - و بیخ وقت بین خود - نفاق و دورویی و مغایرت و  
بیکانگی را - راہ نہ دادہ آند - نسل و زبان و مذہب و آداب آہنا  
یک بودہ است و ہم چنیں دارائے یک معاشرت ہتا بودہ آند در ہنگام  
بکبت و شقادت و مصائب و آلام با ہم کمک و دستگیری کردہ  
در دفع و وا داشت بلتہ ہم کاری کردہ آند -



در بیان پیش دادیاں ، روایت می کنند که کیومرث بنیاد فرمان ردا را  
 پیش دادیاں را در مادستان و پارس  
 آریان و ترکستان نهاده است - بعد از فوت او - نبیره اش هوشنگ  
 پرسیا یک - بر تخت این مملکت نشسته است - بعد از او - طهمورث تخت  
 جلوس کرده - هنگامیکه طهمورث فرمان یافت جمشید عنان حکومت را  
 در دست گرفت - و بعد از او - آپتیاں برسد فرمان ردا نشست  
 چون او این دنیا را گذاشت - پسرش فریدون بر تخت جلوس کرد - صفاک  
 تازی را بهزیمت داده - رعایا را از جور رستم او رستگاری داد - و در زندان بندی  
 کرد - فریدون دو پسر داشت - تور و ایرج - سلطنت را بر این دو پسر تقسیم  
 کرد - ترکستان و خزران را به تور و مادستان و پارس و آریان به ایرج داد -  
 و سلسله نسب نامه پیشدادیاں به این نحو است -



در بیان طوایف سندان روایت می کنند - که حام پسر نوح علیه السلام چندی پسر داشت - و از آن پسران - یکی بنام سندان به سلسله تلاش معاش در سرزمین سندان وارد شده اقامت ورزید - به این جهت این سرزمین به نام او معروف شده - سندان نامیده شده است - چون در مروز زمان ذریات سندان پسر حام اینقدر آفرایند - که به سه گروه طوایف بزرگ منقسم شده بنام طایفه بنیان و طایفه تاکین و طایفه موسیدان شهرت یافتند و به نعل و فرج سرزمین سندان پراکنده شدند - چون خطه توران با خطه سندان متصل است - و مردمان این دو ولایت از دور باستان با هم روابط و علاقه داشته اند - به این جهت لازم است - که به تذکره آنها بپردازیم - در دور کیقباد ماد کرد - که اکراد براخول ولایت توران را گرفتند - و سکنی شدند همین طوایف سندان بودند - که آنها را کردگال نامیدند و اکراد آنها را جدگال نام دادند و سلسله داد و ستد بین ایشان آغاز شد - و در مروز بوم سندان روشای این طوایف حکمرانان را زده آمدند - و نسب نامه این طوایف به این نحو است -

نسب نامه بنیان :- نوح علیه السلام - حام - سندان . . . و بنیان - لانهگان -  
 ماچان - ناہر - داہر - ماہر - دلمری - سمہتان - ابران - چوکان - سوردان  
 آنزان - جونا - سامرا - ابرا - بمبان - پچخران - ہنہی - تبرا - ہر چند - سنگھار  
 سیار - ماتان - بنگان - دسایو - اسیار - بکرا - باکارم - جوین - بجزار کنہ ابرج  
 گلگو - گرپل - پرمیں - جیشل - جبین - آگاران

نسب نامه تاکین :- نوح علیه السلام - حام - سندان . . . تاکین - بوزنگان  
 سنگار - راتر - داماج - دکیا - دیتان - جسودان - ماچ - سومر - مستون  
 کلوار - آمار - درگ - مامیں - بستی - سیالا - آرن - جوایا - آوان - خنک



کتیبر - بنگر - کربال - تونیان - منجون - چاچر - ایری - کراد - نامت - درپال  
 پیران - جتان - من - اوتران - سیانچ - میسو

نسب تامه مومیدان : نوح علیه السلام - حام - سندان . . . مومیدان  
 انگاران - موندرا - گنگا - برودی - شاهوک - سخنان - دوسخان - وچان - دورا  
 بخرا - بُرا - جاماتی - شاپت - بوتک - گدورا - مونا - واهو - چتا - انگیر -  
 اچرا - پلال - کورک - وچانی - گوردان - دندو - دکیر - گجر - جهری پال - کورک پال  
 اودانا - بُدک - وچر - سومر - بُرا - موندرا - گدران -

در بیان غلبه جدگال بر توران و مکران : هنگامیکه - سکندر مقدونی سلطنت استل  
 و پارس را گرفت - و فرمان روانی در دمان هخامنشی را سقوط داد - در اثنای  
 بازگشت - به سمت یونان - در بابل فرمان یافت - چون او جانشین نداشت  
 سر لشکرانش سلطنت وسیع او را بین خود قسمت کردند - سیلوکوس را در  
 این تقسیم بخش - سلطنت مشرقی - که در او ولایت هائے مادستان و پارس  
 و توران و مکران و کابلستان و زابلستان شامل بودند - رسید - سیلوکوس  
 بادشاه این سلطنت شد - هوس ملگیری اش - او را بر آن داشت - که  
 او از دور بین کار نگرفته بر مملکت هندوستان یورش کرد و هزیمت خورد و  
 در نتیجه این شکست - سیلوکوس ولایت هائے توران و مکران و کابلستان  
 را به تادان جنگ به چیدان گپتان موریان بادشاه مملکت هند داد - تنیر این  
 فرمان روانی - جدگال طوایف سندان را تحریک کرد - که در خاک توران  
 و مکران نزول کنند - آنها در این ولایت با هجوم آوردند و بازرست با اکراد بلوچ  
 بنا کردند - اکراد به استقامت و پامردی مدافعت خاک خود را کردند - از  
 جانب بسیار مردمان زیانی و مقتول شدند - چون تعداد جدگال هنگامت  
 بود - به این جهت - اکراد پیروز گردیدند - جدگال بر سایر ولایت مکران  
 و جنوبی و وسطی توران تادادی سهر آبادان مرز و بوم را - تسخیر کردند - و از این

نظر با اکراد را رانند۔ واکراد بروج سکران در نران در آکبه سمت شمال نران  
کیکانان - جمع آمدند در این آشنا اکراد زابلستان برائے پشتی و دستگیری بآبادان  
اکراد - وارد کیکانان شدند و بر لشکر گاه جدگال در سهر آبادان هجوم آورده و یک  
جنگ صعب آنها را ہزیمت دادند۔ جدگال دیگر چاره کار نہ دید - جو یاں صلح  
شد۔ و وادی سهر آبادان بین منطقہ ہائے جدگال و اکراد حد فاصل قرار گرفت  
در دور زمان روائی خانوادہ مادر دھانہ این حاکمان سندان ہم عمر شاکان  
مادستان بودند اند۔ امیر برچندر امیر سنگھار و امیر سیا کر و امیر  
ماتان و امیر بنگان و امیر رسار و امیر آسیار و امیر لہرا۔ و بعد از  
انتقال پادشاہی دودمان - اکراد ماد - بہ طبقہ ہنمانشیان - این امرائے  
جدگال بر سندان سکران رانندہ اند۔ امیر باگارم و امیر جوہن و امیر بچرا  
و امیر کنڈا بروج - و امیر نکسو و امیر گول و امیر پر سیل و امیر بخش و امیر  
جین و امیر آگاران -

## در بیان پادشاہان سیلوکی یونانی مادستان و پارس

سکندر مقدونی بعد فتوحات مملکت ہائے شرقی در آشنائے بازگشت بطرف  
یونان - در بابل فرمان یافت - چون او بے عقب بود - سرداران لشکرش سلطنت  
پنادرے اورا بین خود قسمت کردند امیر نظام سیلوکوس را بخت یادری  
کرد۔ و سلطنت شرقی مادستان و پارس و توران و سکران و کابستان و زابلستان  
و اورسیہ - او بجلگہ ہائے قرب و جوار را در تصرف خود آورد -  
سلطنت را وسعت داد و تاسی سال باشکوہ



و جبروت فرمان روائی **الله** اما ذریاتش نتوانست که این مملکت را  
 را اداره کنند - در آخر زندگانی خویش - سیلوکوس خواہش کرد کہ بہ  
 برو در وطن آباء اش بود درخت عزبت - در اثنای سفر از دست شخصی کیراوس  
 بہ قتل رسید - پسرش انطیوکوس نام داشت - بہ تخت پدر عہدہ کرد -  
 ہمتزودہ سال حکمرانی کرد - و فرمان یافت و بجایش پسرش انطیوکوس  
 ثانی بر مسند پادشاہی نشست در اثنای فرمان روائی انطیوکوس ثانی -  
 دیوکس ستراب باختر - طغیان نمود - و بر خویش لقب شاہ گذاشت  
 چون امرای پارت موفقیت ستراب باختر را مشاہدہ نمودند - دلاور گشتند  
 و برخلاف سلطنت سلوکیکہ علم شورش را بلند کردند این سانحہ سبب آغاز  
 طلوع مملکت - آشکانی شد - بعد از رحلت انطیوکوس ثانی - فرمان روائی  
 سلوک در مادستان و پارس استحکام نہ ورزید و متزلزل بماند - کہ در نتیجہ  
 آن امیر اشک امیر کبیر پارت - بنیاد فرمانروائی خانوادہ آشکانی را  
 در مادستان و پارس نهاد - با وجود ایکہ حکمرانان سیلوکی یونانی با اہل ماد  
 و پارس مراسم دوستانہ داشتہ آند - و با اہل ثروت بہ رشتہ ازدواج  
 منگک بودہ آند - و بر مناصب اعلیٰ امرای ماد را فائز نمودہ آند  
 و در قشونات خویش اہل ماد و پارس را سرباز ہم گرفتہ آند - با این ہمہ  
 روابط دوستانہ - اہل ماد و پارس خود را از یوغ بندگی یونانیان رها

در بیان برسان زنگنه کرد امیر ولایت زاہستان : امیر برسان امیر کبیر طایفہ  
 اگراد زنگنه بودہ است - در مدد پادشاہی سخامنشان مانند دیگر امرای اگراد  
 او ہم بر ولایت زاہستان حکمرانی سے راند - هنگامیکہ سکندر مقدونی  
 سلطنت ماد و پارس را تسخیر نمود - بر خانوادہ سخامنشی نظر یافت - و در ایام  
 آخریں پادشاہ این دودمان را ہم نشینان اش از حول تعاقب  
 سکندر مقدونی بہ قتل رسانیدند - نیز حکمرانی امیر برسان در زاہستان

متزلزل گشت۔ داد بہ مشکلات و ناراحتی ہائے گوناگون روچار شد۔  
 چون شخصی دانا و زیرک بود۔ از دانش کارگرفت۔ وہ پادشاہ یونانیان سکندر  
 تسلیم شد۔ اورا سکندر بر منصب امارت اش بگذاشت۔ بعد از فوت سکندر  
 سپ سالارش۔ سیوکوس بر سلطنت مادو پارس جلوس کرد۔ امیر برسان فرمان  
 بردار او شد۔ بہ این جہت۔ سرشکر سیوکوس اورا دولت خواہ خویش  
 دانست۔ امارت اورا بر زابلستان تزیق نمود۔ بعد از فرمان یافتن۔ امیر برسان  
 پسرش۔ امیر فیروز بر منصب امارت نشست۔ کہ ہم عصر انطیوکوس اول  
 بر سیوکوس بود۔ چون امیر فیروز این جہاں فانی را گذاشت۔ پسرش ایراسپید  
 بر منصب امارت زابلستان نشست۔ و برائے انطیوکوس دویم۔ پادشاہ  
 خانوادہ سیوکو خدمت گزای ہائی صمیمانہ کرد۔ و از حسن کاگزاری ہائی او  
 انطیوکوس خوشنود شد۔ اورا بہ خلعت ہائے پیش بہا نازید۔  
 بعد از رحلت امیر اسپید۔ پسرش امیر کورنگ زمام حکمرانی امارت  
 زابلستان را در دست گرفت۔ و در دور امارت او۔ فرمان روائ خانوادہ  
 سیوکو۔ در مادو پارس دو چاری ہرج و مرج شدہ۔ و بہ زوال و بناد  
 و این طغیان و شورش ہائے۔ در سلطنت مادو پارس سبب خروج امرا  
 آشکانیاں پارت شد۔ کہ در این آشنا۔ آہا نیرو مند شدہ بودند و بر فرمان  
 روائی۔ یونانی غلبہ یافتند۔ و آہارا از ملک خویش بدر کردند۔

## در بیان شورش ہائے ستراب ہائے

## یونانی نژاد در مادو پارس

در زمان فرمان روائ۔ انطیوکوس دویم۔ بنیرہ سیوکوس ستراب ہائے یونانی



نشراد - که بر ولایت نائے ماد و پارس مامور بودند - از داور خلیش  
 راجی سرتابی را آغاز نمودند - آغاز طغیان دسرکشی را ستراب با ختر کرد - که نامش  
 بود چون انطیکوس از این شورش آگاهی یافت به جوش و خروش رو به ماد و پارس  
 نهاد تا این شورش را فرو کند - مگر بر دیودتوس ظفر نیافت داد - در تشکیل مملکت جواد  
 خلیش - فیروز گشت - و دیودتوس از عمل خورش یک مثال ناخجسته در سلطنت  
 سیلوکی گذاشت و این واقعه در دوران اهلیمان ماد و پارس شراره جنبه محویت  
 را برانگیخت اولین یاد در این باب آغاز جهاد را اهلیمان خراسان کردند -

## در بیان نظام نوی طوایف

### اکراد بلوچ توران و مکران

بعد از الحاق شمالی خط توران موموم به کیکانان - با امارت زابلستان - طوایف  
 اکراد توران و مکران در کیکانان گیرد آمده بودند - و به سبب یلغار سکندر مقدونی سلوک  
 طوایفی اکراد بلوچ تبار شده بود - آنها زبون حال و به سردساران شده بودند - این خوش بختی اکراد بلوچ  
 که آنها خود را در تحت حکمرانی - اسلا زنگه - آوردند - و از جرود ستم جبر و جفا تعدی جدا گال کسے نا انصاف و نابل  
 و نا انصاف سندان نجات یافتند - و در آشنائے قیام زابلستان - اکراد به سرشستن مدنی وایل واری و شکری  
 خلیش پرداختند که در حملات یونانی و جدا گالان سندان دریم بهیم شده بود چون طوایف اکراد در مختلف اطراف  
 واکان سر - زابلستان پراکنده شده - سکوت و رزیدند و گروه قوت مند اکراد را تشکیل دادند که در آورد  
 آئند پیش تغییر مملکتی آنها را نتوانست - ذلک رساند پیوستگی و وصل اکراد را دیده - فرمان دایان  
 نو وارد جوارش همزانی و پشتی دانی آنها را می کردند - در نظام نوی اکراد  
 بلوچ این طوایف خود را به سبک اخوت - منسک کرده - برشته  
 در آوردند - که اسامی شان به این نحو است - ادرگان - براخولی - اشکنه زنگه  
 ماملی - کرمانی - درمانی - سباهی - سنجابی - سفاری - ثانی - علی - باشارمی -  
 شاناری - سنجانی - شیرکزاری - ممتسانی - بازیجانی - سورانی - سرپانی - بامینی - ماکی  
 توکان - آسکانی - سوتکانی - صلاچی - شینوانی - اری - گرجین - جدابک - هوتکاری

کرگانی - شکانی - نذلانی - شون - مہارانی - مہارانی - قنجان - کیشان - شہد - جادی  
 خادری - کدک - جہاک - سوہانی - دینوری - جہانی - سویان - حسرائی - دیگان - گجاری  
 شاہولی - اتوانی - شنبانی - شامانی - انیزی - شاکھی - ہوانی - سارولی - سہدینی -  
 الزاری - گریا - دین عشائیر اکراد بلوچ در زیر سایہ عاطفت امیر برسان زندگنہ کرد  
 در امارت زابلستان زندگی بسرے بردند و امیر انہارا سرچشمہ نیرو مندی  
 خویش سے شمرده است - ترتیب لشکر ایلیات اکراد بلوچی بہ این نحو بودہ  
 است - لشکر اکراد بر پنج شعبہ منقسم بودہ است - ہر شعبہ لشکر را - یسل  
 نامدہ اند - کہ آسامی آہنا - بہ این خواست - براخیں یسل - زنگیں یسل -  
 ادرگیں یسل - ماملیں یسل - کر میں یسل - یعنی - شعبہ لشکر طالیف براخوں -  
 و شعبہ لشکر طالیف زنگنہ و شعبہ لشکر طالیف ادرگانی و شعبہ - لشکر طالیف  
 مالی و شعبہ لشکر طالیف کرمانی و جمع لشکر طالیف اکراد را " ایلیات بولک"  
 گفہ اند - و اُمراءے این پنج طالیف ہم اکراد امیر برسان زنگنہ و  
 امیر کیشان براخوں و امیر برسان ادرگانی و امیر کیشان مالی و امیر اتو  
 کرمانی - سر لشکر شعبہ بلے خویش بودہ اند و امیر زابلستان - امیر نظام  
 ایلیات بولک بودہ است - و این پنج اُمراءے اکراد بلوچ بہ نام میران طالیف  
 پنجگانہ معروف بودہ اند - امیر برسان زنگنہ امیر کیشان براخوں و امیر  
 برسان ادرگانی و امیر کیشان مالی و امیر اتو کرمانی ہم عصر سیلوکس  
 یونانی بادشاہ اولی خانوادہ سیلوک بودہ اند - امیر فیروز زنگنہ و امیر مہراب  
 براخوں و امیر منگیب ادرگانی و امیر گنجان مالی و امیر ماہ داد - در دور الظیوکس  
 اول زمام دامن طالیف اکراد خویش بودہ اند امیر اسپید زنگنہ و امیر  
 مہراب براخوں و امیر منگیب ادرگانی و امیر برسان مالی و امیر مالگ کرمانی  
 ہم دور الظیوکس دوم بودہ اند - و در اثنائے فرمان روائی سیلوکس  
 دوم امیر کورنگ زنگنہ امیر زابلستان بودہ است و امیر سام براخوں  
 و امیر بختیار - ادرگانی و امیر برسان مالی و امیر مالگ کرمانی - روسائے  
 گرده طالیف خود بردہ اند -



## در بیان آشکانیاں

ہنگامیکہ کہ دیودتس ستراب باختر - بہ غلات انطیکوکوس دویم پادشاہ  
خانوادہ سلیڈکی شورش برپا کرد - انطیکوکوس دویم ہر چند کہ سرکوبی ادو مار کرد ہاکن  
بر اد فیروزئی نیافت - در این آشنا اور رحلت نمود - وپسرتش سیوکوس دویم بڑے  
ماد و پارس جلوس کرد - در این دور - ستراب پارتیا - آندرا گوراس ارتکاب  
سولے بزرگی را نمود - کہ در دربار خویش برادر امیر پارت - کہ تیرداد نام داشت  
بہ سلسلہ کارگزاری دولتی اد را زجذہ تو بیخ کردہ ہے حرمت کرد - امیر  
خراسان اشک این فعل ستراب را بے شرفی خانوادہ خویش دانستہ - برائے  
گرفتن انتقام کمر بست - پس آن دو بلدر نہائی با تہنج تن از یاران خویش متحد  
شدہ - ستراب پارت - آندرا گوراس را بہ قتل رسانیدند - و اھالی پارت را  
امادہ شورش و طغیان کردند - و دیودتس ستراب باختر یا این گروہ متحد شدہ -  
و داوری اشک را تسلیم کرد - اشک در شہری کہ بنام - آساک - کہ در نزدیکی  
کوچان - در وادی رود اترک واقع بود - تاج شاہی بسر نہاد در بارہ چہ  
گوئی نسب آشکانیاں - از مورخین قدیم آگاہی مے رسد - کہ آہنا مردی صوا  
گرد و بیابان فرود نیم کوچ نشین بودہ آند - در دشت بڑے وسیع و  
جلگہ صافی بیکران نشوونما یافتہ آند - مورخین گویند کہ پارتیا - یک پارہ  
از گروہ پارتی میباشند - کہ آہنا نیز بہ ذہبت خود - جزو مے از قبائل  
بدوی بودہ اند کہ آہنا نام واھا ثبت کردہ آند - این مردم در دور  
بیابان گردی خود - بنام پارت موسوم بودہ آند - بعد از آنکہ بسوئے جنوب  
آمدہ بہ داخل پارس - در ایالت پارتاوا - نفوذ کردہ آند چون بنام  
پارتی نامیدہ شدہ - آند و در مرور زمان سرخیلاں آہنا در پارت ثروت  
و منزلت حاصل کردہ آند - چون امیر کبیر پارت نام - اشک تاسیس سلطنت

اشکانیان را کرد - و در سنین امانی در استحکام این سلطنت - او بہ وقت  
 در جنگ و پیکار سرگرم بوده است - و در طے ہمین منازعات - آشک جان  
 خود را از کف داده است - پس از آنکہ برادرش تیرداد پدشاه شد -  
 تا حیر ہرکانیہ تاخذ آن جارا در تحت تصرف خود آورد - در ہمیں اوقات تیرداد  
 مشغول تحکیم موقع خود گردید - و بر سپاہ خود آفرزودہ و قلعہ ہائے چند  
 بنا ہاد - و شہر ہارا محکم ساخت - و شہر جدید بنام - دارا در - درہ گز کوہ  
 آپر تو ان بنا کرد - کہ موقعیتی بسیار استوار و غیر قابل شکست داشتہ است  
 تیرداد بعد از حکمرانی سی و سہ سال وفات یافت و تخت خود را برائے  
 پسر خود - کہ اردوان نام داشت - باقی گذاشت - در در فرمان روائی اردوان  
 اول انطیکوکس سریم کہ ششم پادشاہ خانوادہ سیوک یرہ است بہ طمع افتاد  
 کہ مالک شرقی کہ از دست اجداد او رفتہ بود - بار دیگر در تصرف بیادرد -  
 و چون تہیہ رزم را بنا کرد -

## در بیان روابط اکراد بلوچ و شامان اشکانی

ہم آشک بنیاد مملکت اشکانی را نہاد - و برائے استقامت سلطنت خود  
 بہ وقت مے کوشید - و بادشمنان بر سر پیکار برد - و در طے ہمین منازعات جان  
 خود را ہاد و برادرش تیرداد بجائے او بر تخت اشکانی نشست امیر کوزنگ  
 زنگہ کرد - میر میران زابلستان چون این صنعت را بدید - روسائے اکراد  
 بلوچ پنجگاد - امیر سام براخوئی و امیر بختیار ادرگانی و امیر ببران ماملی  
 و امیر مالک کرمانی را برائے مشاورت نزد خود طلبید و امرائے اکراد بلوچ  
 متفقاً قراردادند کہ آہنا پشتی مان خانوادہ اشکانی را مے کنند - چرا کہ آہنا  
 ہم نسل و ہم وطن اکراد آستند - ہنگامیکہ تیرداد بر تخت مجلس کرد - روسائے



اکراد بلوچ پنجگانہ - با او عہد و پیمانہ دستاویز کردند - داز پشتمی دانی اکراد بلوچ  
حقیقت گفتند - چون تیرداد بہ صلہ این - معاہدت و خلعت و موادت - امارت  
ذابلستان را بہ حق امیر کورنگ - محقق نمود -

## در بیان یورش انطیوکوس

### سویم بر سلطنت آشکانی

بعد از فوت - تیرداد - اول - ہنگامیکہ پسرش اردوان اول بر تخت نشست  
در آشنائی فرمان روائی او انطیوکوس سویم کہ ششم پادشاہ خانوادہ سلوک  
بود و بر سوریہ داری مے کرد - بہ طبع امتداد - کہ سرزمین نامے سلطنت شرقی  
مادو پارس ماہار دیگر در تحت فرمان روائی خود بیارود بسوی شرق جلوہ کرد  
و تا شہر اکباتانا پیش رفت کرد - و در آنجا معبد - آناہتیا - را - تاراج  
و غارت کرد - بر ذخایر مال و دولت معبد قبضہ کرد - بعد از آن - بالشرکی  
بزرگ سوی ناحیہ ہرکایا رفت - و این ناحیہ را گرفت بہ قرب و جوار دمنغان  
رسید - در کوهستان دمنغان سربازان آشکانی و انبازان شکر اکراد بلوچ در  
ارتفاعات قرار گرفتہ - در ہضم جلد مے بردند و بے درنگ بر دشمن  
شب خون مے زدند - انطیوکوس بر آشکانیاں پیروزی نیافت - بیشتر سربازان  
یونانی تہہ تیغ شدند - انطیوکوس در کوهستان دمنغان از چار دور محصور شد - او  
بصواب نزدیکتر دانست - کہ با اردوان پادشاہ آشکانی صلح کند - چون او صلح کرد  
پادشاہ آشکانی عہد نامہ استاد - منعقد ساخت

کمک اکراد بلوچ با پادشاہ آشکانی  
در جنگ انطیوکوس سلوک - اکراد بلوچ

یہ پشتی وانی اردوان اول پادشاہ آشکانی ہمارے یونانیوں جنگیند -  
 و امراے اکراد - امیر کورنگ زنگنه و امیر سام براخوئی و امیر بسول  
 ادرگانی و امیر ارجان ماعلی و امیر گران کرمان - باچہل ہزار سر بازان  
 کہ زم آرائے اکراد بلوچ در رزم گاہ ہمارے سر بازان آشکانی دوش بدش  
 بادشمن پیکار کردند

فرمان یافتن اردوان اول اردوان اول نوزده سال حکمران ماند و این جهان  
 فانی راگزاشت - و بجائے او - اراکین سلطنت پسرش پر پاتیس را پادشاہ  
 کردند -

### پادشاہ شدن پر پاتیس آشکانی

چون پر پاتیس بجائے پدر بر تخت - جلوس کرد - او مدت / شانزده سال پادشاہی  
 کرد - چون روزش بسر آمد - او رحلت نمود و دو پسر از او بجائے ماند - یکے  
 فرزند و دیگر مہر داد فرهاد پسر بزرگ بوت - چون او حسب دستور پارٹھا  
 بر تخت پذیر نشست -

### پادشاہ شدن فرہاد اول آشکانی

چون فرہاد اول برسند پادشاہی نشست - کہ نشینان ابرزہ - از او سرتافتند -  
 دشورش برپا کردند - در جنوب دریای خزر بہ جنگ پرداختند - چون فرہاد  
 از آن میاں جماعتی - کہ موسوم بہ مردیان بودند و بسیار شوخ بودند - کوچ  
 دادند در ناحیہ چرخ سواحل بحر خزر سکنی داد - داند کہ بعد از این فتوحات  
 وفات یافت - و بجائے او برادرش فرہاد کہ نزد او بسیار محبوب بود -  
 بر تخت نشست -



## بادشاہ شدن مہر داد اول اشکانی

بعد فرمان یافتن نزاب - برادرش مہر داد اول بر تخت اشکانی جلوس کرد۔ سلطنت مہر داد - بزرگ ترین دورہ تاریخ اشکانیان شروع شدہ است - در حدود یک صد ہفتاد و پنج سال قبل از ولادت مسیح - یوکرائیڈس در صد فتح باختر برآمد و بنائے نزاع و پیکار را کرد - مہر داد کہ این سستی و آشفتگی را در کارہائے کشور باختر مشاہدہ نمود - بدان سرزمین حملہ برد - تا پوریا و مادرا النہر افسح کرد - و بعد از این پیروزی - مہر داد فتوحات خود را بطرف جنوب زابلستان تا حوالی پورالیس و ناحیہ آریاں و توران و مکران ادامہ داد مہر داد ششم سلطان خانوادہ اشکانی بودہ است

## وارد شدن اکراد بلوچ در خاک توران و مکران

چون بعد از تسخیر ولایت نامے مادرا النہر - مہر داد رو بہ سرزمین نامے جنوب زابلستان - توران و مکران نہاد - کہ دور حکمرانی یونانیان - سیکوکوس پادشاہ - یہ تادان جنگ بہ پادشاہ ہند چندران گپتان موریان حوالہ نمودہ بود - این ولایت ہا - آبان وطن اکراد بلوچ بودہ آمد - و انہا بہ منتظر این چشمنہ مواقع بودند - کہ باز آبان وطن را بگیرند بہ این جہت اکراد بلوچ با دل و جان با مہر داد پادشاہ اشکانی کمک و یاری کردند - ہنگامیکہ کہ مہر داد پادشاہ اشکانی بر توران و مکران جلوہ کرد - امیر بزرگان میر میران زابلستان باروہ نامے طوائف اکراد پنجگانہ - امیر ہرام براخول و امیر گنزان اورگان و امیر کالانچ ماعی و امیر استال کرمان - و دایم محاربہ با مہر داد پادشاہ اشکانی مشارکت کردند -

## جنگ در سرآبادان

اکراد بلوچ با تمام عشایر خود بر اد تراق جدگالان در سرآبادان یورش کردند  
چو این حمله ناگهان بود - جدگالان نتوانستند که به پامردکا مزاحمت کنند - سرشکر  
ایشان - پوران و دقا - مع چند سرزنگان خود موسوم به بالرا - و موندرا -  
و جودگیا - در میدان کارزار کشته شدند - لشکر اکراد بلوچ و آشکانی تهاوی  
کو بسیار پایه تخت توران رسیدند -

## جنگ در کوه بیار

آگاهی حمله آشکانیان به امیر نظام جدگال با رسیده بود - چون آنها در کوه بیار  
خیله سربازان خود را گنبد آورده بودند - و سرشکر ایشان - راهمان - باقوای  
خود رو برد با قشون آشکانیان و اکراد بلوچ شدند - در دوران مبارزت ترتیب  
لشکر آشکانی و اکراد بلوچ به این نحو بوده است را بنهانی لشکر قلب را  
امیر سوران امیر نظام قشون آشکان و یمین لشکر را امیر بهرام براخون  
و یار لشکر را امیر گنزان اورگان می کردند چون صدای طبل جنگ  
بلند شد - ندو خورد طولان صورت گرفت - جدگال با هزیمت خوردند - و نزد  
به فرار نهادند - تهاوی دریا چه پریالین و بحر عمان - افواج آشکانی  
و اکراد بلوچ تخیر کردند - و در این آشنا امیر بزرگان میر میران زابستان  
مکران را گرفت - و در آن جا - امیر لشکر جدگال بر ما بسین را به هلاکت  
رسانید و لشکریان اش هم در حالت سراسیمگی تبه تیغ شدند - بعد از این  
پیروزی و کامران - هر داد اکراد بلوچ - که هم نسل او بودند - باز در ولایت  
های آبان آنها - توران و مکران سکونت در زانید - و این طوایف اکراد بلوچ  
که در ادوار پادشاهی مادیان و هخامنشیان در ولایت توران و مکران حکمران رانده  
بودند - باد و ادوی این ولایت ما را به آنها تفویض کرد - امیر بهرام براخون  
را بر مسند امارت توران و امیر گنزان اورگان را بر مسند امارت مکران



نشاند - و حکمرانی آنها را توشیح نمود -

### شجره طوایف اکراد بلوچ در عزیز الوطنی

- شجره اکراد بلوچ در آیام عزیز الوطنی به این نحو بوده است -
- (ا) اکراد براخون - امیر کیکان شانی و امیر بختیار و امیر مهرباب و امیر مرام  
و امیر شایب و امیر بهرام
- (ب) اکراد زنگنه - امیر برسان و امیر فیروز - و امیر اسپید و امیر کردنگ امیر برکان امیر ولید
- (ج) اکراد ادرگانی - امیر بوسان و امیر شایب و امیر منگیب و امیر بختیار و امیر بسول و امیر گنزان -
- (د) اکراد مالی - امیر بلان و امیر کیشان و امیر کنجان و امیر ببران و امیر ارجان و امیر کالایج -
- (ه) اکراد کرمان - امیر تران و امیر آرز و امیر ماهداد و امیر مالک و امیر گوران - امیر استال

### در بیان حکمرانی اکراد بلوچ در توران

و مکران - بار سویم

هنگامیکه دودمان آشکانی - فرمان روائی خانواده سیلوک که یونانی نثراد بودند در ماد و پارس سقوط داده - یونانیان را از ملک بدر کردند و پادشاهی خود را ادامه دادند - در این آشنا - روسای اکراد بلوچ پنجگانه - امیر بهرام براخون و امیر گنزان ادرگانی و امیر کالایج مالی و امیر استال کرمانی - در عزیز الوطنی در ولایت زابلستان زندگی بسر می کردند - و آنها سلک اخوت را با آشکانیان منسک ساخته - خود را بار سویم به ادج دآوری رسانیدند - چون امیر بهرام براخون بر مارت توران نشست و امیر گنزان ادرگانی زمام

امارت مکران یا در دست گرفت. و ابتدائے حکمرانی اکراد براخونی در توران  
و اکساد - آدرگانی در مکران - بار سوم صوت گرفت -

### دربان میر میران امیر بهرام براخونی

آنکاه که امیر بهرام بر امارت توران نشست - در بین اوقات مشغول تحکیم  
موقع خود گردید - سپاه طرایف را آفروده - در این شهرهای نغان در جنگ  
سهر آبادان و کیکان و غزدارو ارمایل - قلعه های چند بنا نمود - و آن های محکم  
ساخت - مے خواست که غزدار را پائے تخت امارت توران قرار بدم  
و مے این خواہش او صورت نگرفت - چرا که دراز منہ گذشته تحکیم  
امیران اکراد براخونی در ناحیه شمالی توران مسلما شهر کیکان بوده است -  
که موقعیتی بسیار استوار و غیر مغلوب - داشته است

### وفات مرداد اول

مرداد اول سی و سه سال فرمان روائی کرد - و سلطنت ماد و پارس را دست  
داد - به منزلت توه جهانی رسانید و شهرتش را جلالی ابدی بخشید و این  
جہاں فانی را گذاشت -

### یورش قبائل ساکا بر حدود مادستان

در دور فرمان روائی مہرداد اول - ہنگامیکہ کہ او در تسخیر ولایت مائے  
توران و مکران سرگرم عمل بود - اورا در بارہ ورود قبائل ساکا - اگان رسید  
کہ آنها از سرزمین خود - در ترکستان وارد شدہ - بسوی جنوب رو  
آوردہ - بہ نزدیکی سرحدات پارس رسیدہ اند - چون مہرداد - بعد  
گشودن ولایت مائے توران و مکران بہ عملت سوی ہرکاتیا مراجعت  
نمود - و بہ خط ہجوم ساکا ہاکہ بہ شاہ راما بزرگ ازمرو و ہاتم پلوس -  
بسوی اکباتانارو آوردہ بودند - حملہ کرد - و بہ آنها بہ جنگ مشغول شد



وقتیکه در اینجا ساکها - به مانع و مقاومت برخوردند - آنها بسوی جنوب  
برتافتند - از طریق مرد و هرات و زابلستان راه هند را پیش گرفتند

## پادشاه شدن فرهاد دوم

فرهاد بعد از فوت پدر - بر تخت آشکانی جلوس کرد - پادشاه سیلوک دیمتر دوس  
در هند پدر او بود - چون فرهاد پادشاه شد - او مانند پدر با این امپراتور  
روش ملاحظت آمیز را پیش گرفت - در همین آشنا انطیوکوس برادر دیمتر دوس  
بر رقیب خود تریفون غالب آمده پادشاهی سوریه را از او ربود و بر تخت  
نشست - پس در صدد برآمد - که برادر خویش - دیمتر دوس را - از اصارت پادشاه  
آشکانی مستخلص سازد - از این رو - با شکری انبوه بسوی مادستان تاختن  
کرد - و در راه معرکه انطیوکوس بر لشکر آشکانی غالب آمد - چون  
بزمستان فرار رسید - انطیوکوس باید بسوی سوریه بازگشت می کرد -  
بجای بازگشت او در نواحی مادستان اقامت ورزید - و چون فرهاد  
هم در حال عقب نشینی اختیار کرد - پادشاه سیلوک ناگزیر افواج کثیره  
خود را - در شهرهای مختلف منقسم کرد - و آنها در هر جا طبعاً بار بردوش مرد  
شهر نشین بومی شدند - و خشم و کینه احوال محل را بیش از پیش برانگیختند  
و نیز سرایان سلوک که در نتیجه - چند ماه به بیکاری گذاشته - به این  
سبب ضعیف و تنبل شده بودند - و چون همه در اطراف شهرها متفرق  
بودند - در برابر نیروی آشکانیان برتری خود را از دست دادند - انطیوکوس  
در این صورت حال - خواست  بنام جنگ کند - او به نزدیک ترین  
دسته افواج خود شناخت - و لے آنجا که رسید - او را معلوم شد  
که فرهاد بر او سبقت گرفته است - سردارانش او را اندرز دادند - که با پاه  
خصم که از او در شمار و عدد فزونی دارند - وارد معرکه نبرد نشود - پادشاه  
آشکانی را که احتیاطاً در کوههای اطراف موضع گرفته است - بحال خود بگذارد  
انطیوکوس جنگ داشت - کرد - برابر دشمنی که از او شکست یافته - فرهاد

کند - از این رو بر سپاه آشکانی حمله کرد - سربازان سلوکی که در عدت و عدت نازان و ضعیف تر بودند - به سهولت در هم کشته شدند و از برابر سوارهای آشکانی فرار نمودند - انطیکوکس یکم و تنها مانده و آشکانیان او را بقتل رسانیدند - و سپاهش را بکلی نابود کردند -

### کشته شدن فریاد از دست ساکالها

در جنگ انطیکوکس - فریاد از طوائف ساکالها - سربازان را اجیر کرده بود لکن در آغاز محاربه این سربازان ساکا بر سر قعر نرسیدند - به این جهت فریاد را انطیکوکس هزیمت بود - و او پیچ در پیچ با شکست دو چار شد - بعد از فتح یافتن بر خصم - فریاد از ساکالها اتفاقاً ماضی مزه را کرد آنها پاسخ دادند - که برای جنگ با دشمنان هم چنان آماده آمد - چون آمادگی به جنگ بعد از وقت بود - مسئول ایشان را فریاد اجابت نکرد به این جهت ساکالها به بغاوت و چپاول بلاد محروسه آشکانیان پرداختند در این شورش یک قسمت قبائل ساکالها موسوم به - اوکار که به طبع غارت و تصاحب اراضی پیش پیش بوده اند - فریاد - در قبال ساکالها لشکری گرد آورد - و بعضی افواج یونانی را نیز استخدام کرد - که در آشنای جنگ با انطیکوکس امیر شده بودند - فریاد چون حساب میکرد - که این یونانیان - از سر زمین خود بسیار دور هستند - از این

رو - برای تلاش حفظ جان خود با او دنا دار مانده و همراهی دشمنان او خواهند جنگید - و لے در میدان نبردی که با ساکالها پیش آمد - یونانیان امیر کننده خود - یعنی فریاد را - در آن زبون عالی یافتند - در حال او - را یله کرده به دشمن او پیوستند - و چون خون ریزی و قتال که به وقوع پیوست - فریاد به هلاکت رسید .



## پادشاه شدن اردوان دوم

بعد از هلاکت فرهاد - به جنگ ساکاهها - اردوان - که عموی او بود - جانشین او شد و بر تخت نشست و قفقیه دشوار حملات ساکاهها را حل کرد - به این معنی که آنها را قبول کرد - که به آنها باجی بدهد - دسے بالاخر - کار او با آنها - به جنگ آنها بر چاک ساکاهها قسمت عمده ملک دی را تصاحب کرده بودند - در هنگامیکه در یکی از نقاط ناحیه باختر دی بر ساکاهها تاختن آورد - دور دوران جنگ زخمی مہلکه به ساعد اردوان وارد آمد - چون سلاح زہر آلود بود - از اثرات زہر جان به جان آفرین سپرد

## فرمان یافتن امیر بہرام براخوی

امیر بہرام چهل و دو سال حکمرانی راند - به پیرہ سنی رحلت کرد - اردوان دوم پادشاه آشکانی ہم عصر او بود - و این روزی اگراد بلوچ پنجگانہ امیر مہراب زنگنه و امیر گنزان ادرگانی و امیر کالانج ماملی و امیر استال کرمانی ہم عصر او بودند

## در بیان امیر میران امیر شہداد براخوی

بعد از فوت امیر بہرام - پسرش امیر شہداد بر سند امارت توران نشست و در دور حکمرانی امیر شہداد قبائل ساکاهها در ناحیہ باختر - خراسان شرقی هجوم آوردند - و قسمت عمده ملک آشکان را تصاحب کردند - اردوان بر ایشان تاختن کرد - و بہ جنگ بہ ہلاکت رسید - پسرش مہرداد دوم بر تخت نشست و نام سلطنت آشکانی را در دست گرفت و بہ سرکوب قبائل ساکاه کوشان شد

پادشاه شدن مہرداد دوم  
چون اردوان دوم - در جنگ ساکاه بہ ہلاکت رسید - اراکین سلطنت

پشرسش - مہرود را بر تخت نشاندند او ماند مہرود اول - ہنام بزرگ خود - آیام پادشاہی خویش را با حادثہ مہم بسر آورد و شہرت زیادے حاصل کرد - و اورا بقلب مہرود کبیر ملقب ساختند - و در دور فرماں روائی خود - جلو پیش رفت ساکاھا را - کہ قبائلی بیابانی بودند قسمت عمدہ آہنا را - بطرف جنوب - در ملک ہند - راند و سلطنت خویش را از شرف و فساد و فحور ایشان برائے ہمیشگی ایمن داشت - و بعد فرماں روائی سی و شش سال فرماں یافت

### جنگ کردن اکراد بلوچ با ساکاھا

بعد از ہلاکت اردوان - دوم پادشاہ آشکانی در مملکت ساکاھا - قبائل ساکاھا و لاورگشتہ در ناحیہ توران و سیستان ہجوم آوردند و یک قسمت ساکاھا تحت فرماں امیر توخاس سوئے توران جلوہ کردند - روسائے طوائف اکراد بلوچ - امیر شہداد براخونی و امیر زجاہ زنگنہ و امیر دیگیں اورگانی و امیر دروار ماملی و امیر بزرگ کرمانی در دیگ زارائے وادی زشکین را ہے جلوہ آہنا را بستند - ہنگامیکہ این دو گروہ با ہم رو برداشتند - زدو خوردی شدید صورت گرفت - توخاس امیر ساکاھزیت خورد در اہے فرار اختیار کردہ سوئے باختر بازگشت کرد -

### در بیان میر میران امیر فیروز براخونی

بعد فرماں روائی سی و یک سال امیر شہداد این جہان فانی را گذاشت پشرسش امیر فیروز بر منصب امارت توران نشست - در ہمین اثنا ساکاھا بار دیگر بر توران و مکران ہجوم آوردہ - تاخت و تاز کردند -

### جنگ با ساکاھا و وادی مساتج

چون روسائے اکراد بلوچ پنجگانہ این و صنعت را بلیدند - برائے مشاورت



گرو آمدند۔ آپنا مصروف مصحت بودند۔ کہ امیر موغوسا کا با سربازان خود داخل  
 ناحیہ کیکانان شدہ۔ دروادی مساتج۔ در نزدیک شہر ساپوران خیمہ زدند  
 امرائے اکراد بلوچ۔ امیر فیروز براخوی و امیر سیاک زنگنہ و امیر بہرائچ  
 اور گانی و امیر سام مانی و امیر مہراب کرمانی بہ محبت باشکہ تین تہ  
 خود برائے مسدود ساختن پیش رفت آپنا بر منزل گاہ خصم بیخار کردند  
 در قریب و جوار شہر ساپوران بادشمن رو برداشتند و امیر موغوسا کا ہزیمت  
 خورد و جریاں صلح شدہ و از۔ روسائے اکراد۔ التماس کرد کہ اورا با تین  
 ہائے اد۔ اجازہ عبور از تنگہ برلان بہ بند اکراد مسئول اورا اجابت کردند و  
 اورا تین ہائے خود در خاک ہند غزنی داخل شد۔

### پادشاہ شدن گوردز اول و قتل او۔

مرداد دویم۔ دوپسر بہ عقب خود گزارشت۔ گوردز و اورود۔ گوردز پسر بزرگ  
 بود۔ حسب دستور آشکانیاں بر تخت پدر نشست۔ تا ہفت سال در مان  
 روانی راند۔ چون با برادر نزاع داشت۔ اورود آورا بہ ہلاکت رسانید  
 و خود بر تخت نشست

### پادشاہ شدن اورود۔ اول و قتل او

ہنگامیکہ۔ اورود۔ بہ جید و فریب گوردز برادر خود راکشت و بجائے او بر تخت  
 نشست۔ دیرگاہاں حکمرانی نہ کرد۔ تا شش سال پادشاہی اش بماند  
 در این اثنا طرفداران و پشتی دانان گوردز۔ برائے انتقام گرفتن خون  
 او۔ اورود۔ ما بہ قتل رسانیدند و مکانات عمل اورا دادند۔

### پادشاہ شدن سنا ترک

بعد از ہلاکت۔ اورود۔ اول در خانوادہ آشکانیاں دیگرے کسے نمائندہ  
 بود۔ کہ اورا بر تخت نشاند۔ الا یک پیرہ مردے کہ نام اش سنا ترک

بود که زنده و حیات بود - و بوقت هلاکت ارود - اول سناترک  
در معنای سلطنت - زندگی گوشه نشینی بسر می برد - و عمرش هشتاد سال  
بود - قبائل - ساکار ساٹو - اورا وارث سلطنت آشکانی خواندند - چون این ایلات  
کوچ نشین اورا یادری و حمایت کردند - و دعوت کردند - که زمام امور  
را بدست بگیرد - و در مملکت - دوره هرچ و سرچ و اختلال را خاتمه بدهد  
چون او بر تخت نشست در مملکت امن و آمان را برگردانید - بعد فرمان  
روائی شش سال فرمان یافت -

### در بیان میرمیران امیر مهران و ابراهیمی

بعد وفات امیر فیروز پسرش امیر مهران ابراهیمی بر مستد امارت توران نشست  
و همان امرائی طوایف اکراد - که در محاربه با ساکاهان - که در دادی مسانج  
رو نموده بود - و آنها به دفاع خاک خود در این پیکار به هلاکت رسیده بودند  
به مشاورت ارکان دیوان بولک پسران آنها را بر منصب تمن داری شان  
نشانده و دستار کرد - امیر سیامک زنگنه و امیر سام مالی - در این محاربه  
بقتل رسیده بودند - و پسران آنها - امیر بیدار زنگنه و امیر بلغان مالی  
را ارکان دیوان بولک به تعجیل به منصب - تمن داری شان مامور  
کردند تا در نظام ایل داری ایشان ضعف پدید نه آید - و در دور  
مکرانی امیر مهران - امیر ساکاهانسنج که اورا مایوس و سرگام نامیده  
اند در باختر و ارا سوشیا و زنگیانا مملکت خود را تشکیل داد - و با اکراد بلوچ  
توران و مکران - مراسم دوستانه را استوار کرد - این امرائی اکراد بلوچ  
پنجگانه - امیر بیدار زنگنه و امیر فیروک ادرگانی و امیر بلغان مالی و  
امیر آجان کرمانی - هم عصر امیر مهران ابراهیمی بوده اند - امیر مهران  
چهارده سال حکمرانی کرد -

پادشاه شرن فرهاد سوم  
بعد از فوت سناترک . پسرش فرهاد سوم بر تخت آشکانی جلوس



کرد - و در دور فرمان فرمائی فرماید - قبایک ساکاتا در اراخوسیا و زابوت  
امارت هائی خود را تشکیل دادند - و به اقتدار اعلی فرمان سواياں آستان  
تسیم شدند - فرهاد سوم یازده سال حکمرانی را بد -

## هلاکت فرهاد سوم

فرهاد سوم دو پسر داشت - بهداد و اُرد - این دو پسرانش - دست  
یکی شده - پدر را زهر داده به هلاکت رساندند و در دودمان آستان  
آغاز رسم پدرکشی و برادرکشی را کردند -

## در بیان قبائل ساکا

یوچین یکی از طوایف قبیله توخاری بوده است که در ناحیه کان سین  
سکنی بودند - و این ها بادیگر طوایف توخاری نزاع داشته اند و  
مدام به آنها برسر پیکار بوده اند - چون طوایف مخالف یوچین طایفه  
غالب آمدند و آنها را بطرف جنوب راندند - لاجار طایفه یوچین مسکن  
آبان خود را گزاشته - و با روسای خود - که ملقب به ارسک بودند  
ارسک موغان و ارسک موساس و ارسک توغر - در ناحیه رود سیحون  
وارد شدند - که مسکن آبان طوایف ساکاتا بودند - و این جا - در مقام نزدیکی  
و تنازع با قبایک سیت هائینی ساکاتا در آمدند - طایفه یوچین به سبب تعدد  
خود بر طوایف ساکاتا غلبه حاصل کردند - سرزمین آنها را در تصرف خود  
آوردند - و طوایف ساکاتا را به سمت مغرب - بسوی ناحیه باختر یعنی  
خراسان شرقی راندند - چون ساکاتا ایلی بزرگ بود - که مرکب از دو طایفه ساکارا و  
ماساکارا بوده اند - آنها لاجار به باختر هجوم آوردند - در ناحیه ماوراالنهر - مقام توریو امیر و اول بادشاه  
آشکانی با اقوام مهاجم ساکاتا روبرو شد - آنها را بهزیمت داد - و پیش آمدن

آنها را باز داشت و بعد از فوت مهرداد اول - در دور فرمان روال  
 فریاد - دوم - پیش - با جهان ساکاهابار دیگر به سرحدات شرقی پارس  
 هجوم آوردند این ابنه قبائل مهاجم ساکاهای بقایای امارت باختر را بلکلی  
 از میان بردند - و در برابر آنها پادشاه آشکانی با تمام قوای جنگی  
 خود مقاومت کرد - شدت این نزاع به این سان بود - که دو تن از شاهان  
 آشکانی فریاد دوم و پیشش اردوان دوم در محاربات ساکاهای به هلاکت  
 رسیدند - و جان خود را در محاربات با ساکایان دادند -

## در بیان تاسیس امارت گائے ساکاهای

ساکاهای - پیش از مهاجرت ۶ می خود - از سرزمین های شرقی مملکت باستان  
 و پارس - معلومات داشته اند - چرا که در دور فرمان روال یونانیان - آنها در  
 باختر آمدورفت داشته اند - و یونانیان آنها را در قشون خود سرباز می گرفتند  
 و بعضی سرداران ایشان  
 در قشون آنها به مناصب آعلی مامور بوده اند هنگامیکه که مهاجرت عمومی ساکاهای  
 به عمل آمد - این ها از باختر سرا زیر شده به زرنگ و گذارا پراکنده  
 شده در این سرزمین ها کتی شدند و در مرور زمان استحکامت قبایلی  
 و بزیده و تشکیل امارت خود پیدا کردند - و خداوندی یک کشور قوی و  
 وسیع شدند - و حدود مملکت ایشان شرقاً با سرزمین سنان و تنگ بولان  
 متصل بوده است - و آنها این تنگ را - بل لان - نامیده اند - و  
 نام ولایت زرنگ به سبب سکونت ایشان - بدل به سکستان شد -  
 که تا حال به همین شهرت دارد -



## در بیان مانی کسری میر ساکا

مانی کسری که در بعضی مورخین مایوس هم نامیده اند سردار قبائل ساکاها بوده است که بنفاد در سال قبل از میلاد مسیح - ولایت آرا سو شیا را فتح کرد - در آنجا امارت خود را تشکیل داد . . . و بالا دستی فرمان رزای آشکانی مادستان و پارس را تسلیم کرده - مملکت خود را مستقل کرد - پادشاهان آشکانی مردمان موقع شناس بوده اند و از فوائد و منافع آیام صلح نیز خجسته استفاده می کرده اند - با طبع مائل بودند که با انعقاد عهدنامه های به موقع و سود مند با حریفان به نفع خود استفاده نمایند آنها همیشه عهدنامه های منعقد می کردند که بر حسب عادت رسم پادشاهان کهنندگان را در داخل ملک خود آزاد می گذاشتند - با امیران ساکا . . . پادشاهان آشکانی همین رسم را بکار بردند - چون مانی کسری بر مسند امارت خود نشست - امارت را استحکام بخشید - و وسعت داد - در مشرق تا حدود میکسولان و در سندان - مزدولیم را در تصرف خود آورد - و تا بیست و پنج سال حکمرانی کرد - مانی کسری را کسری هم نامیده اند - او هم عصر سنازک پادشاه آشکانی بوده است -

## متی شدن آراد بلوچ توران و مکران با ساکاهان زابلستان

در دور پادشاهی سنازک آشکانی - قبائل ساکا که در آرا سو شیا و گنند او زابلستان و باختر امارت مانی خود را تشکیل داده بودند - و به بلاد سستی فرمان رزایان آشکانی تسلیم هم شده بودند - و با مردمان محلی این ایالت ها خود را خلط ملط کرده بودند - تا که بین ایشان و مردمان محلی مغایرت نماند - حسب دستور خود - آنها با اسلاد بلوچ توران و مکران خود را به

سلک برادر خاندگ پیوسته کردند - و این اتحاد سبب استحکامت جابنیں شد -  
 ہنگامیکہ امیرمان سس ساکا - آغاز حکمرانی خود را کرد - او متوجہ بہ اتحاد اکراد  
 بلوچ و ساکا ہا شد

## در بیان امیر از سس ساکا

امیرمان سس - ساکا - نخستین پادشاہ امارت ساکا ہا بودہ است - او بر مملکت  
 خود بیست و پنج سال حکمرانی راند - ہنگامیکہ فرمان یافت - در عقب خود - دو پسر  
 گذاشت - از سس و آزون سس از سس بر تخت پدر نشستہ داد ناجیہ  
 پنج آبہ را فتح کرد - و بہ مملکت خود ملحق ساخت و برادر خود آزون سس  
 را - حاکم این ولایت کرد - و از سس قریب بیست و ہشت سال حکمرانی  
 کرد - در دورہ امارت او - امیر فرزاد زنگنہ کرد با قبائل خویش در مملکت تران  
 منتقل شد و دو طائفہ ساکا ہا را کہ موسوم بہ سلگہ و ساگدی بودند - ہمراہ  
 خود - در تران انتقال داد

## پادشاہ شدن مہر داد سوم و کشتہ شدن او

مہر داد سوم بعد از ہلاک کردن پدر بر تخت نشست - و چند آیام بعد بر ارمستان  
 جلوسہ کرد - در غیاب او برادرش - ارود بر تخت تصرف کرد چون - مہر داد - را آگاہی  
 رسید - او بہ عجلت وارد پائے تخت شد - ارود - را در جنگ ہزیمت داد -  
 و او پائے در گریزہ داد - خیلے پشتی دانان او بہ قتل رسانیدہ شدند - مہر داد  
 ظلم و ستم را شیوہ خود ساخت - اراکین دولت از او ناخوش شدند - او را  
 معزول کردند - و برادرش ارود را بر تخت نشاندند - مہر داد در پناہ اعراب  
 رفت و با کمک آنها - دوبارہ بر سلطنت پارس تاختن کرد لاکن پہ سالار  
 اورود - سورن او را باز ہزیمت داد و بقتل رسانید -



## در بیان میر میران امیر بهمن براخونی

بعد از فرمان یافتن امیر مهاد پسرش امیر بهمن بر مسند توران نشست در دور حکمرانی امیر بهمن - امیر فرهاد زنگنه با تن خود - و دیگر دو طایفه ساکاها - سلگ و ساگدی با تن داران خود از مملکت زابستان به مملکت توران نقل مکان کردند - امیر بهمن براخونی میر میران توران امیر فرهاد و طایفه اش را در وادی گوران آبادانید - و دیگر دو عشایر ساکاها را - که موسوم به سلگ و ساگدی بودند - به ایالت غزدار فرستاد امیر ساکین ساگدی را با عشیره اش در وادی گرشکان سکنی کرد - و امیر کور سلگ و طایفه اش را در وادی پیلار مستقر کرد - و این روشاے اکراد بلوچ - امیر فرهاد زنگنه و امیر بوبک ادرگان و امیر میوان ماملی و امیر سنهان کرمانی هم عصر امیر بهمن بودند و امیر بهمن بیست و نوسال بر ولایت توران پادشاهی کرد -

## در بیان ازسس دوم امیر ساکا

ازسس اول فوت شد - و پسرش اسالی سسس ملقب به ازسس دوم بر مسند امارت زابستان - نشست - زن سان برادر کوچک اش بود - ازسس دوم فتوحات خود را در پنج آبه ادامه داد - و برادر خود زن سان را در ولایت مائے مفتوحه کشور هند فرستاد - که زمام مملکتی را در دست بگیرد و حکمرانی بکند - و او نخستین امیر ساکاها بود - که آغاز حکمرانی خود را در کشور هند کرد - ازسس دوم در زابستان بیست و دو سال حکمرانی راند و رحلت نمود

## در بیان میر میران امیر بتام براخونی

بعد از فوت امیر بهمن پسرش امیر بتام بر مسند امارت توران جلوس

کرد - دور دور امارت بتام دیوان ملوک توران و کرمان تشکیل یافت -  
 مدعا این بود - که نظام ولایت توران و کرمان را - به اشتراک عمل دیوان ملوک  
 اداره کنند - چون بعد تشکیل دیوان ملوک امور نظامت توران و کرمان در زیر نظارت  
 این دیوان انجام می یابید - و این رسائے اکراد بلوچ امیر بتام براخوی امیر  
 میران توران و امیر مهرباد ادرگانی میر میران کرمان - و امیر سیاوش زنگنه  
 امیر سمبکان ماعی و امیر میهار کرمانی ارکان دیوان ملوک بودند -

### پادشاه شدن اردو - دویم و گوشه نشینی او -

بعد از مهرباد سوم - برادرش - اردو دویم بر تخت نشست - بارو میان جنگ  
 ناگزیر شد چون سلطنت آشکانی با سلطنت روم بر سر پیکار آمد - و جنگ  
 مابین این دو مملکت آغاز شد - در جنگ محران - آشکانیان - رومیان را شکست  
 فاش دادند - و اردو پسر خویش فیروز را بایک لشکری جزا برائے تسخیر  
 سوریه فرستاد - در سوریه آشکانیان پس پا شدند و فیروز در جنگ به پاکی  
 رسید - اردو از این صدمه دل برداشته شد - و گوشه نشینی اختیار کرد  
 و زمام مملکت را در دست پسر دویم فرهاد - داد -

### در بیان گوندوس فاسان امیر ساکا

هنگامیکه از سس دویم فرمان یافت - پسرش گوندوس فاسان بر مسند  
 امارت نابلستان نشست و برادر خود - گودا را بر منصب  
 وزارت مامور کرد بعد از آن گوندوس زمام مملکت ایالت های  
 هند را در دست گرفت و برادر خود گودا را امارت نابلستان و  
 آراسوشیا را داد - در هند گوندوس فاسان چله شهرت حاصل کرد  
 و معروف ترین شاه - دودمان ساکاها در هند بوده است کشور  
 ساکاها را در هند وسعت داد - و به عدل گتری فرمان مدعی کرد



## پادشاه شدن فرماد چهارم

فرماد چهارم بعد از گوشه نشینی پدر بر تخت آشکان نشست  
جابر و ظالم بود. ظلم و ستم را شیوه خود ساخت یعنی ارکان دولت ترک  
کردند. و با سلطنت رومی زود خورد را بنا کرد. از خانواده آشکان  
علم طغیان را برپا کرد. و او را از تخت معزول کرد. فرماد نیز قبایل  
ساکا پناه برد.

## پادشاه شدن تیرداد دومیم

تیرداد دومیم بر تخت نشست و چند زمان حکمران ماند. فرماد با کمک  
قبائل ساکا با برپا شدن تاخت چون تیرداد در خود طاقت مقاومت نداشت.  
پایه در گریز داد. و پسر کوچک فرماد را با خود گرفته نزد قیصر روم پناه برد.

## کشته شدن فرماد چهارم

فرماد چهارم بار دیگر بر تخت نشست و چند آیم حکمران ماند. آنها  
کار فرمادک پسر فرماد به ترغیب مادر پدر را زهر خوراند و به ملکوت  
رسانید. و بر تخت نشست.

## در بیان امیر گودا امیر ساکا

بنگامیکه گوندوس فاسان زمام پادشاهی هند را در دست گرفت.  
گودا برادر خود را پادشاهی امارت کنارا و زابلستان را داد. گودا پسر  
آبدری گاسس را. بر امارت زابلستان مامور کرد. او بعضی ولایت های  
کرمان را از پادشاهان آشکان ربود و امارت خود را وسعت داد.

## در بیان ولادت پیغمبر حضرت عیسی علیه السلام

بین سال چهار و شش قبل از میلاد مسیح حضرت عیسی علیه السلام - یکی از قریه های بیت المقدس - که بنام بیت اللحم معروف بود تولد شد در این دور - دو سلطنت قوی و باجبردت در دنیا وجود داشتند - سلطنت پارت و سلطنت روم - اگتاس پادشاهی روم و تیرداد پادشاه پارت بود - حسب پیش گوئی منجان پادشاهی پارت برائے تصدیق تولد حضرت مسیح - از یاران خود جماعتی را به بیت المقدس فرستاد - که بعد راستی این مرده - آنها بر مقام تولد مسیح بر رند و قدم بوسی اورا بکنند آنها به پارت باز گشتند و تصدیق تولد مسیح را کرده تیرداد پادشاه آشکان را آگاه کردند - و جمله حال را به سمع اورا رساندند -

### در بیان امیر فیروز امیر ساکا - و زوال امارت آنها -

بعد فوت گوندوفاسان در هند - پسرش فیروز بر مسند مملکت هند امارت آرا موشیا نشست - و ساکا را پسر گودا که عم زاده او بود - بر امارت زابستان مامور کرد - در دور حکمرانی فیروز قدرت و استیلاهای ساکا با در باختر و زابستان و هند مقرر رفته رفته زوال نهاد - و جانشینان امرای ساکا ناتوان گشتند - و قبائل کوشانی بر ایشان غلبه و تفوق حاصل کردند -

### در بیان امیر خفنی بر اخونی

بعد از وفات امیر بسام پسرش امیر خفنی بر مسند پادشاهی توران نشست در دور امارت امیر خفنی فرهاد پنجم پادشاه سلطنت آشکانی بود - و در همین دور - قدرت و استیلاهای امرای ساکا در باختر و زابستان و



اراسوشیا رو به ضعف نهاد. و کم و بیش یک صد سال بعد از سکون  
 و استقرار قلمه و هجوم ساکاها در ایالت ماتتریک یکی از رؤسای قبایل  
 کوشانی که آن نیز از شعب طوایف یوچین بوده است. بر طوایف  
 ساکاها غلبه و تفوق حاصل کرده. بنیاد مملکت را نهاد. که بنام قبیله  
 خود. کوشانی موسوم شد. امیر خفنی سی و چهار سال حکمرانی راند. و  
 داین رؤسای اکراد بلوچ پنجگانه. امیر وندان زنگنه و امیر کیکان ارکان  
 و امیر بوتان ماطلی و امیر منگر کرمانی هم عصر او بودند

## در بیان اهل بکد گردانیدن طوایف سلگر و ساگدی

امیر خفنی در دور حکمرانی خود. بهان دو طوایف ساکاها. که موسوم به سلگر  
 و ساگدی بودند و همکاب امیر فرهاد زنگنه. از نابلستان نقل مکان کرده  
 در توران وارد شده متوطن شده بودند. این طوایف را امیر خفنی اهل بکد  
 گردانید. از این رو که این دو طوایف از نسل اکراد بلوچ نبودند. این  
 لازم بود. که آنها را اهل بکد گردانیده شود. تا بین آنها و اکراد بلوچ  
 مفائیرت باقی نماند. و بعد از این آنها یکی از طوایف اکراد شمرده شوند  
 و اکراد رسمی داشتند. که بوسیله آن. طوایف خارجی را در معاشرت خود  
 ملحق می ساختند. داین رسم را. استخوان شکنی می گفتند. میر میران طوایف  
 که رئیس دیوان ملوک می بود. امراض طوایف را طلب می کرد. و  
 در اجلاس دیوان. از جانب رئیس دیوان ملوک درباره. اهل بکد  
 گردانیدن طایفه خارجی منادی می کردند. بعد از این جبار رئیس دیوان  
 ملوک. بر سر امیر آن طایفه دستار برادر خواندگی را می بست. و امیر  
 طایفه بعد از دستار بندی. عهد و قاشعاری خود را با آن قوم می کرد  
 که در آن مدغم شده بود. و از این بعد. دنیاقت رئیس دیوان ملوک.

ہمام خوردہ - رئیس را تبریک کردہ - مرخصی سے شدند بعد از بجا آوردن  
 این رسم آن طایفہ خارجی یکے از طوائیف اکراد بلوچ شمرده سے شد

## پادشاہ شدن فرہاد پنجم و ہلاکت او

فرہاد پنجم - پدر را زہر خود راندو بہ ہلاکت رساند - بہ این جہت  
 اراکین سلطنت از در بیزار و متنفر شدند - قیصر روم اورا غاصب سے دانست  
 و خواہشات اورا درخور اہتنامنے آورد - بسیار بزدل و اہل حکمرانی نبود  
 اعیان سلطنت اورا معزول کردہ بہ قتل رسانیدند -

## در بیان قبائل کوشانیان

کوشانیان قبیلہ بودہ است - کہ با ساکاتا ہم عرق ہم نژاد بودہ  
 است - و اہل چین ایشان را یوچین نامیدہ آند - در حدود سال یک صد  
 شست قبل از میلاد مسیح - انہا از مسکن قدیم خود کہ در چین شرقی  
 بودہ است - نقل مکانی کردہ بہ وادی سردریای شمالی آمو آمدند - ساکاتا  
 کہ در این جا متوطن بودند - انہارا راندند - ساکاتا تاب یلغار انہارا نہ  
 داشتہ - بہ سمت شرق در باختر و بہ طرف جنوب بہ سلسلہ کوہ ہندوکش  
 رخ کردند - در این اثنا - خاقان چین از زخمت قبائل ہوانگ زان بہ  
 سترہ آمدہ بود - چون او سفیری - نزد یوچیاں فرستاد کہ برائے سرکوبی ہوانگ  
 زان با او کمک و یادری کنند - ونے یوچیاں خاقان را کمک نہ کردند - او بہ خشم آمدہ -  
 بر ایشان تاخت و تاز کرد - یوچیاں پس پالی اختیار کردہ از شمال وریای آمو سرا زیر شمشیر  
 در جنوب ولایت باختر وارد شدند - کہ مسکن تخاریاں بود - بہ کمک تخاریاں  
 انہا امارت باختر را گرفتند - قبیلہ کوشی یکے از قبائل پنجگانہ کوشانگ



بوده است۔ و حسب تحریر مورخین چین امیرایشان کو جو کہ کد فیلس  
دیگر چار طوائف کوشانگ را با خود متحد ساخته۔ امارت خود را در باشریک  
داد۔ و خود را لقب بہ شاہ کوشانگ کرد۔ و از این جہت۔ کلمہ کوشان  
جائے یوچین را۔ در اذکار تاریخی گرفت۔ بعد از آن کو جو کہ کد فیلس  
پارٹ۔ کذارا۔ زابلستان را گرفتہ سلطنت خود را وسعت داد۔ و  
اکراد توران و کمان را مطیع کرد۔

### پادشاہ شدن اردوسویم و ہلاکت او

بعد از ہلاکت فرہاد پنجم۔ ارکان دولت پارٹ شخصی از خاندانہ آشکان  
بنام اردودیدہ است کہ از سبب بیم و دہشت فرہاد پنجم۔ در گوشہ  
گنہاکی زندگ بسر مے برد۔ اورا آوردہ بر تخت نشاندند او ہم جبر و تشدد  
را شہیہ خود ساخت۔ بعد از حکمرانی سے سال۔ اعیان دولت اورا  
بہ حیلہ از تخت معزول کردہ بہ قتل رسانیدند۔ و از ستم شعاری او غم  
حاصل کردند۔

### پادشاہ شدن انوش اول و خلع او از تخت

بعد از قتل اردوسویم۔ در خاندانہ آشکانی کے بنود کہ لایق مقام پادشاہ  
باشند۔ مجلس بہتان دولت آشکانی اچھی نزد قیصر روم فرستادند کہ پسر فرہاد  
چارم انوش کہ در پناہ قیصر بود۔ اورا بفرستد کہ بر تخت بنشانند  
انوش از روم آمد۔ و بر سند امارت جلوس کرد۔ چند آیام بعد  
اعیان سلطنت از او ناخوش شدند۔ چرا کہ او دلدادہ آداب  
روی بود۔ و از آداب پارٹ متنفر۔ از این جہت۔ شہزادہ آشکانی  
اردوان۔ علم طفیان را برافراشت اراکین سلطنت با او بستند۔ و  
حمایت اورا کردند او انوش را بہریت داد۔ و از پارٹ خارج  
کرد۔ و خودش زمام مملکت را در دست گرفت۔

## بادشاه شدن اردوان سوم و فوت او

اردوان سوم بر تخت نشست و بار دیگر شکست خورد آورده بر انوش تاختن آورد - در این نوبت انوش شکست یافته ناچار فرار کرده به شهر سلویه گریخت - و اردوان او را تعاقب کرد - بسیاری از مخالفان خود را بقتل رسانید - انوش از سلوسیه به ارمنستان فرار کرد و خود پادشاه ارمنستان شد - دل در اثر فشار - اردوان پادشاه پارت مجبوراً از پادشاهی کناره گرفت - و خود را تسلیم حکمران رومی شام کرد - و از شام هم قصد فرار کرد - لکن رومی با او دستگیر ساختند و بکشند در این مدت اردوان پادشاه آشکان مشغول به تحکیم موقع خود گردید و بارومسیان مصالحت کرد - و بعد از فرمان رومی بلیت و شش سال زبان یافت -

## دربیان کوجوله کله که فیروز امیر کوشانی

کجولا کله که فیروز امیر طایفه کوشان بوده است - مردی دانا و بلند همت و باجرات بوده است - دیگر چار طوایف کوشانگ را با خود متحد ساخته امارت خود را در باختر تشکیل داد - و در مدتی دراز - سلطنت خویش را با جهد و کادش وسعت داد - ولایت های قرب و جوار سلطنت پارت را متاعل ساخته نفوذ خود را در تمام خاک آنها تمام ساخت - که مشتمل بر ولایت های کندارا و کابلستان و زابلستان و خراسان شرقی بوده اند - و به عمر هشتاد سالگی - بعد از سلطنت سی و هشت سال از این جهان رفت - نام او کجولا بوده است - که لقب به کله که فیروز بوده است - معنی این لقب - دیندار و شاه پسر آسمان است -



## در بیان میر امیر شادش براخوی

بعد وفات امیر خفی - پسرش امیر شادش برآمد امارت توران نشست - دور دور او - امیر کبیر کوشان کجولا کله کد فیزس بعد از تشکیل امارت خویش در ولایت های پارت - کناراد زابلستان و کابلستان و خراسان شرقی را در تصرف خود آورد - و بنیاد سلطنت کوشانی را نهاد - امرای اکراد بلوچ پنجگانه توران و مکران به او تسلیم نه شدند - چون وفات ایلیات اکراد بلوچ ایستاد قوی و مزبوط بود که امیر کوشان با آنها نزاع نئے خواست - گفته اند صلح و سلامتی مستوجب الفلاح است - به این جهت - امیر کوشان با اکراد بلوچ راه صلح و آشتی را پیش گرفت - امیر کوشان موقع شناس بود او از فوائد و منافع آیام صلح خیلی استفاده می کرد او مدام این چنین عهدنامه های منعقد می کرد - بر رسم آنها - امضا کنندگان را در داخل خود آزاد می گذاشتند چون کجولا کله کد فیزس با اکراد بلوچ توران و مکران بر اساس این رسم عهدنامه کرد و حکمرانی آنها را در توران و مکران توثیق نمود و با آنها عهد و پیمان کرده - آنها را حلیف مملکت خویش قرار داد - امیر شادش بیست و پنج سال حکمرانی کرد و رحلت نمود - و این روشای اکراد بلوچ - امیر کبیر میر میران مکران و امیر شینوما علی و امیر خفی کرمان و امیر نوزر زنگنه هم عهده بودند -

### بادشاه شدن گودرز دوم و خلع از تخت

بعد از - اردوان سوم - شخصی بنام گودرز - که از دودمان اشکانیان بود - به جای او نشست - او دو برادر داشته است یکی بنام « اردوان » و دیگری موسوم به « داردان » ولی از این - دو برادر - اندیشناک شد - و اولی را بازن و فرزند بقتل رسانید - و دوم فرار کرد هنوز چیزی مدت از سلطنت گودرز نگزشته بود - که اشرف و اعیان ملک داردان را دعوت کردند که برای پادشاهی قیام کند - او در مدت دو روز مسافت طولی

را ط کرده - به پارت رسید - تا گورز را غافلگیر نماید - و او ناچار راه  
 قرار پیش گرفت - از پارت گریخته نزد قبائل - داهها - رفته در آنجا نشسته  
 مشغول توپله و تحریک بر علیه واردان - برادر خود گردید - گورز - در این  
 بین از قبائل داهها امداد گرفته - و برای استرداد تاج و تخت او براه  
 نهاد - واردان - با قزاقی خود رو بدشت باکتریا نهاد - تا گهاا گورز آگاهی  
 یافت که اشرف و بزرگان - همدستان شده اند - که تاج و تخت را  
 از آن برود برادر متنزع سازند - چون این خطر مشترک برای آنها  
 پیش آمد - ناگزیر - آن برود را پیهم نزدیک ساخت و با هم سازش  
 کردند - قرار گذاشتند - که تاج سلطنت پارت - از - واردان باشد - و  
 گورز - به ناحیه بیکرکانیه قانع گردد

### پادشاه شدن واردان - اول و هلاکت او -

هنگامیکه - واردان اول بر تخت نشست شهر سلوسیه هنوز در حال شورش  
 بوده - بار دیگر واردان به شهر سلوسیه مهاجرت و به کمک و هدایت طبقه اشرف  
 که طرفدار او بودند بدان شهر حمله کرد - و آن بلد ناگزیر تسلیم شد و شورش  
 که مدت هفت سال بطول انجامیده بود در آن تاریخ خاتمه پذیرفت - بعد  
 از این فتح - واردان را فیروزی های دیگر نیز نصیب شد - سلطنت خود را  
 خیلی وسعت داد بعد از مدت مدید - دوباره بین دو برادر واردان و گورز  
 جنگ و پیکار تجدید شد - و تا دو سال ادامه داشت - تا آنکه عاقبت به مرگ  
 واردان خاتمه پذیرفت - یعنی بزرگان و اشرف همدستان شده - تا گهاانی  
 او را بقتل رسانیدند -

### بار دیگر پادشاه شدن گورز دوم و وفات او -

بعد از هلاکت واردان اول - بین بزرگان پارت اختلافی در باب تاج  
 و تخت شاهنشاهی آشکانی زویدار - بسیاری طرفدار - گورز بودند - جمعی دیگر



مهرداد پسرا نوز بنیره فرهاد چهارم را نامزد کردند - این شهزاده در روم نشودنمایافته بوده - شاید از آنجا که مردم پارت عموماً از شاهزادگان که در روم بار آمده بودند - نفرت داشته - از آن سبب که گودرز - در وقت کشور حاضر آمده بود - بالاخر همه بر سلطنت او اتفاق کردند - و گودرز را به پادشاهی برگزیدند - اما دیری نپایید - که از بیبرگی و قسوت و افسوس ناشایست او - از هر طرف فریاد شکایت بلند شد - بالاخر مخالفان قیصر روم شکایت برده - استدعا کردند - که شاهزاده مهرداد را با پارت اعزام دارد - چون قیصر روم امر فرمود - که آن شهزاده را که مدعی تاج و تخت است را تا ساحل فرات بدرقه نماید - چون مهرداد وارد پارت شد - در جنگ با گودرز نتیجه قطعی بدست نیامد - مهرداد مشاهده نمود که سپاه وی بجای درهم شکسته شده آید - از این رو خود را باخته و به نزدیکی از دست نشاندگان و امرای جز پدش موسوم پاران سس پناه برد - آن تاجران مرد او را گرفته و ز بنمیر کرده نزد گودرز فرستاد - گودرز که چه جهان او را بخشید - ولی امر کرد که گوش مانی او را ببرند تا دیگر با بطح سلطنت نباشد و بعد چند ایام گودرز بمرد -

### بادشاه شدن انوش دوم و رحلت نمودن او

بعد از زمان یافتن گودرز دوم انوش دوم که بادشاه ماد بود بر تخت سلطنت آشنکان نشست - او نوزال حکمرانی راند - فوت شد - هیچ واقعه مهمی در دور فرمان رسانی او - به وقوع نیامد -

### بادشاه شدن بلاش اول و رحلت نمودن او

بعد از انوش دوم پسرش - بلاش اول بر تخت جلوس کرد - بلاش دو برادر داشت یکی فیروز و یکی تیرداد - بلاش از آن هر دو به سن بزرگتر بوده است - زیرا آنها به سلطنت او سر تسلیم فرود آوردند - چون پسر شاهزاده فیروز برادر خود سلطنت ماد را اعطا کرده بود - لازم بود که برای تیرداد دیگر نیز

مقامی مناسب تعیین فرمایید - از آنجا که همیشه پارتها - ارمنستان را مال خود میدانستند - و این ملک در آن موقع بلا تکلیف بود - بلاش فرصت را مناسب دانست که برای استحکام موقع و بدست آوردن حکومتی برای برادر کبوتر - آن کشور را به تصرف آورد و در همین بخت و پز بود که قبائل صحراگرد - شمال - ایلاتی - به خاک کشور پارت هجوم آوردند و بسوی مادیا سرازیر شدند - فیروز حکمران ماد - در برابر آنها تاب مقاومت نیاورده به نقاط دور دست عقب نشست - پس این قبائل بطرف مغرب ایلفار کردند - و بالشرک تیرداد پادشاه ارمنستان روبرو شدند - او را شکستی فاحشی دادند و بالاخره - در حالی که از غنایم بسیار - گران بار شده بودند - بطرف مشرق بازگشتند - بعد از فرمان روانی بیست سال بلاش اول فرمان یافت - در دوره او - اثرات زوال در پادشاهی آشکانیان نمایان شده بود -

### در بیان میرمیران امیر مرادان برانخوی

بعد از وفات امیر شادش پسرش امیر مرادان برمسندرامارت توران نشست در دوره او - امیر کبیر کوشانیان کجولا کله کد فیزس فرمان یافت - و پسرش ویس کله کد فیزس بر تخت پدر نشست - هنگامیکه دیما کله کد فیزس بر خاقان چین تاختن کرد - امیر سندان از این موقع استفاده کرده بر توران ایلفار کرد -

### ایلفار امیر سندان بر توران

امیر مانگیبا - امیر کبیر سندان - با دو بر لشکران خود - امیر کنگو و امیر پندان - با سربازان سندان - از سلسله کوه کاتیر بهر خاک توران جلوه کردند - چون این آگاهی به روشهای اکراد رسید - آنها به جلوه گیری ایشان به سرعت از گونهای سلسله کوه کاتیر - سرازیر شده رتبههای سندان را تاملج کردند - چون امیر سندان این صورت حال را بدید -



او حس کرد و دانست - که در دو محاذ - جنگ برائے سر باندان اوجھل  
 است - که در آن واحد در توران ہم مبارزت کند - و در سر زمین سندان  
 در هر جنگ و شهر جلوه گیری اکراد بلوچ را بکند - برائے سر لشکران سندان ناگزیر  
 شد - که از خاک توران پس بردند - و در کشور خود دفاع نمایند - و اکراد  
 بلوچ کہ بہ سر ہر جنگ و شہر ہمای سندان زمین ریختہ اند آنہارا براندند - اکراد  
 ظفر یافتہ - باخیلے نال غنیمت از خاک سندان باز گشت کردہ بہ توران  
 آمدند - امیر مردان بعد از حکمرانی مہفہ سال - از این دنیا گذشت -  
 - و این روشای اکراد بلوچ پنجگانہ - امیر نوزد رنگہ و

امیر شیران ادرگانی میر میران مکران و امیر پندک مامی و امیر  
 شولان کرمانی ہم عصرا و بودہ اند -

### در بیان و میان کله کد فیئس امیر کوشانی

بعد از فرمان یافتن امیر کجولا کله کد فیئس - امیر کبیر کوشانی پسرش و میان  
 کله کد فیئس بر تخت پذیر خود نشست و عرصہ نصف صدی یعنی قریب  
 پنجہ سال داوری کرد و حدود مملکت خویش را اینقدر وسعت داد کہ  
 سرحد مشرقی کشور او - تا مغربی رود کنگ رسیدہ بود - و اسفیر خود را  
 بہ دربار پادشاہ چین فرستاد - و از او اتما کرد کہ اورا بہ دامادی قبول کند -  
 و دختر خود را بہ زنی بہ او بدہد - اما خاتان چین درخواست اورا اجابت  
 نہ کرد - از این جہت و میان کله کد فیئس خشمناک شد - و یک لشکر  
 جرار کہ بر ہفتاد ہزار سوار سوارہ مشتمل بودہ است - بہ قیادت ہر سالار  
 سی آن - برای تخییر چین مشرقی گماشت - سی آن - از راہ پامیر بر چین  
 مشرقی ایلتار کرد - و با لشکر چینی رو برد شد - امیر نظام چینی پان ہجی -  
 اورا ہزیمت داد - و سی آن - سر لشکر و میان کله کد فیئس جریان صلح شد  
 کہ آئینہ امیر کوشان بہ خاتان چین باج خواہ داد - امیر کوشان باج  
 دادن را قبول کرد - برای تقویت واسطہ کامت مملکت خود راہ در ہم

رفاقت را با پادشاهان آشکانی استوار کرد. و به عمر صد سالگی فوت کرد.

در بیان میر میران امیر شاه بُرز براخونی

بعد وفات امیر مردان - پسرش امیر شاه بُرز بر مسند امارت توران نشست در دور او - سر لشکر و میان کله کد فیئرس بر سلطنت - چنین تاختن بُرد و شکست فاحشی خورده - پس پا شد - به این جهت نیرو مندی مملکت کرشانی دوچار ضعف شد و میان کله کد فیئرس پادشاهی با تدبیر بود - چون او این صورت حال را بدید - بلائی تحکیم قشون مملکتی خود - و امارت هائی حلیف دستور عمل داد - بنا بر آن روشای اکراد بلوئج به طریق نظام قشون خود - تغیر آوردند - و از سر نو - یک قشون عمده اسی برائے حفظ ولایت هائی توران و مکران تشکیل دادند - که به دو نوع سربازان منقسم بود - سربازان سبک اسلحه و سربازان سنگین اسلحه - سربازان سبک اسلحه فقط زره و خفتان می پوشیدند - آنها مسلح به یک پترویک کمان می بودند - و ترکش شان پُر از تیر می بود - سربازان سنگین اسلحه زره و خفتان آهنی بر تن می پوشیدند و اندام سوار و آپس از سرتاپا به پوشش آهنی نهان می بود - حرب جنگ ایشان یک نیزه اسی درازی می بود - که با آن بر صفوف خصم می تاختند امیر شاه بُرز بعد از حکمرانی سی سال این دنیای فانی را گذاشت - و این روشای اکراد بلوئج پنجگانه امیر بیسوت زنگنه و امیر شادان اورگانی میر میران مکران و امیر زنگنه مانی و امیر جوگ کرمانی هم عصر او بوده اند -

### پادشاه شدن فیروز دوم و وفات کردن او

بعد از وفات بلاش اول پسرش فیروز بر تخت نشست - در دور فرمان روائی او - طوایف آلانی بار دیگر بسوی کشور پارت تاخت و تار آغاز کردند - و او توج خود را بسوی جلوگیری آنها معطوف ساخت - و به مدت دراز - به کشمکش و پیکار طوایف آلانی در سرحدات شرقی اشتغال داشته است



و در زمان حکمرانی او - آشفتگی و سستی در سلطنت آشکانی ظهور یافت  
 شهزادگان آشکانی از خود سری کار گرفته - به هر ولایت که بودند - آنها  
 آزادی را میخواستند - فیروز بیست و نوزده سال حکمرانی کرده رحلت  
 نمود

## پادشاه شدن اردوان چهارم و خلع او از تخت

بعد از فیروز - اردوان چهارم بر تخت آشکانی جلوس کرد - زمان روانی  
 او را یک سال مهروز گذرشته بود که او را از تخت اراکین دولت معزول  
 کردند و بجای او - خسرو را نشاندند -

## پادشاه شدن خسرو و فرمان یافتن او -

بعد اردوان چهارم - خسرو بر تخت آشکانی نشست خسرو داماد فیروز بود - به  
 مجرد پادشاه شدن خسرو - از خانواده آشکانی شخصی بنام بلاش بر تاق سلطنت  
 با خسرو بنزاع برخاست - و آن پس بین بلاش و خسرو کشمکش و تنازع  
 شروع شد - آخر کار - خسرو آتش طغیان بلاش را فرو کرد بعد از آن بین  
 سلطنت روم و پارت بر تصاحب ولایت های سرمدی نزارع برخاست -  
 رومی ها بین انهریس و بابل را تسخیر کردند - قیصر روم بر شهر طسیفون رسید  
 خسرو از آنها فرار کرد و دخترش با تخت زرین شاهی به غنیمت به چنگ قیصر  
 افتاد - و قیصر از این ممالک مفتوحه خرابی هنگفت دریافت کرد - خسرو پیش  
 رفت های رومی آن را به صبر تحمل و خاموشی تماشا می کرد - هنگامیکه  
 حکمداران رومی بوطن بازگشت کردند - خسرو مهم مخالفت را آغاز کرد - و  
 در ایالت های مفتوحه اهلای را به طغیان برانگیخت - و در هر جا مردم  
 شورش بر پا کردند و آن ولایت های خود مستقیم داران رومی را راندند  
 این صورت حال را دیده - قیصر روم با شاه آشکانی مصالحت کرد - و بعد  
 از حکمرانی بیست سال خسرو فرمان یافت -

## در بیان میرمیران امیر سرگیش بر اخوی

بعد از رحلت امیر شاه ببرز پسرش - امیر سرگیش بر بسند امارت توران نشست - در دور سرگیش - امیر نظام خسرو پادشاه آشکانی - سورن سان می خواست - که ولایت مکران و توران را در زینگی مملکت آشکانی بیارد - چون او باشکه بزرگ بر پائے تخت مکران - فزاز بوران تا ختن سرد - اکراد بلوچ با امرائے خود - امیر سرگیش میرمیران توران و امیر مهران زنگنه و امیر شادش ادرگانی میرمیران مکران و امیر بالگت مالی و امیر بیغار کرمانی به بلوچ خصم رفتند - و در وادی پریامان با دشمن محاربه صعوب صورت گرفت - بعد از زد و خورد شدید - سرشکه آشکانی سورن سان - زخم خورده - پسالپس رفت و به وطن بازگشت - دنتوانست که این دو ولایت را بگیرد - در این محاربه امیر طایفه زنگنه امیر مهران و امیر طایفه کرمانی امیر بیغار به هلاکت رسیدند بعد از حکمرانی بیست سال - امیر سرگیش فرمان یافت و این روسای اکراد بلوچ پنجگانه - امیر مهران زنگنه و امیر شادش ادرگانی میرمیران مکران و امیر بالگت مالی و امیر بیغار کرمانی هم عصر او بودند -

## در بیان کنشکیس امیر کوشانی

در بیان کله کد فیزس فرمان یافت چون او به عقب بود - به این جهت شخصی از خانواده کوشانیاں - بنام کنشکیس - که با در میان کله کد فیزس خویشاوندی داشت وارث تخت او شد - راویاں - رعایت می کنند - که او نواسه عم امیر کبیر بگولا کله کد فیزس بوده است - در سلسله دور مان کوشانی این نامورترین پادشاه کوشانیاں بوده است - سلطنت کوشانی را خیلی وسعت داده است - شرقا حدود سلطنت کوشانی با شهر بونارس - در هند - متصل بوده است و غرباً با سلطنت پارت اتصال داشته است کنشکیس در فرمان رسانی خود - ولایت های سیستان را فتح کرد - و از خاقان چین انتقام هزیمت عم زاده خویش و میان کله کد فیزس



را گرفته - از ادب صلحنامه باج گرفته است او دین باو ادالی را پذیرفت - به  
نشر تبلیغ آن دین - مستعد شد - و بسبب تبلیغ این دین ایلیان مملکت های قریب و بجا  
باو ادالی را - پذیرفتند و داخل این طریق شدند -

### در بیان میر میران امیر شاه میر براخونی

بعد از امیر سرگیشتر - پسرش امیر شاه میر - بر مسند امارت توران  
نشست - در دور حکمرانی امیر شاه میر - امیر کوشانیان که یک امیر نامدار  
و مدبر بود - امیر کوشکین نام داشت - این دنیای فانی را گذاشت - و پسرش  
امیر هوشان و شکا - بر تخت نشست - امیر شاه میر بعد از جلوس بر تخت امارت  
توران - به خدمت گذاری اکراد بلوچ پرداخت و کاری بهمی که در دست  
گرفت - به انجام رسانید - آن عقد مصالحه بین امیر توران و امیر سندان -  
در باره حقوق چرانیدن دواب و مواشی - چوپان و گلکبان های اکراد بلوچ بود  
که در زمستان در سرزمین سندان قشلاق می کرده اند -

در زمستان - میش مار و گله داران - اکراد بلوچ سر از زیر شده - در جنگ  
های سندان با دواب مواشی و مره های خود برائے قشلاق می رفتند  
آنجا - با آنها سلوک جا بران روانی داشتند چون نتیجه بین اکراد و اقوام  
سندان بر مناقشه و جنگ و جدل - نتیج می شد - امیر شاه میر سید به  
این ناراحتی و ناراستی را که در شخصی از اکراد براخونی بنام امیر جگامون  
با چیزه مردمان طائف خود - در دور سلطنت مادستان در یکی ناحیه سندان  
موسوم به دوادان - که دامنه سلسله کوه کا تیر واقع است - مستقلاً سکونت  
ورزیده بود - که در زمستان مسکن و دواوا اکراد می بود - آن امیر را  
امیر شاه میر به دربار خود طلبید - و نزد امیر مملکت سندان گنیال کماچ  
به سفارت فرستاد - درخواست کرد - که مردمان اکراد که در امارت سندان  
قشلاق می کنند - در این باب مذاکرات کند - امیر سندان این تقاضا  
را پذیرفت - یک مجلس تشریفاتی به سرحد خاک توران به مقام جلادین کرغا



آراسته شد - که انجا امیر توران و امیر سندان با سرداران خویش گرد آمدند  
 و در باب تشلاق اکراد معاهده نمودن - که در آن شرایط چنانچنین طے شد  
 بعد افتخام مجلس امیر مملکت سندان به وطن خویش بازگشت کرد - امیر شاه  
 بعد از زمان روانی سی و سه ساله نمان یافت - و این پروسای اکراد  
 بلوچ - امیر بدلیس زنگنه و امیر شاه جیل ادرگانی میر میران مکران و امیر  
 جهن مایلی و امیر غونو کرمانی هم عصر او بودند -

### پادشاه شدن بلاش دوم و فرمان یافتن او

بعد از وفات خسرو بلاش دوم بر تخت آشکانی نشست - او خود را وارث  
 تخت تصور میکرد و مستحق پادشاهت میدانست - به این جهت در دور حکمرانی  
 خسرو - بر سر حکمرانی و مملکتداری او با خسرو کشمش و نزاع را آغاز کرد - در این  
 گیر و دار که بین آن دو شاه یا بعبارت دیگر بین آن دو مدعی سلطنت برپا  
 شده است عاقبت بلاش خسرو متحد بر حریف غالب آمده بعد از فوت  
 او بر تخت تصرف کرد - هنگامیکه بلاش دوم بر تخت نشست - در اثر تحریک  
 و اغوای حکمرانان قرب و جوار - قائل آلانی از شمال شرقی بحرکت آمده - در ایالت  
 های پارت هجوم آوردند - و ولایت های سلطنت آشکانی را تاخت و تاراج کردند  
 بلاش در خود همت جنگ ندیده - بزور هدیه و رشوه مالی از پیش رفت  
 آنها جلو گیری کرد - و مملکت خود را باز خرید - بلاش دوم به عمر هفتاد سالگی  
 بر تخت نشست - چون عمر با او وفان کرد و بعد از حکمرانی سه سال  
 نمان یافت -

### پادشاه شدن مهرداد چهارم و وفات او

بعد از بلاش دوم شخصی که از دودمان آشکانی بود - و به خسرو - قرابت  
 نزدیکی داشت - بر تخت تصرف کرده - پادشاه شد - در دور این زمان  
 روی آشکان - قیصر روم - صادر رون - را اجل در رسید و بجای او اناتس پاپوس



قیصر روم شد - روابط او با پادشاهان آشکانی دوستانه بود - به این جهت - در دور بهرداد چهارم - پیچ گونه - تراجم و معارضه بین این دو مملکت پیش نیامده است و در سرحدات این دو مملکت مواردی رونداه

### پادشاه شدن بلاش سویم و وفات او

بعد از وفات بهرداد چهارم بلاش سویم پسر بلاش دویم بدون هیچ زحمت و نزاع بر تخت نشست - بلاش سویم در زمان خود تهیه جنگ را با سلطنت روم کرد - به سبب این که - که پادشاه ارمنستان از نسب آشکانی نبود - دویم که قیصر روم تخت زرین خسرو را که در زمان قیصر ترخان به یفا برده بود - از دست داشت او - قیصر استنکات ورزید - چون جنگ بین دولت اشکانی در روم آغاز شد - روی آن - آشکانیان را در هر مساز جنگ به هزیمت دوچار کردند - و رومی با - معبد های آشکانی را در هر ولایت غارت کردند - در همین آشنا - یکی از امرامن عوفی فصلی که ظاهراً آلمه بود بهر دو لشکر را مبتلا و تلفات سنگین به آنها وارد آورد - اوضاع قسطن روم تقدری و خیم شد - که مجبور شدند که قسمت عمده غنایم هنگامت خود را رها کرده عقب نشینی نمایند - و در بین راه بسیاری از سپاهیان از مرض و قحطی به هلاکت رسیدند - مابقی نیز که به وطن خود رسیدند - آن تا زیاده غضب الهی را همراه خود برده - در سراسر خاک کشور رومیان منتشر ساختند مرض به سرعت در بلاد مغرب انتشار یافت و این طور شکست آشکانیان به فتح مبدل شد و بعد حکمرانی چهل سال بلاش سویم رحلت نمود

### پادشاه شدن بلاش چهارم و وفات او

بعد از وفات بلاش سویم - بلاش چهارم بر تخت پارتت جلوس کرد - در دور او - تخت و تاج قیصره روم - مورد آذمکای سرتن که هر سه داعیه

پادشاهت روم داشتند - قرار گرفت - در همان هنگامیکه دو میان سرگرم زد و خورد  
 بین خود بودند - که در نتیجه آن در بین انبهری مردمان علی علم لغیان را بنه کردند  
 و تمام سپاه رومی را از دم تیغ کشیدند - جنگ و پیکار سوزناک قیصر روم  
 با پارت ها چه از لحاظ مملکتی و چه از جنبه شخصی برای او همتان حسن نتیجه داشت  
 پارت های هم در این مبارزات خیلی خسارت دیدند - و شهرهای بزرگ و ثروت  
 گاهای عزلی ایشان بار دیگر عرصه تاخت و ساز سپاه روم گردید - و  
 این دیرانی ها و تلفات - با انحطاط و انحلال قوای پارت بیشتر گنگ  
 کرده و زمینه سقوط آن سلطنت را که در شرف وقوف بود - زود فراهم  
 ساخت بعد حکمران شانزده سال بلاشس چهارم از این دنیا گزشت -

### بر بیان هوشان و شکا امیر کوشانی

بعد از فرمان یافتن کنشکین - هوشان و شکا بر تخت امارت کوشانی جلوس  
 کرد سردور - فرمان ردائی او خیلے با راحت و پُر امن بود - مردم آسوده  
 حال بودند - و او همه وقت در انتشار دارن - دین باو ادائی مشغول بود  
 قریب بیست سال فرمان ردائی کرد و فوت شد -

### بر بیان میر میران امیر بیخ براخونی

بعد از رحلت نمودن امیر شاه میر پسرش امیر بیخ بر تخت امارت  
 توران نشست - در دور امیر بیخ - امیر کبیر کوشانیان - هوشان و  
 شکا - فرمان یافت - و بجای او پسرش و اسان و شکا - که او را - داسا  
 دیوان هم گفته اند - بر تخت کوشانی جلوس کرد در دور امیر بیخ - چند  
 مبلغین دین باو ادائی - در توران و مکران وارد شدند - به سلسله انتشار  
 دین خود سوا حفظ نمودند - چیزے ساکنان ارما - میل ناحیه جنوبی توران -  
 و ناحیه شمال خادری توران که موسوم به بدهان بود - این دین را قبول  
 کردند - اما ریگر اکراد بلوچ توران و مکران به دین زرتشتی قائم و دائم



بماند - از مبلغین با دادایان - اثر پذیر نه شدند - همان مکنان ادا  
 و بدهان که مذہب با و ادائی را پذیرفتند - از نسل اکراد بلوچ بودند  
 ہم نسل جدگال های سندان بودند - امیر بیخ دو بیست دو سال حکمران ران  
 وفوت شد - این رؤسای اکراد بلوچ امیر مردان زنگه و امیر کوشش  
 ادرگانی میر میران مکران و امیر شمین مالی و امیر بیکر کرمانی هم  
 عصراد بودند

### پادشاه شدن اردوان پنجم در پارت - و بلاش پنجم در بابل

هنگامیکه بلاش چهارم رحلت نمود او در عقب خود دو پسر گذاشت بلاش  
 و اردوان - بلاش پنجم جانشین پدر گردید - اردوان برادرش بنای مفاصحت  
 را کرد - و پادشاهی اوستیم نه شد - و ادعای تخت را کرد - بین دو  
 برادر نوبت به جنگ آمد اراکین دولت پارت بین آنها مصالحه کردند مملکت  
 بابل را به بلاش دادند - و سلطنت پارت را به اردوان عطا نمودند - و هر دو  
 در مملکتی خویش بنای حکم راندن را کردند -

### در بیان میر میران امیر شاه زور براخومی

بعد از گزشتن امیر بیخ پسرش امیر شاه زور بر مسند امارت توران نشست  
 در دور - شاه زور در طول و عرض سلطنت آشکان شورش و طغیان برپا شده  
 بود - و این اضطراب و ایجاب و گمراهی به سرعت بسط و انتشار یافت  
 امرای اکراد بلوچ پنجگانه چون این صورت حال را مشاهده نمودند - با خود  
 مشاورت کردند - بر این مصلحت و حکمت آمدند - که خود را از این دور پر آشوب  
 به هر طوریکه باشد - دور نگاه بدارند - در جنگ و زود خورد - حکمرانان  
 مملکت نه شوند - و از زیان نجات یابند -

البت در ابتدا - امرای اکراد بلوچ - بر ضد اردشیر ساسانی  
 با امیر و اسان و شاکا کوشانی معاشرت و یاری کردند - تا مملکت او را

از اضلال و خسارت کامل و در ماندگی اهدی برهانند - لکن این حکمت عملی  
 اگراد به مراد نه رسید چرا که معاملات مملکتی کوشانیان به حدی در چهار  
 تخلیط و تخیل شده بود - که امکان عود - میلاد تازه در آن نامده بود  
 اگراد بلوچ ناچار - از یاورسی و پشتی وانی دست کشیدند - روحیه منفی  
 آئین دین با وادائی - باوش فوجی کوشانیان و نیروی که بر قدرت لشکر و  
 فتوح آنکا داشت سازگار نیامد و علت شکست کوشانیان در مقابل  
 قوای ساسانی گردید - امیرشاه زورسی سال حکمرانی ماند و این روشی  
 اگراد بلوچ پنجگانه امیرردوان شیرزنگنه و امیر انکان آدرگانی و امیر توتار  
 مالی و امیر بئند کرمانی هم عصراد بوده اند

### کشته شدن اردوان پنجم پس ترین پادشاه اشکانی

در آخرین دور - اردوان پنجم یک سلسله شورش و طغیان در کشور  
 مادد پارت آغاز شد - و حیات شاهنشاهی اشکانیان را خاتمه داد - این  
 شورش نخست بصورت جنگها و محاربات کوچک محلی در میان امرا  
 و حکمرانان ولایتی در حدود ایالت پارس - که در آن زمان تحقیقاً استقلال  
 داشته بنظهور رسید - اردشیر پسر پاک پسر یاسان - که قلمرو ملک  
 خود را توسعه داده و دیار فوادی مجاور را خرد خرد فتح کرده بود پدر خود را  
 بشورش و طغیان علیه حکمران مافوق تحریک و تشویق میکرد - پاک از  
 شاه اشکانی اردوان پنجم - درخواست کرد که پدر خود شاه پور را بجای  
 آن حکمران مافوق مقتول به سلطنت منصوب دارد - و این استدعا مورد  
 اجابت شاه قرار نگرفت - پاک در این آشنا وفات یافت و شاه پور  
 فرزند اش بجای او نشست - ولی او نیز چندان ناپایید و دیواری  
 برسروش فرود آمده - هلاک شد - اردشیر برادرش در حال پشیر استخر نشسته  
 و بجای او بر تخت شاهی و ولایت پارس نشست - حکمرانان ماد در درستان  
 و کرکوک با اردشیر همداستان و متفق شده - و آغاز جنگ



را کردند - در طول مدت یک سال این شاهان ولایت ها به شهرهای بزرگ  
 تاخته و آن را گرفتند - بالاخر اردوان پنجم در آهواز شکست  
 فاحش یافته و بقتل رسید - و سراسر ملک او - به قبضه تسخیر  
 اردشیر پاپکان درآمد - با این ترتیب دوره حیات پادشاهی آشکان پارت  
 بسر آمد -

## در بیان ساسانیان

روایت می کنند - که هنگامیکه بهمن بنامش پادشاه فارس در  
 مادستان بود - حسب آئین زردشتی همشیره خود (سها) را به زنی گرفت  
 و از او فرزندی تولد شد - که او را (دارا) نام گذاشتند - ولادت پسر  
 بهمن - برادرش ساسان را - از دراشت تخت و تاراج محروم گردانید  
 چون ساسان - آشفته خاطر شده - در کوهستانهای کردستان رفته گوشه نشینی  
 اختیار کرد - و به ربانی پرداخت پسر ساسان - پاک را - پادشاه آشکانی  
 بر منصب حکمرانی پارس نشاند - به این جهت از یکی از حکمرانان محلی پادشاه  
 آشکانی بوده است - پاک وفات یافت - پسرش شاه پور بجای او بر تخت  
 فارس نشست - و حکمرانی او ناپید - دیواری بر سرش فرود آمد - او  
 پلاک شد - اردشیر در حال به شهر استخر - که پاسی تخت فارس بود شناخته  
 بجای برادر بر تخت شاهی ولایت پارس نشست -

## پادشاه شدن اردشیر

بعد از وفات شاه پور اردشیر برادرش بر تخت ولایت پارس نشست  
 پسرزاده ساسان بود - او اساس یک سلطنت قوی را - در فارس نهاد - هنگامیکه

که او بر مسند امارت پارس نشست - سلطنت ماد و پارس بر دو صد چهل ولایت  
منقسم بود - و هر یکی حکمرانی داشت که تابع داور سی - پادشاه آشکانی - اردوان  
پنجم بوده است - و قتیکه اردشیر پادشاهی را از اردوان پنجم گرفت - و سلطنت  
آشکانی تمامه یافت - بعضی از حکمرانان ولایت هاما و پارس به پادشاهی اردشیر  
تسلیم نه شدند - چون برائے زیرنگین کردن آنها - عزم کرد حکمرانان  
ولایت های شمال شرقی مرکب تا زمانی شده بودند به این جهت - اردشیر  
بسوی خراسان و مرو و بلخ و خیبر را سپار شد - و به تسخیر ولایت های این  
نواح مرگم عمل بود - که رسولان - حکمران کوشان و توران و مکران به دربار  
او حاضر شدند و از جانب حکمرانان خود بیعت او را کردند - اردشیر بعد  
از اجابت بیعت رسولان را با خلعت مرخص کرد - و آنها را به پار  
ولایت های خویش شدند -

### در بیان میرمیران امیر براك براخونی -

بعد رحلت نمودن امیر شاه زدر پسرش امیر براك بر مسند توران نشست  
و در دور او - اردشیر پاپکان ساسانی بر سایر سلطنت آشکانی غالب آمد  
به مشرق اهواز - در جنگ هرمز - در آخرین بند خود با اردوان پنجم پادشاه  
آشکانی او را شکست فاحشی داد - که او در میدان کارزار به هلاکت رسید  
و - اردشیر - جبار سلطانی خود را زد و بر تخت ماد و پارس جلوس کرد -  
این صورت تغییر را در مملکت دیده - اگر اهل بلوچ و روسای آنها گرد  
آمده با خود مشورت کردند - و مقصد بیعت اردشیر ساسانی را کردند - که  
در نتیجه این فیصله امیر براك براخونی میرمیران توران و امیر سارگان  
ادرگان میرمیران مکران - امیر ازبک زنگنه و امیر سلخان ماملی را  
بجیست رسولان خود در دربار اردشیر فرستادند - که او را از جانب  
این امیران بیعت کنند - و بطرف توران بعد بیعت باز گشت  
کردند - امیر براك سی و پنج سال حکمرانی را ند و فوت شد - امیر



از بک زنگنه - و امیر سارگان اورگانی میرسیران مکران - و امیر  
سنان ماملی و امیر لاسکان کرمانی هم عصر او بوده اند -

### حمله بردن اردشیر بر خاک هند

چون اردشیر از مطیع کردن حکمرانان نافرمان خراسان و مردو بلخ و خیبر  
فراغ یافت او متوجه به تسخیر هند شد از ولایت کابلستان و کندهار  
گزشته - شهر پوشال پوران را گرفت - در بند خود باقشون هندی مظفر  
منصور گشت - پادشاه هند - جومان - به حضور او - سیم و زر و گنج دولت  
بتگفت - احضار نمود - اردشیر بعد از وصول کردن خراج های بسیار  
به جانب ماد و پارس بازگشت کرد - اردشیر سیزده سال فرمان روائی را نموده  
است - بعد از فوت او پسرش شاه پور بر تخت نشست

### پادشاه شدن شاه پور اول -

بعد از زمان یافتن اردشیر پسرش شاه پور اول بر تخت سلطنت ساسانی  
نشست - شاه پور از طرف مادر - بنیره اردوان پنجم پادشاه آشکان  
بود - بعد از مرگ اردشیر - حکمرانان آرمستان و بهترا - آماده فساد شدند  
بر طمع افتادند که ایالت های دست رفته - خود را - بار دیگر استرداد  
کند - شاه پور که آگاهی یافت - او تدبیر علاقانه اندیشیده - طغیان  
حکمران آرمستان را به سهولت فرو کرد - شاه پور بای تخت بهترا را  
محاصره کرد - دختر حکمران بهترا - به شاه پور پیغام کرد که اگر او را پادشاه  
به زنی قبول کند او به او همداستان شده - کمک او را خواهد کرد پادشاه  
عهد او را اجابت کرد - و بهترا را تسخیر کرد - شاه پور اول سی و یک سال  
فرمان روائی کرد در زمان یافت -

### در بیان مانی و دین او -

شخصی بنام مانی - ساکن همدان بود - نام پرورش پاتکا و نام مادرش  
 آتایسیم بوده است - آنها از همدان نقل مکان کرده در بابل متوطن شدند -  
 مانی در بابل تولد شد و در عمر سیزده سالگی - بر او وحی نازل می کرده است  
 لکن اعلام امین دین خود را به موقح مبلوس شاه پور کرد - شاه پور از  
 اعلان دین او مستدل گردید - و دین او را قبول کرده - یکی از پرستاران  
 او گشت - این برگشتگی شاه پور از - دین آبان سبب خشم ناک درخش  
 معبدان و اراکین دولت گشت - آنها بر شاه پور اینقدر فشار انداختند که  
 که او ناچار - از این محاد تائب گردید و باز در حیطه دین زردشتی  
 که دین آبان او بود - داخل شد و به دلیل صداقت خود با دین آبان

مان را عیالی و یمن کرد

در این اثنای هلا وطنی - مانی سیاحت هندو چین را کرد - و بعد وفات شاه  
 پور وارد پارس شد - به این همه جبر و تشدد و جور و جفا که بر سری پیردکاران  
 مانی - از جانب مملکت نزل می شد آنها به صبر و تحمل این همه استبداد  
 و تعدی را نمی بردند و به خاموشی و پنهانی دین خود را تشهیر می دادند -  
 و در مقابل دین زردشتی - دین مانی ساده و سهل بوت - به این جهت  
 به سرعت اشتها یافت رسومات اش بیخ گونه مانند رسومات دینی زردشتی  
 پُر تکلفانه بودند

## در بیان میرمیران امیر مهران براخوی

بعد از وفات امیر براك پورش امیر مهران بر سندا مارت قران  
 نشست - امیر براك در آشنای فرمان روانی شاه پور اول از این  
 دنیا گذشت - در دور حکمرانی امیر مهران - تمام ترقی جہات مملکت ساسانی  
 و حکمرانان عیلف به گذردن منطقهای سلطنت ماد و پارس مبذول بود  
 است - که در دور آخرین آشکانیا - مملکت روم بر آن با تصرف کرده  
 بودند - چرا که رومیان بر قسمت عمده ممالک غربی سلطنت ماد و پارس تصاف



کرده بودند - چون اکراد بلوچ پنجگانه - در حفظ سمرندات شرقی خود که با کشور  
سندان متصل و مجاور بوده است اشتغال داشته آمد - امیر بهران  
بعد از فرمان روائی بیست و پنج سال رحلت نمود - و این روشای اکراد  
بلوچ - امیر بهرام زنگنه و امیر انینزادرگانی میر میران مکران و امیر  
میدار مانی و امیر شاکار کرمانی هم عصر او بوده اند -

### پادشاه شدن بهرمنز اول -

بعد از فرمان یافتن شاه پور اول - پسرش بهرمنز اول بر تخت نشست  
شاه پور در عقب خود دو پسر گذاشت بهرمنز و بهرام - چون بهرمنز پسر  
کلان بود - به این جهت - بر حسب قاعده و رسم ساسانیان او را بر تخت پریش  
اراکیس دولت نشاندند - از تخت نشین پیشتر ستراب خراسان بود بهرمنز  
مانند پدر و پسر کلان - به عدل گسری حکمرانی را راند - در دور خود - مانی را  
دعوت کرد - که باز به پارس و ماد بازگشت کند - و او را - در قصر خود مهمان  
داشت - چون عمر با بهرمنز وفات کرد او بعد از یک سال رحلت نمود -

### آمدن واعظ مانی در سیستان و توران و مکران -

هنگامیکه بهرمنز اول - مانی را باز در پارس دعوت کرد - او آمد - و  
در قصر پادشاه مستنزل شد - بار دیگر پیرو کاران او آشکارا به تشبیه  
دین خود پرداختند - شخصی بنام - کسئون - که واعظ صادق و آئین دین مانی بود  
وارد سیستان شد - و از آنجا به توران و مکران رفت - و مردمان این  
ولایت ها را داخل طریق خود کرد - کسئون از علمای زبده مانی بود - و این  
سان خوش لبان و خوش کلام بود که هر جا می رفت - بعد از سماع واعظ سخن بگفت  
او مردمان جوق در جوق در حیطة دین مانی داخل می شدند - چون اکراد بلوچ  
و روشای آنها - دین مانی را پذیرفتند - آئین دین مانی خیلی ساه بود - و  
دین او به این سبب از اسس زندگی - پندار نیک و کردار نیک و گفتار

یک تملقین مے کرد۔ واز رسومات بے جا و پرت تکلف ہدایت اجتناب رائے  
کرد۔

## در بیان میر میران امیر شادان براخوئی

بعد از فرمان یافتن امیر مہران پسرش امیر شادان بر منصب امارت نشست  
در دور امیر شادان۔ ہرمز اول وفات یافت۔ و برادرش بہرام بر مہابی او  
بر تخت ساسانی نشست۔ روابط بہرام با حکمرانان عیسیٰ خیلے دوستانہ و صمیمانہ  
بود۔ این روسای اکراد بلوچ پنجگانہ امیر شیربگزی زنگنہ و امیر باز پنج ادگانی  
میر میران مکران و امیر مراد مانی و امیر نوکف کرمان ہم عصر امیر شادان  
براخوئی بودہ اند۔

## بادشاہ شدن بہرام اول۔

ہرمز اول در عین شباب بعد از فرمان روانی یک سال رحلت کرد۔ ارگین  
دولت برادرش۔ بہرام را بر تخت نشاندند۔ بہرام مردی تنبل و ست کار بود  
بہ ہمین جهت در کشورش آشفتگی و ناراحتی پیدا شد۔

## کشتن مانی۔

در عہد فرمان روانی بہرام اول مانی را بقتل رسانیدند۔ ہرمز برادر بہرام  
ہمنوا و پشتہ دان مانی بود۔ و او در دور حکمرانی خود مانی را اذن دادہ بود  
کہ کشمیر دین خود را بکشد۔ بہ این جهت بہرام از او مشتفر بود۔ مہنگا یکہ  
بر تخت نشست۔ او با معبران زرتشتی ہمدستان شدہ۔ این چنین تجاویز ایجاد  
نمود۔ کہ او را از بین ببرند۔ بہرام۔ مانی را دعوت مناظرہ داد۔ در مناظرہ  
موبدان زرتشتی او را متحد قرار دادند۔ و بہ قتل رسانیدند۔ و بہ سیر و کاران  
و مقلدین مانی جبر و ستم و استبداد را روا داشت۔ چون اکراد بلوچ کشتن  
توران و مکران۔ مقلد دین مانی بودند۔ بنا بر آن۔ بر سر آہنا عتاب بہرام



نازل شد - و بهت قهر و غضب او شدند و این تغییر در مذهب سبب زوال  
امارت های اکراد بلوچ - در توران و کرمان شد - و بار دیگر آنها به زندگانی  
قبائلی خود پرداختند بهرام اول سه سال حکمرانی را ند و فوت شد -

**پادشاه شدن بهرام دوم** - بعد از بهرام اول - پسرش بهرام دوم بر تخت  
پدر نشست - از سستی و آشفتگی که در دور داری پدرش - در کشور سرایت  
کرده بود - از آن جهت دبر داشته بود - سه خواست که به عیلت این مزار  
را دور بکند - او خیال کرد که زجر تو بیخ - بدی های آسور مملکت را درست  
خواهد کرد - چون او شیوه استبداد را به کار برد - روش او اینقدر سخت  
گیران بود - که اعیان و اراکین سلطنت مردمان کشور از او بیزار شدند -  
و به جان رسیدند - اعیان نهانی بر اسی هلاکت او هم عهده بستند - لکن  
یکی از سوبدان که خیر اندیش بهرام بود - از این سازش آگاهی یافت - چون  
او بین بهرام و اراکین مملکت مصالحت نمود - بهرام از این واقعه سبق آموخت  
و از جبر و ظلم دست کشید - به عدل گتری و ترم فرمان روانی را بنا کرد - از  
دمنخ او رهایا خرم و شادان شدند - او بار دیگر محبوب رعایا کشور خود گشت  
بعد از حکمرانی هفت سال بهرام دوم فرمان یافت -

### مطیع کردن قبائل ساکا و اکراد بلوچ

چون قبائل ساکا زابلستان و اکراد بلوچ توران و کرمان دین مان را پذیر  
رفته بودند - و مقلد او بودند - بعد از دقات بهرمن اول برادرش بهرام دوم  
که بر تخت نشست او از سانی خیل متنفذ بود - او را او ملحد میدانست  
بعد از هلاکت او - بهرام بر پسر و کاران و مقلدین مان دست تقاول را دراز  
کرد - چون اکراد بلوچ و ساکاها هم اُمتی مان بودند - به این جهت - بر آنها  
هم قهر و غضب بهرام نازل شد - و از جور و - تم او - رستگاری نیابند  
آخر الامر - اُمرای - همدستان شده - هم طغیان را بر آفراشتند - بطرف

کرمان جلوه کرده - آن ملک را تاراج کردند - بهرام دویم در برابر ساکامان  
 زابلستان واکراد بلوچ توران و مکران با تمام قوای حربی خود آغاز مقاومت  
 را کرد او بر زابلستان ینغار کرد - بعد از جنگ منصب شورشیان را عزیمت  
 داد - در این نزاع وز دو خورد امیر ساکامان امیر اشکن سارو امیر اکراد  
 بلوچ امیر شیربُرز زنگنه و امیر مهرداد ماملی به هلاکت رسیدند در نتیجه این  
 جنگ بهرام دویم امرای سکتان و توران و مکران را معزول کرده  
 بجای ایشان - بر این ولایت ها - ستراب معای خویش را مامور کرد

آمدن ستراب زاوک به توران و مکران -

چون بهرام دویم - شورش و طغیان سکتان و توران و مکران را زد  
 کرد - و پیردکاران مانی را از دم تیغ کشید - و بر آنها ظفر یافت - و امرای این  
 ولایت ها را ناقابل اعتبار دانست - از منصب های ایشان معزول کرد -  
 و امیر زاوک - را بر منصب سترابی توران و مکران مامور کرد -

پادشاه شدن بهرام سویم -

بهرام سویم - بعد از وفات پدر خود بر تخت جلوس کرد - او فقط  
 چار ماه حکمرانی راند - و فرمان یافت -

پادشاه شدن نارسس -

بعد گذشتن بهرام سویم - در رودمان ساسانی - دو پسر شاه پور بقید  
 حیات بودند - هرمنز و نارسس - چون بر تخت سلطنت - نارسس نشست  
 و هرمنز پادشاهی را حق خود میدانست به این جهت او آماده شورش و  
 فساد شد - لاکن نارسس او را هزیمت داد - و شورش را فرد کرد -



## جنگ بارومیان

پادشاه میکه - که نارسس بر تخت نشست  
 در تصرف رومیان بود - نارسس این تصرف مانا جایز میدانست - به  
 این جهت او بر آرمستان تاختمن کرد - و امیر آرمستان تیرداد را شکست  
 فاشی داد - او پناه نزد قیصر روم برد - قیصر به او کمک کرده لشکر  
 خود را فرمان داد - که او بر سلطنت پارس یلغار کند - رومیان شهر  
 عکاسان را محاصره کردند - که در اینجا نارسس قیام داشت - مهار به صلب  
 در بین قزاقی این دو کشور - در گرفت - نارسس هزیمت خورد - و در  
 تمام سامان حرب - منجبتی های قلعه کوب و آما شد و سایرین ساسانیان  
 را به کلی نابود کردند - نارسس در جنگ زخمی شد - و پامی در گزینی داد  
 و بعد از آن - او - از خفت هزیمت خود - تخت را گذاشت - و عزالت  
 نشین شد - برام سویم نوزده سال حکمرانی یافت -

## پادشاه شدن هرمزد دوم

بعد از عزالت نشینی نارسس - حسب وصیت او - بر مژ را بر تخت نشاندند  
 هرمزد در عهد طفولیت در دربار روم تربیت شده بود - چون او آداب رومی  
 آن خیل پسند می کرد - از این سبب اراکین دولت پارس او را پسند نمی کردند  
 فرمان روال او را هشت سال گذشته بود - که اعیان سلطنت او را قلع از  
 تخت کردند - و بجای او پسرش شاه پور - که هنوز طفلک بود - بر تخت  
 نشاندند - براس پرورش او یک مجلس اراکین را تشکیل دادند -

## آمدن ستراب ارشم به توران و مکران

هرمزد دوم که پادشاه شد - او زاوک ستراب توران و مکران را معزل  
 کرد و بجای او - امیر ارشم را براس سترابی این دو ولایت فرستاد

کہ یکے از سر لشکران او بود۔ و این روسای اکراد بلوچ پنجگانہ۔ امیر ستم  
بر اخوی دامیر براک زنگنه و امیر گبیل اور گانی و امیر ایف داد ماملی و امیر  
جادی کرمانی۔ ہم عصر ہر مز دویم بودہ آند۔ کہ در توران و مکران زندگی  
بسرے بردند

### در بیان نسب نامہ ساکالان سکتان۔

امیر مائی سس۔ کہ اورا مئن ہم نامیدہ آستند۔ امیر اولی ساکالہا  
بودہ است۔ کہ در زابلستان وارد شدہ۔ باطوالیف خود سکونت و زندیہ  
است۔ و بہ سبب سکنی شدن آنها۔ ولایت زابلستان بہ نام سکتان  
شہرت یافت۔ نسب نامہ او بہ این نحو است۔ مائی سس پسرش از سس  
پسرش اسال سس پسرش گودا پسرش ابدین گاسس یکے بعد دیگرے  
بر امارت زابلستان نشہ۔ حکمرانی رانڈہ آند۔ و بعد از آن کہ در امارت  
ساکالہا ضعف پدید آمد۔ و آنها بہ حیث یک تمن بزرگ در زابلستان  
زندگی بسرے بردند۔ نسب نامہ تمن داران آنها بہ این نحو است۔ در این  
تمن داران ساکالہا از ذریات ابدین گاسس آند۔ ابدین گاسس پسرش  
کدار سس پسرش پیر دسان پسرش تاغر تو پسرش موغان تو پسرش  
کیدگ۔ پسرش مئناسس پسرش تکان۔ تو پسرش تماندوس پسرش اشکن  
سار بودہ است و بعد از اشکن سار کہ در جنگ بہرام دویم بہ ہلاکت رسیدہ  
است۔ پسرش استوان و پسر او اغر تو تمن دار طالیف ساکالہا بودہ آند۔

### بادشاہ شدن شاہ بلور دویم

اعیان سلطنت پارس۔ شاہ پور را در طفلی بر جانے پدش پادشاہ  
کردند۔ تاسن بلوغ او۔ فرمان روائی را مادرش با شادرت اراکین دولت  
ادارہ سے کرد۔ ہنگامیکہ شاہ پور بہ سن بلوغ رسید۔ اوزنام امور مملکت  
لا در دست خود گرفت۔ او یک عرصہ طویل کہ بر ہفتاد سال محیط۔



است - حکمرانی راند - رور حکمرانی شاہ پور بہ سے دور منقسم است - چیلہ  
 دور اول محیط بر بستی ہشت سال است - کہ در این دور - او داخلی  
 امور مملکت را درست کرد - و مملکت را استقامت بخشید - دور دوم با  
 جنگ و جدل های رومیان آغاز می شود - این دور تا پانزده سال  
 دوام داشته است - در این دور او بر ہر مقام سلطنت روم را بہریت  
 دادہ - بیست و دہشت قوای خود را بردل آنها نشاندہ است - کہ  
 آنها از بیم شاہ پور ترساں و لرزان بودہ اند - بعد از استیلاي مملکت  
 روم - دور سوم شاہ پور آغاز می شود - کہ در این دور او متوجہ بہ امور  
 ولایت های شرقی می شود در آنها - شورش و طغیان را فرو کردہ بہرہای  
 بزرگ را تسخیر می کند - و بہ یاد پیروزی خویش کہ ضرب می کند و بعد  
 از بزمان رمانی سفاد سال رحلت می نماید -

در دور اولی شاہ پور - این روسای اکراد بلوچ پنجگانہ -  
 امیر سلمہ براخون و امیر فرداد زنگنہ و امیر مہراب اورگانی و  
 امیر برم بان مامل و امیر رستم کرمانی ہم عصر او بودہ اند - چون دور  
 حکمرانی شاہ پور دوم طولی بودہ است در دور پس او این روسای  
 اکراد بلوچ پنجگانہ - امیر تیرداد براخون و امیر رستم زنگنہ و امیر  
 بیغ اورگانی - و امیر پیشکین مامل و امیر بزر مہر کرمانی ہم دور او  
 بودہ اند -

### آمدن ستراب منوچہر بہ توران و مکران -

ہنگامیکہ شاہ پور - زمام حکومت را در دست گرفت او امیر  
 منوچہر را بر سترابی توران و مکران مامور کرد او عرصہ طولی نہ بہر منصب  
 سترابی ماند - و بعد آن شاہ پور او را معزول کردہ امیر کاویان  
 را فرستاد -

پادشاه شدن اردشیر دومیم -

بعد رحلت نمودن شاه پور دومیم پسرش اردشیر بر تخت نشست چون  
عمر با او وفات کرد - او در مرضی مبتلا گردید - و چار سال بعد فرمان یافت

آمدن ستراب اربد به توران و مکران -

اردشیر دومیم - در دور حکمرانی خود - امیر اربد را به سترابی توران و مکران  
فرستاد - و بر آن منصب مامور کرد -

پادشاه شدن شاه پور -

پس از اردشیر دومیم در عین شهاب فرمان یافت - او اولاد نداشت به این  
جهت - اراکین سلطنت - پسر برادرش را - شاه پور سومیم را بر تخت نشاندند  
این فرمان روم - دیرگاهان حکومت نماند بعد از تخت نشینی - پنج سال زنده بود - و این  
دینار گذاشت -

پادشاه شدن بهرام چهارم -

بعد از وفات شاه پور سومیم - بهرام را اراکین سلطنت - فرمان روانی  
پارس را دادند - او پیش از تخت نشینی - حکمران کرمان بود - او یازده سال  
دواری کرد - در آیام پادشاهی او سربازان او آماده فساد و شورش شدند  
او بسلسله سرکوبی آنها بر آمد - و دوران فرو کردن شورش به هلاکت رسید  
این روشهای اکراد بلوچ پنجگانه - امیر سیامک براخوی و امیر تیرداد  
زنکنه و امیر شامس اورگانی و امیر مرزاد ماملی و امیر گل بهار کرمانی  
هم زمان او بوده آمدند

پادشاه شدن یزدگرد اول -

بعد از هلاکت بهرام چهارم - یزدگرد اول بر تخت ساسانی جلوس



کرد. این پادشاه خلیه آمن پسند بود. با سلطنت حرلیت یعنی سلطنت روم  
روابط دوستانه را قائم داشت نصارا. را به نظر ترجمه می دید. به این  
نیکی کرد بعد حکمرانی بیست و یک سال. از این دنیا رخت سفر بست.

### امدن ستراب امیر کیسون به توران و مکران.

یزدگرد اول. که زمام حکومت را گرفت. ستراب توران و مکران ارشد  
فوت شد. بجای او. پادشاه امیر کیسون را بر منصب سترابی مامور کرد.  
و این روسای اکراد بلوچ پنجگانه. امیر منگیب براخونی و امیر گودرز رنگ  
و امیر بهار ادرگانی و امیر کودان ماملی.  
و امیر رنگ کرمانی هم عصر یزدگرد اول بوده اند.

### پادشاه شدن بهرام پنجم.

یزدگرد اول که فرمان یافت. به عقب خود و پسر گزاشته. بهرام و  
شاه پور. اراکین سلطنت پارس این هر دو را. اهل فرمان روالی یافتند.  
به این جهت. که بهرام در عهد طفولیت خود. در صحبت اعراب بزرگ  
شده. بود و شاه پور. هنگامیکه از وفات بهرام به تخم خبر یافت پای  
تخت ارمنستان را گزاشته. برای حصول تخت به عیلت به پارس رید  
که در نتیجه این شتاب کاری فرمان رومی روم بر ارمنستان تصرف  
کرد. چنانچه ارکان دولت. از فاندان ساسانی مزی بنام خسرو  
را بر تخت نشاندند. چون بهرام پنجم که او را بهرام گور هم نامیده اند.  
صورت حال را بدید. با کمک اعراب بر سلطنت پارس ناخشنورد.  
و خسرو را بهزیمت داده. بر تخت نشست. بعد از تخت نشینی. او  
با اهل نصاری که رعایا او بودند. سلوک ناشایسته کرد. و آنها از جبر و ستم  
او. پای به گریز داده نزد قیصر روم پناه بردند. بهرام از قیصر روم تقاضای  
بازگشت رعایا خود کرد. و این تقاضا را مملکت روم اجابت نکرد. بنا

بر آن بین این دو کشور نزاع بر خاست -

### جنگ با سلطنت روم -

بهرام بر ولایت های روم تاخت و تاز کرد - بعد از چهار بات معصب او  
بهزیمت خورد - و جویان صلح شد - و این قرار گرفت که بهرام با رعایای نسطور به عدل  
گفتی رفتار خواهد کرد -

### کشتن ستراب امیر خیزون به توران و مکران -

چون بهرام بر تخت نشست - یک امیر معتمد خود بنام خیزون را به سترابی  
توران و مکران مامور نمود - و کیسون را از این منصب معزول کرد -

### ازل شدن قبائل هیتال -

در آشتای دور حکمران بهرام پنجم - قبائل سپیدرنگ - که در زبان کردی این  
ها را به نام هیتال یا هیطل یا هفتکال یاد کرده اند - از سرزمین آسیای مرکزی  
در دریای آمو - بطرف وادی های شمال تخار و باختر - رو آوردند - و از  
شمال تخار و باختر به سمت جنوب سرازیر شدند - آنگاه که کوشانی آن  
خطر حمله ایشان را حس کردند - انجای کک را - از فرمان رویان ساسانی  
کردند - آنها نتوانستند که مقاومت کنند - عقب نشین شدند - هیتال بسوی جز  
دشرق حرکت کرده - پیش آمد - و ادهای کابلستان و کندارا و زابلستان  
را گرفتند - و هارت های خود را در این جاها تشکیل دادند - و مانند قبائل  
کوشانی آن و ساکاهان با مردم محلی این سرزمین ها در آمیختند - و به  
آنها غلط ملط شدند -

### جنگ هیتال با بهرام پنجم -

قشار قبائل هیتال ایستاد در زیاد بود - که امکان داشت - که سلطنت



برام را ازین ببرند - امیر آنها با دو صد پنجاه هزار سربازان نزد  
 دروادی مرغاب و مرو رود - رو آورد - و بالشکر برام زد و خورد را  
 لکن قسمت با برام یاورها کرد - بادش هیتال یزیت خورد و بر سر  
 کار زار به هلاکت رسید - و حرمش را برام دستگیر کرد - و بسیار مال  
 غنیمت در دست شاه پارس افتاد - و پیش رفت هیتال باز ماند -  
 این روشای اکراد بلوچ پنجگانه - امیر جان داد براخونی و امیر  
 رسان زنگنه و امیر کے ساک ادرگانی و امیر سیامک ماملی و امیر  
 سارون کرمانی هم عصر برام پنجم بوده اند - در جنگ هیتال اکراد بلوچ  
 به پشتی وان برام پنجم با هیتال رزم ساختند - برام بیست سال  
 حکمرانی کرده است -

## بادشاه شدن یزدگرد دوم

بعد از زمان یافتن برام پنجم ملقب به برام گور - یزدگرد پسر کوچک اش بر تخت نشست  
 او بارها با هتالیان که در مرز و بوم چول - شمال گرگان و طالقان می زیستند در آویخت  
 و لے در آخر یزدگرد دوم را هتالیان شکست دادند - با این همه در ماندگی یزدگرد ثغور مملکت خود را  
 که متصل به مرز بوم هتالیان بود - محکم ساخت - و تدارک یغما رهای آنها را کرد - و نیز در دروازه  
 نصاری به زور کی موعظه دین خود را در ارمنستان بنا کردند و این امر باعث تشویش موبدان زرتشتیان پارس شد  
 و یزدگرد - به چهر مردمان راز و دخول طریق میسیت امتناع کرد -

این روشای اکراد بلوچ پنجگانه - امیر شابرز براخونی و امیر کباد زنگنه و امیر سیم  
 ادرگانی و امیر رسان ماملی و امیر شادین کرمانی هم در یزدگرد دوم بوده اند -  
 یزدگرد سبده سال پادشاهی کرد -

## آمدن ستراب امیر کراهون به توران مکران -

در دور حکمرانی خود - یزدگرد دوم ستراب توران و مکران امیر خیزدن را بطون  
 کرده - بجای او امیر کراهون را بر منصب سترابی مامور کرد -

## پادشاه شدن فیروز -

بعد از یزدگرد دوم - پسرش فیروز به شاهی رسید - قیادت هیتیای در این اثنا به پادشاهی رسیده بود - نام پادشاه ایشان آخشونواز بود - دولت هیتیای در ساسانی در شمال خراسان به هم آویختند - که در نتیجه این زد و خورد - پیروز شکست خورد - دهرزمین خالقان را به ایشان گذاشت - و با آخشونواز معاهده کرد - که از خط مرعده خراسان دولت پارس تجاوز نخواهد کرد - و خراج گزافی راتا دو سال به هیتالیای خواهد پرداخت - ولی پیروز برخلاف این تعهد - بعد از مدتی بر هیتالیای لشکر کشید - سپاهیان پارس در - صحارای شمالی خراسان تهاه شدند - و خود پیروز به هلاکت رسید - در سلطنت پارس باج گزار هیتالیای شد هنگامیکه شاهان هیتالیای در سفستان و کابلستان و سگستان استقرار یافتند - قبایل ایشان در زابلستان تمرکز یافتند - به همین جهت خود را جا بوله یعنی زابلی گفته اند - پیروز بعد از حکمرانی بیست و شش سال در جنگ هیتالیای به هلاکت رسید این دروغی افراد بلوچ - امیر کوشان بلاغی و امیر گرشاب زنگنه و امیر جاب ادراگانی و امیر سیخ ماملی و امیر تیرداد کرمانی هم عصر پیروز بوده اند -

## آمدن ستراب کرکونی به توران و مکران -

هنگامیکه پیروز بر تخت نشست او منصب سترابی توران و مکران را به امیر نظام کرکونی داد -

## پادشاه شدن بلاش -

بعد از هلاکت پیروز در جنگ هیتالیای - برادرش بلاش که او را بلاس هم نامیده اند - بر تخت ساسانی نشست - شخصی نالایق و نابکار بود - عظمت سلطنت ساسانی را بجا آوردن نتوانست - زنده مهر وزیرش او را از تخت معزول کرد - و چشمانش را کشید -



## آمدن امیر کیارش بر تهرابی توران و مکران -

چون زرمهر - پیروز را بر تخت نشاند -  
 امیر معتمد خود که نامش کیارش بود - بر سه تهرابی توران و مکران مامور کرد - و این  
 روئای اراد بلوچ پنجگانه امیر رسان براخون و امیر سلمه زندگنه و امیر ابله  
 اورگانی و امیر رستم مالی و امیر شاهاد کرمانی هم عصر بلاش بوده اند

## پادشاه شدن کباد اول -

در دور پادشاهی بلاش - پسر پیروز سعی کرد - که تخت پادشاهی را بگیرد  
 لیکن او بر بلاش نظر نیافت - تاچار به پناه سلطان هیتال در آمد - هیتکا میگه  
 زرمهر - بلاش را معزول کرد - کباد باکک هیتالیان - تخت پارس را گرفت - دختر  
 سلطان هیتال که از صلب اخشو نواز و بطن دختر پیروز بود - به زنی گرفت  
 و حکومت را نذر آغاز کرد -

## سرکوبی قبائل خنزر -

در ابتدا پادشاهی کباد - قبائل خنزر بر سلطنت پارس تاحت و تاز را  
 بنا کردند - و بروادی - کور بجوم آوردند - کباد بلوه گیری ایشان کرده - در یک  
 جنگ صعب آنها را هزیمت داد و در بیشتر آنها را از دم تیغ کشید و غنیمت  
 بے شمار در تصرف او آمد -

## خروج امام مزدک -

مزدک - در شهر - مادایا - که در کنار دجله واقع بود - تولد شد - نام پدرش باباد  
 بود - که از طبقه مردمان متوسط پارس بوده است - در دور فرمان دعائی کباد  
 اعلان نبوت خود را کرد - او می خواست که دین مانی را احیا کند - چون بعد  
 از دو صدی او پرچم این مذهب خیر را بلند کرد - و مردمان را دعوت نمود

کہ در زیر این پرچم گرد بیان آند۔ مزدک مرد با عمل بود۔ خوش لسان و برد بار  
 بود۔ بہ این جهت دعوت او ہر جا پذیرائی یافت کہاد پادشاہ ساسانی از تعلیمات  
 او متاثر شدہ دین او را قبول کرد۔ بہ سبب تغیر دین کہاد۔ اراکین دولت  
 از او رنجیدہ شدند اراکین باموبدان ہمدستان شدہ۔ علم طفیان را بند  
 کردند۔ کہ در نتیجہ آن کہاد را از تخت معزول کردہ بندی کردند کہاد چند ایام  
 بعد۔ از بندی خانہ باکک پشتی دانان خود فرار کرد۔ و با خاقان ہیتال  
 پناہ برد۔ و با اراکین و موبدان زردشت نامہ پیام کرد۔ کہ او از دین مزدک  
 تائب مے شود۔ اگر او را باز پادشاہ بکنند۔ بین او و اراکین دولت و موبدان  
 مصالحت شد۔ کہاد وارد پارس شد۔ و دویم بار بر تخت نشست و دین مزدک را ترک  
 کرد۔ کا

## مناظرہ مزدک باموبدان زرتشتی۔

حسب دستور شامان سلف۔ کہاد یک مجلس مناظرہ را آراستہ در آن موبدان  
 زرتشت را دعوت نمود۔ کہ آہا بامزدک بر مسئلہ دین اش مناظرہ کنند۔ ہنگامیکہ  
 مجلس آراستہ شد۔ در مجلس موبدان بعد مناظرہ۔ مزدک  
 را علامت نمودہ۔ گمراہ از دین۔ گردانیدند۔ و گناہ انتشار این الہاد را برداش  
 اد ہاند۔ و قرار دادند۔ کہ او را بہ زندان بہ ہا دند۔ چند ایام بعد مزدک  
 بہ وسیلہ پیروکاران خود۔ بہ حکام زندان ساز و باز کرد و از زندان رہائی  
 یابید۔ و فرار شد۔

## پادشاہ شدن ظہاسپ۔

بعد از معزول کردن کہاد از تخت برادرکش۔ ظہاسپ را پادشاہ کردند او  
 سے سال قرآن رعائی را ند۔ در این اثنا کہاد بارکان دولت و موبدان زرتشت  
 نامہ و پیام کرد۔ و اقرار کرد۔ کہ او از دین مزدک تائب مے شود۔  
 و بہ دین آہا کہ مذہب زرتشت است مے پذیرد۔ بعد این قول دقتار



کباد را ارکان سلطنت طلب نمودند و بار دیگر بر تخت نشاندند.

## پادشاه شدن کباد بار دومیم -

چون کباد بار دوم بر تخت نشست او با شادرت اعیان مملکت و پیشوایان دین زرقت - حسب عهد و پیمان خود - مجلس مناظره را آراست - امام مانی و موبدان را طلبید - که آنها بین خود مناظره نمایند که کدام گروه بر راه حق است چون مناظره آغاز شد - موبدان زرقت - مزدک را المجد قرار دادند - و پسران انماختند - بار دوم سهادسی سال فرمان روائی کردند و وفات یافت -

## آمدن ستراب - امیر گستم به توران و مکران -

در دور اول پادشاهی کباد - امیر کیارش ستراب توران و مکران بوده است لکن در دور دوم کباد - امیر کیارش را از عهده ستراب توران و مکران معزل کرد - و بجای او امیر گستم را ستراب توران و مکران بامور کرد - و این روشی اگراد بلوچ پنجگانه - امیر کیم سر بلاخونی و امیر سران زنگنه و امیر ارجان اورگانی و امیر سیامک مانی و امیر مژاگرمانی هم عصر کباد بودند -

## پادشاه شدن انوشیروان -

بعد از رحلت نمودن کباد - پسر بزرگ اش - انوشیروان بر تخت نشست بهادر انوشیروان - نامی - کرده ای امرائے سلطنت را با خود متفق ساخت - و سازش کرد - که زمام سلطنت را از انوشیروان بگیرد - از این سازش انوشیروان آگاهی یافت او به سختی سرزنش بهادر را کرد - و تمام برادران خود و فرزندان آنها را از دم تیغ کشید - تا که بار دیگر کسی خلاف او شورش برپا نکند - فرزند زامیس که کباد نام داشت - از این کشت و کشتار به سبب فرار نجات یافت -

## لُشْت و کُشْتار مزدکیاں و مزدک -

ہنگامیکہ انوشیروان بر تخت لُشت او منادی کرد کہ ہر کسے کہ مزدک بے دین را دستگیر کنند - اورا جزا خواهد کرد - بعد از این جاہ مزدک گرفتار شد و اورا بقتل رسانیدند و اُمّتیان اورا بلا دروغ کُشتار کردند - قریب یک ہند ہزار نفر - از پیروکاران مزدک بقتل رسانیدہ شدند چون اکراد بلوچ دین مزدک را پذیرفتہ بودند - از اُنہا قریب دو صد ہزار نفر بہ ہلاکت رسیدند - روسای اکراد بلوچ پنجگانہ امیر بہرام بلخونی و امیر شاکان زنگنہ و امیر ریس اورگانی و امیر رسواں ماملی و امیر شہد کرمانی با بقایا افراد طوایف خود کہ از این کُشتار مان بہ سلامتی برُوند - در شعب و گردن ہامی کوہستان توران پناہ شدند - چیزے از سلسلہ ہامی کوہستان توران سرازیر شدہ در جلگہ ہامی ملکت سندان پناہ بردند -

## آمدن ستراب امیر یزن بہ توران مکران -

ہنگامیکہ کہ انوشیروان بر تخت جلوس کرد - او امیر یزن را بر منصب سترابا توران و مکران مامور کرد - و امیر گستم را معزول کردہ بہ سرمان فرستاد -

## مولود مسعود حضرت محمد مصطفیٰ علیہ السلام در دور انوشیروان -

دور زمان روایتی - انوشیروان پادشاہ ساسانی - محمد مصطفیٰ اور غلام عبد بن عبدالمطلب سردار قریش تولد شد - و عبدالمہ چند ماہ پیش از مولود پسو یعنی حضرت محمد مصطفیٰ فرمان یافت - نہگامیکہ حضرت تولد شد - مرده ولادت محمد مصطفیٰ را بہ جدش عبدالمطلب دانند - او شادمان ز فرحان در خانہ عبد اللہ آمد - تو مولود را برداشت - بہ خانہ کعبہ برد - برائے او - از خداوند تعالی دعا خواست و در روز ہفتم رسم عقیقہ حضرت محمد مصطفیٰ را داشتند - و نام محمد گذاشتند - نام والدہ محمد مصطفیٰ آمنہ بنت وہیب بود - بہ حسب دستور قریش - اورا برائے پرورش بہ حلیمہ کہ از قبیلہ بنی سعد بود - سپردند



پسر او را برگرفت و پنهانی سعد بیوزد - بعد چهار سال عبدالمطلب به او بتاخت تانا سجا رسید - محمد را  
 عبدالمطلب پیش شد - محمد گفت "تو کیستی" گفت من عبد تو ام - عبدالمطلب فرود آمد - او را برگرفت  
 بوسه داد - و بر نشست - او را بر خیزد پیش زین نهاد - و آورد تا که در عمرش ساگی والد حضرت محمد مصطفی  
 یافت - جدش عبدالمطلب و عم اش ابو طالب او را خصانت کردند - در عمر دوازده سال  
 محمد مصطفی سفر بصره و شام را کرد - و در عمر بیست و پنج ساگی زنی نیکو کار  
 بنت خریله را زنی گرفت - ایزد تعالی او را معصوم همه داشت - هرگز پیش  
 بت نشد هر چه پرستش کرد - خداے تعالی را کرد - چون چهل سال گذشت او را  
 از طرف خداوند فرمان آمد - او را امر کرد - که مردمان را به ترحمید خوان  
 و گویند "لا اله الا الله محمد رسول الله" اول کسی بوبکر بود - که ایمان آورد  
 به این جهت او را صدیق گفته اند - و ایزد تعالی - دین خویش را نصرت کرد  
 و فتوح بود بسیار - اول مدینه - باز - بنی نضیر و غنیم و فدک - وادی القری  
 و تیما - مکه و طایف و تباله و جرش و دومة الجندل بخزان و یمن و عمان  
 و بحرین و یمامه - پس چون این فتح ها بود - پیغمبر علیه السلام به مدینه بود -  
 روز دوشنبه دوازده ربیع الاول سال از دنیا گذشت - اسماهای ازدواج  
 مطهرات به این نحو است - خدیجه و سوده و عایشه و حفصه و زینب  
 و ام الماسکین و ام سلمه و زینب و جوهریه - و ام حبیبه و میمون و صفیه  
 و ماریه قبطی -

### پادشاه شدن هرمز چهارم -

بعد از وفات اوشیروان - پسرش هرمز که از بطن دختر خاقان ترک  
 بود - بر تخت ساسانی نشست - در ابتدا بر لغزش چند حکمران را زد - از آن بعد عدل و انصاف را  
 گذاشته حکم رستم را شیوه ساخت - رعیت از او آزاد و رنجیده شد - در همین اثناء تراک  
 بر ملک ایلغار کردند - در محاربه تراک او به هلاکت رسید - هرمز یازده سال فرمان رانی را زد -

## آمدن ستراب امیر ارشب به توران و مکران -

بعد از زمان یافتن ستراب امیر یزن سهرمز - امیر ارشب را بر منصب ستراب توران و مکران گماشت - در دوران سترابی او امیر مملکت سندان ولایت های توران و مکران را گشود - و او را از سترابی معزول کرد -

## گشودن ولایت های توران و مکران از دست والی سندان -

رانی سهارس حکمران سندان که آشفنگی و طوایف الملکی را در سلطنت ساسانی بدید - از این حال استفاده کرده - بر ولایت های توران و مکران تاغتن کرد دستراب توران و مکران - ارشب را بهر میت داد - و این ولایت ها را رلوده - به مملکت خود ملحق ساخت و ارشب را ملک بدر کرد -

این روسای اکراد بلوچ پنجگانه - امیر بیدار براخنی و امیر بیگر زنگنه و امیر یوسو ادرگانی و امیر بابان ماملی و امیر تاکول کرمانی هم عصر بزمز پادشاه ساسانی و والی سندان رای سهارس بوده اند -

## پادشاه شدن خسرو پرویز -

بعد از هلاکت بزمز چهارم در جنگ اتراک - پسرش خسرو پرویز بر تخت نشست - او خواهرش کرد - که با برام چوبین عم زاد خود معاشرت نماید - کن بهرام برای معاشرت آماده نبود - و به جنگ و پیکار مکر بست - و در یک جنگ معب - بهرام - خسرو پرویز را شکست فاحشی داد - خسرو پرویز پاهای در گزین داده نزد قیصر روم پناه برد - قیصر او را پذیرائی کرد - بعد از آن کمک داد - که در نتیجه این یابوری - خسرو پرویز باز دیگر به پارس تاختن کرد - و سلطنت خود را گرفت



## جنگ خسرو پرویز با رومیان -

ہنگامیکہ کہ خسرو پرویز بار دیگر بر تخت نشست ، مارسان قیصر روم  
مشرقی کہ محض خسرو بود ۔ بر تخت روم جلوہ افروز بود ۔ و از دست مخالفین  
خود بہ قتل رسید ۔ چون خسرو پرویز از این سانحہ خبر یافت ۔ خلع رومیوں  
شد ۔ او از مخالفین مارسان ۔ انتقام گرفتس خون او را عزم بالجزیم کرد  
او بر سلطنت روم تاخت و تاز کرد ۔ و جنگ را دوام داد ۔ رومیوں  
خسرو پرویز ۔ در طرفگیری این جنگ نمودند ۔ اورا بندی کردند ۔ و بہ ہلاکت  
رسانیدند ۔ تا از این زدو خورد بیکار و بے مصرت رھائی یا بند  
خسرو پرویز سی و ہشت سال حکمرانی راند ۔

و این مدشای اکراد بلوچ پنجگانہ ۔ امیر بسام براخون و امیر تیرداد  
زنکنہ و امیر تاراب آدرگانہ و امیر مانجان مالی و امیر ساکور سمرانی  
ہم عصر او بودہ اند ۔

## نامہ حضرت محمد مصطفیٰ<sup>۳</sup> بنام خسرو پرویز ۔

در دوم خسرو پرویز مہم ترین واقعہ کہ بہ ظہور آمد اعلان نبوت  
حضرت محمد مصطفیٰ<sup>۳</sup> بود ۔ کہ در نتیجہ آن ۔ حضرت پیغمبر نامہ بنام خسرو پرویز  
فرستاد ۔ و اورا دعوت نمود ۔ کہ مشرف بہ اسلام بشود ۔

## پادشاہ شدن کیاد دومیم ۔

بعد از ہلاکت خسرو پرویز ۔ پسرش کیاد ۔ بر تخت نشست ۔ او با قیصر  
روم صلح کرد ۔ بندی ہا را رھا کرد ۔ در خراج رعایا تخفیف کرد ۔ با مردم  
نیکو کاری کرد ۔ تاریخیت خوشنود شوند ۔ و در مملکت اہمیت برقرار باند ۔ حکمرانی او را یک سال  
گزرشتہ بود کہ او مبتلا بہ مرض طاعون شدہ ۔ رحلت کرد

## مسلمان شدن اہل عین -

در زور کباد اہل عین و پادشاہ آن ملک بیعت حضرت محمد مصطفیٰ را کردند - و مشرف بہ اسلام شدند این بہان پادشاہ بود کہ خسرو پورین پادشاہ ساسانی بہ دور حکومت خود او را نامہ فرستادہ بود کہ او بہ خیرتاختن کند - و محمد را دستگیر کردہ بہ پارس بفرستد - پیش او -

## در بیان سرزمین سندان -

بعضی مورخین - وجہ تسمیہ سندان سرزمین - را بہ این نحو بیان کردہ اند کہ - ہند - و سغد - پسران حام بن نوح پیغمبر بودہ اند کہ در این منطقہا وارد گردیدہ سکنی شدہ اند - بہ این جہت این سرزمین ہا بہ نام آنها موسوم شدہ شہرت یافتہ اند - چون ذبیات سغد - کہ بہ وادی سندان سکنی شدند با مرور زمان نسل ایشان افزود - و این ہا بہ گروہ و طوائف منقسم شدہ اند کہ مسلی بہ بنیان و تاکیں و مرمیدان شدند - و صلب ایشان نوبت بہ نوبت بر سرزمین سندان حکمرانی راندہ اند - در دور فرمان روائی ساسانیان در پارس - خازادہ راسلان بر سرزمین سندان حکمرانی مے کردہ اند - و حکمرانی ایشان تا دو صد سال دوام داشتہ است گویند فرمان روائی اولی این دو دمان راسل دیو پانچ بودہ است -

## در بیان راسل دیو پانچ -

ردایت مے کنند کہ حکمران اولی - خازادہ راسلان - امیر دیو پانچ بودہ است کہ در شہر - الوردن - پائے تخت کشور سندان - سکونت داشتہ است - و مملکت او خیلے وسیع بودہ است - مد شرقی اش متصل بہ سرحد قنوجان و حد غربی اش تا بہ مکران



و دریائی عمان وسعت داشته است - و حد شمالی اش با حدود  
 کندارا زرننگ و توران و کوهستان کردان معلق بوده است و در  
 جنوب اش با سرزمین - سورقین - می پیوسته راسل دیوانچ - این مملکت  
 پهنا در خویش را به چار ولایت منقسم کرده بود - ولایت عمای بر زمین  
 آبادان و سیستان و اسکندون - و ملتان - راسل دیوانچ بعد تشکیل  
 مملکت خود - پانزده سال حکمرانی راند و فرمان یافت - او هم عصر  
 انوشیروان فرمان رهای پارس بوده است - داین روشای اکراد بلوچ پنجگانه  
 امیر بهرام براجول امیر شاگان زنگنه و امیر زرین ادراگانی و امیر روان  
 مایلی و امیر شمبد کرمانی سرخیلان طوالت اکراد بلوچ بوده اند - که در  
 قران و مکران زندگی بسر می بردند -

### ز بهار دادن معتقدین مزدک را -

در دور حکمرانی راسل دیوانچ امیر سندان - انوشیروان فرمان روا پارس  
 کشت و کشتار معتقدین مزدک را امر فرمود و از این سانحه قتل عام  
 بهماں پیروان مزدک که جان به سلامتی میبردند - آنها رو به طرف مملکت  
 سندان نهادند - و پناه در ملک راسل به بردند - راسل دیوانچ فراخ دلانه  
 هیانت آنها را کرد - و به آنها اظهار همدردی نمود - اکثر پناه گیران از  
 طوالت اکراد بلوچ بودند -

### در بیان راسل سهارکس -

بعد فرمان یافتن راسل دیوانچ پسرش راسل سهارکس برآمد حکمرانی  
 سندان نشست - او اساس رسومات کشاورزی را بار اولی در مملکت  
 سندان نهاد - بادیهگان نیکوکاری کردند - هر حاجتی که از او بخواستی تمام  
 کردی - و عطا دادی -

## نشودن ولایت توران و مکران -

هنگامیکه راسل سهارس بر مسند امارت سندان نشست. هر مژگانان  
 فرمان رومی کشور پارس بود در دور او در مملکت اش هر طرف شورش  
 و طغیان بر پا بود. در امور مملکت پارس آشفتگی نمودار شده بود. از این  
 منفع و کمال استفاده کرده - راسل بر ولایت توران و مکران تا ختن کرد  
 و بر شکر پارسیان نظریات - در نتیجه این پیروزی - ولایت های توران  
 و مکران را به مملکت سندان ملحق ساخت - ستراب پارس که امیر شیب  
 نام داشت از ملک خارج کرد - زمام نظام این ولایت با راب دست امیر  
 خود داد

## امور کردن امیر بر توران و مکران

چون راسل سهارس که ولایت های توران و مکران را در تصرف خود  
 آورد از قبیلہ نییان - امیر طایفه جونا - را که موسوم به سمرا و ملقب به سیوا  
 بود - مامور به حکمرانی ولایت های توران و مکران کرد - امیر سهارس  
 بیست سال فرمان رومی کرد - هر داعی اجل را بیک گفت - او این  
 ردای اکراد بلوچ پنجگانه - امیر بیدار براخولی و امیر بیکر زنگنه و امیر  
 یوسو ادرگانی و امیر باهان باطنی و امیر تاکول کرمانی هم عصر هر مژگان پادشاه  
 ساسانی و راسل سهارس بوده اند -

## در بیان سیوا سمرا امیر توران و مکران -

سیوا سمرا بموجب فرمان راسل سهارس حکمران سندان - برای زمان گرفتن  
 فرمانروایی ولایت توران و مکران - وارد توران شده - زمام بدست گرفت  
 او سیوای اولی این ولایت ها بوده است - هنگامیکه سیوا سمرا در شهر  
 کیکانان وارد شد که پادشاه تحت توران بود - اکراد سر برتا فتند - سمرا



با سپاه خرد به آنها رو برد شد - و حربی صعب کردند از طرفین بسیار  
 مردم مقتول گردید - سیوا سمراد دیگر چاره ندید - الا که جوایز صلح شود چون این  
 آگاهی که به راس سهارس حکمران سندان رسید - او را تشویش در دل  
 گرفت او شخصی مدبر بود - او حس کرد - که با دو خصم یعنی اکراد بلوچ و  
 پادشاه ساسانی جنگیدن محال است - باید که او در برابر پادشاه ساسانی با جنگ  
 توران و مکران که اکراد بلوچ اند دلجویی کند و آنها را پشتی دان خود بسازد  
 به این جهت به آنها معااهده نمود - و پیمان کرد - که در ولایت های توران  
 و مکران - او به مشارکت اکراد فرمان گزاری خواهد کرد -

سیوا سمراد بیست و پنج سال در توران و مکران حکمرانی راند - و فوت  
 شد - او در دور حکمرانی خود برادر خود توران را والی مکران کرد - این روشای  
 اکراد بلوچ امیر بیدار براخونی و امیر همبکر زنگنه و امیر - یوسوا گل  
 و امیر بابان ماملی و امیر تا کول کرمانی هم عصر سیوا سمراد بوده اند -

### سرباز گرفتن اکراد بلوچ -

از قرار این پیمان راس سهارس حکمران سندان - برای مستحکم گردانیدن  
 و دوام دادن داورسی - خود - را - در توران و مکران - لازم دانست - که  
 یکینان این ولایت هارا - که در پهلک یک دفاق نیرو مند مربوط که سفینه  
 بودند در برابر دفع راجه های خطرناک تهاجمت مملکت ساسانی هموزا سازد -  
 و یک قشون نیرو مند و توانا - سا - از اکراد بلوچ مترتب ساخته تشکیل  
 داد -

### در بیان راسل سهاسی -

بعد رحلت نمودن راسل سهارس پسرش راسل سهاسی بر تخت مملکت  
 سندان نشست - همان رسومات کیش و رزمی که پدرش درست کرده بود  
 در طول و عرض مملکت خویش رواج داد - با باندیشانش و خراب کاران

مدینت و دشمنان روستا نشینان که کشاورز بوده اند - ملک حکیده -  
 بعد حکمرانی بیت دیک سال از این دنیا گذشت -

### در بیان سیوا جوین امیر توران و مکران -

بعد از سیوا سمر - پسرش سیوا جوین برستند امارت توران و مکران نشست  
 و رسومات کشاورزی را در توران و مکران رواج داد - با اکراد بلوچ نیکوکاری  
 کرد - هیچ کس ادرا - اندر شجاعت و سخاوت نظیر نبود - بیت و  
 هشت سال حکمرانی کرد - و رحلت نمود -

این دو ساسی اکراد بلوچ امیر بشام براخون و امیر شیرداد زنگند  
 امیر تاراب اردگانی و امیر مانجان مامل و امیر ساکور کرمانی - هم عصر  
 سیوا جوین بوده اند

### در بیان راسل سهارس ثانی -

بعد از زمان یافتن راسل سپاهی پسرش راسل سهارس ثانی برآمد  
 مملکت سندان نشست - دیرگاهی نه گزشته بود که پادشاه نیروز -  
 به ولایت مکران تاختن کرد - سهارس ثانی هاشم جبار به مکران  
 شد - فریقین حرب صعب بگردند - از طرفین بسیار مردم مقتول



شدند - جدگال ها فرومانند و از قوت ایشان بیست زده شده - بگریختند  
 سیوا جوین امیر توران و مکران و راسل سهارس شان فرمان روی سندان  
 به پلاکت رسیدند - پادشاه نهم روز بسیار غنایم یافت - و بزرگان بسیار -  
 اسپ و اسب فراوان - مظفر به نمرود باز آمد - بقایا شکرش را - از  
 مکران اکراد بروج ساندند - و ملک را از آنها ربودند این روی اکراد  
 بروج امیر جاد براخونی و امیر اورام زنگنه و امیر جوتسی ادرگانی و امیر  
 سیان مایلی و امیر شبان کرمانی هم عصر راسل سهارس شان و سیوا  
 جوین و حضرت محمد مصطفی بوده اند -

### پادشاه شدن پوران تحت -

در آخرین دور سلطنت ساسانی مانند - عهد آواخر سلطنت بنامشانیان  
 و آشکانیان یک سلسله شورش و طغیان در کشور پارس آغاز شده بود  
 بود - که به سبب آن حیات پادشاهی ساسانیان را خاتمه داد - بعد از  
 کباد دوم دختر خسرو پرویز پوران تحت - را - اعیان سلطنت تحت  
 نشانند - بعد از دو سال او را از تحت معزول کردند -

### هجرت حضرت محمد مصطفی پیغمبر اسلام و وفات آنها -

در دور حکمرانی راسل سهارس شان حضرت محمد مصطفی پیغمبر اسلام بروز  
 یکم ربیع الاول روز دوشنبه - از مکه به مدینه مهاجرت نمودند - سبب  
 است این بود - که در مکه جبر و ستم کافران بر مسلمان شدت گرفته بود - و  
 عرصه حیات آنها را تنگ کرده بودند - حضرت نبی علیه السلام دیگر چاره کار  
 دید - الا که هجرت بکنند - چون آنها هجرت کردند - و در مدینه اقامت  
 و زندگی کردند - و تا ده سال تبلیغ اسلام را جاری داشتند - که در نتیجه آن  
 جزیره العرب از نور اسلام منور شد - و حضرت محمد مصطفی <sup>ص</sup> - به ماه ربیع الاول  
 تاریخ دوازدهم یازدهم هجری این دنیای فانی را گذاشتند -

## پادشاه شدن آرزوی دخت -

بعد از معزول کردن پوران دخت ارکان سلطنت پارس - خواهرش را که موسوم به آرزوی دخت بود بر تخت نشاندند بعد از جلوس آرزوی دخت شورش و طغیان در سایر کشور پارس فروز شد - بلکه افزود و افراد نمازاده ساسانی برای حصول تخت - هر یک شان تک و دو را آغاز کرد - و با هم دست در گریبان شدند و در آرزوی دخت - آفتاب اسلام در جزیره العرب طلوع شده بود - و مردمان آنجا مشرف به اسلام شده بودند -

## در بیان راسل سبهای ثانی -

چون راسل سبهای ثانی در جنگ پادشاه نیروز به هلاکت رسید او بے عقب بود - آراکین ملکیت سندان برادرش راسل سبهای ثانی را بر تخت نشاندند - او شخصی نیکو خصلت بود - بار عایا نیکوکاری کرد - خراج رعایا را کم کرد - اصلاح کشاورزی را کرد - بعد فرمان روانی ده سال زمان یافت

## در بیان سیوا آسیار امیر توران و مکران -

هنگامیکه سیوا جوین با راسل سبهای ثانی در حرب پادشاه نیروز به هلاکت رسید - پسرش سیوا آسیار بر مند امارت توران و مکران نشست و در در حکمرانی سیوا آسیار - پادشاه سندان سبهای ثانی بے عقب زمان یافت - وزیرش پنج بن سیلاج که مردی ذریک و دانا و هوشمند بود عنان حکومت را در دست گرفت و آراکین دولت را ترغیب نمود - که او را بیعت کنند - سیوا آسیار پانزده سال حکمرانی کرد - و زمان یافت - این روشهای اکباد بلوچ امیر جان بیگ براخوی و امیر سویدزنگه و امیر لادین ادرگانی و امیر کرمان ماملی و امیر وان کرمانی هم عصر راسل



سپهاسپان و سیوا بسیار بوده اند - و نیز این رویشای اکراد هم بود  
امیرالمومنین ابوبکر رضی الله عنه هم بوده اند -

### در بیان خلافت امیرالمومنین ابوبکر رضی الله عنه -

هنگامیکه حضرت محمد مصطفی این دنیا را گذاشت - روز سه شنبه امیرالمومنین  
ابوبکر نشست اندر سقیفه بنی ساعده - پیشتر او را عمر بن الخطاب بیعت کرد  
و باز الفار پیش از دمن رسول صلعم - او بر سیرت مصطفی رفت و  
آثار وی نگاه داشت - و سنت وی کار بست - و احکام مسلمانان بر  
آن جمله ماند که حکم کتاب و شریعت بود - و حرب کرد بر مرتدان و  
با سلام باز آورد - و دین بر جای داشت او را چون نگاه رفتن آمد  
عمر بن الخطاب را خلیفه کرد - و عهد بست بخلافت او - و به هر جای از  
آن نسبتی بفرستاد - و خود نوزان یافت - و ششست و دو سال او را عمر بود  
و دو سال دو ماه خلیفه کرد - عمر بن الخطاب و عثمان بن عفان و طلحه  
بن عبید الله و عبدالرحمن بن ابی بکر او را بجانب قبر مصطفی صلی الله علیه آله  
دفن کردند -

### در بیان خلافت امیرالمومنین عمر بن الخطاب رضی الله عنه -

بعد نوزان یافتن امیرالمومنین ابوبکر رضی الله عنه - مهاجر و انصار  
عمر را بیعت کردند - به ظاهر کردن - اسلام بر حکم شریعت و سنت و  
سیرت مصطفی علیه السلام و ایزد تعالی بسیار شهرها بردست وی بگشاد  
و مال بسیار جمع شد - اندر بیت المال مسلمانان - و برخاستن وی نایره  
منالات گشت - و جهالت ناچیز شد اول فتح جسر کرده و سپس نزار  
تا شام بگشادند - و کار اسام عزیز گشت و بالا گرفت و کفر ناچیز شد -  
عقبه بن عزدان را بفرستاد تا ابله و فرات بگشاد - سعد بن ابی وقاص  
را بقادسیه فرستاد و رستم پر سالار یزدگرد شاه عجم انجا آمد

باسپاه بیار - عزیمت خورد - و عجم را سعد گرفت - باز فرمان داد که تاکوفه  
 و بصره بگردند حکمداران او قنسرین و رها و سیماط و حمص و جندی شاپور  
 و سوس و رام هرگز و کسرت و سپاهان و قسم و تاشان چه بنا بر صلح و چه  
 به حرب بگشاد - باز معاویه بن ابی سفیان را بفرستاد تا قیساریه در مله  
 بگشاد -

باز عمرو بن العاص  
 را نامه کرد تا اسکندریه بگشاد - باز لعن بن مقدون را بفرستاد تا نهاوند بگشاد  
 باز عمرو بن عاص را بفرستاد به بصره تا بصره و اطرابلس بگشاد - باز مغیره شعبه  
 را بفرستاد تا آذربایجان را بگشاد - چون کار بدینجا رسید - با ممداد  
 نماز خواست کرد - روز چهارشنبه من ذی الحجه خواست که سبجیر گوید - بویه  
 غلام مغیره بن شعبه او را سے طعنه بزد - عمر دردناک شد - عبدالرحمن  
 عرف را دست کرد - و پیش کرد - تا نماز کرد - باز عثمان و علی و طلحه  
 و زبیر و سعد و عبدالرحمان را بخواند و گفت ایشارت بکنید و آن را  
 رای همگان برد درست گردد خلیفت کنید - و فرمان یافت عمروی شست و  
 پنج سال بود - خلافت او ده سال و شش ماه و معصوب بر دنا کرد و ولایتی مالیه بجا ابوبکر او را  
 عثمان بن عفان و عبدالله پسر او دهن کردند و این رسای کرد بلوچ نجنگ  
 امیر مهاد پراخونی و امیر سویدن بکنه و امیر پاتاگ اورگانی و امیر  
 بزرنج مالی و امیر جودک کرمانی هم عصر حضرت عمر امیر المومنین  
 بوده اند -

### پادشاه شدن یزدگرد سوم

بعد از معزول کردن آرز می دخت ارگین سلطنت یزدگرد را پادشاه  
 کردند - هنوز در صبح قرن از طلوع اسلام بگذشته بود - که بعد فرمان یافتن  
 خلیفه امیر المومنین ابوبکر صدیق - حضرت عمر امیر المومنین برآمدند خلافت  
 مستقر شد - که لشکر جهانگیر و دلاور عرب - شهنشاهی - که هفت سال ساسانیان  
 پارس را از پای در آورد - یزدگرد سوم آخرین پادشاه ساسانی -



بعد از نبرد قادسیه و مداین و جلوه و جنگ نهادند - به خراسان آمدند  
 و از فغان مادر را انهر امداد جست - و نهی مساعدت ننیدند - غلبه  
 حضرت عمر - اصف بن قیس را به تعاقب یزدگرد گماشتند - اصف  
 سرزمین خراسان را فتح کرد - ماهوی سوری - حکمدار خراسان بود  
 چون اصف یزدگرد را تعاقب کرد - او در مرو به ماهوی سوری  
 پناه برد - ماهوی که از حکیم روابط یزدگرد - با حکمداران ماورای  
 نهر ترسید یزدگرد را - از دست آسیابان در مرو بکشت و حکمدار  
 خود را تا بلخ و هیرا و بخارا وسعت داد سپه سالار ماهوی سوری  
 رسید - بخارا را بگرفت - اما اصف - ماهوی سوری را از مرو  
 و مرو به ماورای جیحون عقب راند - در همین آیام از طرف جنوب - نیز  
 عرب تا گرم سیر رسیده بود - فرمانده این لشکر عبدالله بن بدیل خزاعی بود -  
 یک دست لشکر عرب بقیادت عبدالله بن عامر بعد از فتح کرمان بر سبستان  
 حمله کرد - حاکم سبستان در شهر زرینگ که مرکز سبستان بود - تحصن جست  
 و چون لشکر اسلام - تا حدود قندبار و مهند و سند و قران و مکران پیش  
 رفته بود - حاکم زرینگ صلح کرد و زرینگ در دست مسلمانان افتاد - نائب  
 سالار عبدالله بن عامر - عاصم بن عمرو - سبستان را فتح کرد و دیگر یک  
 امیر نظام عرب - حکم بن عمرو نهبلی بر مکران حمله کرد - و بار اسل حاکم سندان  
 و قران و مکران - در دادی همد مصاف داد و او را کشت و مکران را  
 گشاد -

### در بیان راسل پرج بن سیلاج -

چون راسل سہاسی ثانی بے عقب فرمان یافت - پرج بن سیلاج  
 کردار راسل سہاسی ثانی بود - مردمان را ترغیب بیعت خویش داد -  
 بنکا میکه نظریافت - زوجه سہاسی ثانی را - سوہندیان - را به زنی گرفت  
 و جابر پادشاهت خویش را زد و بر تخت نشست

## جنگ بارانون مهرتون -

ملک هم جوار سندان - سر موم بر چپور پدران بود - حکمران اش بارانون مهرتون  
 با ناسل سہاسی ثانی قرابت داشت - او خود را حقدار مملکت سندان میدانست  
 بہ این جهت بہ مزاحمت برخاست - و بہ حرب سندان شد - پنج بن سیلانج  
 حرب بنفس خویش ہے کرد - مردی بود - کہ ہیچکس برو - برابری نکرد بید  
 بکشت - رازن مهرتون را بانیزہ زد - چندان قوت کرد کہ رازن از پشت  
 اسپ بر بایید - و او تباختن از پیش ہیچ شد - و ہزیمت خورد و اغر وقت  
 قاصدان فرستاد و صلح کرد - پنج بعد از حکمرانی چہل سال از این دنیا  
 رفت - و در عقب خود دو پسر داہرو دہر سینه گذاشت

## در بیان سیو امیں امیر توران و مکران

سیو اسیار - بے عقب فرمان یافت برادرش سیو امیں برسد  
 امارت توران و مکران نشست - در دور امیں - سہاسی ثانی وفات یافت  
 وزیرش پنج بن سیلانج پادشاہ سندان شد - و با زور سہاسی ثانی سوزنیال  
 عقد کرد - و حکمرانی سیو امیں را بر توران و مکران توثیق نمود - و بہ جنگ  
 وادی ہمند بالشرک اسلامی بہ ہلاکت رسید - و پسرش سیو اندراک بہای  
 او برسد نشست -

## کلا شکر اسلام بر سبستان و مکران -

در آواخر عہد امیر المومنین عمر بن الخطاب یک دستہ سربازان  
 عرب - بہ قیادت حکم بن عمرو تغلبی بعد از گشودن سبستان - بر مکران  
 تاختن کرد - حکمران مکران سیو امیں بالشرک خود و شکر ناسل پنج بن سیلانج  
 حکمران سندان - در وادی ہمند بالشرک اسلامی مصاف دادند - در این جنگ  
 خون آشام سر شکر ناسل پنج بن سیلانج کہ - سونا - نام داشت دوال



توران و مکران - سیه امائیس هزیمت خورده به هلاکت رسیدند و لشکر ایشان را - لشکر اسلامی از دم تیغ کشید - و کشور مکران را گشود و نظام اسلامی را تاسیس کرد - و بعد از آن لشکر اسلامی سرزمین مکران را به مستقر لشکر اسلامی مبدل کردند -

این روسای اکراد بلوچ امیر مهر داد براخون و امیر سویدز ننگه و امیر پاتاگ اورکان و امیر بزنج مالمی و امیر جودک کرمان هم عصر - راسل پنج بن سیلابج حکمران سندان - و امیر مائیس والی توران و مکران و خلیفه امیر المومنین حضرت عمر بن الخطاب بوده اند -

### بیعت کردن اکراد بلوچ به امیر المومنین حضرت عمر بن الخطاب -

چون در دور خلافت - امیر المومنین حضرت عمر بن الخطاب سر لشکر اسلامی حکم بن عمرو لقبی مکران را گشود و در مکران بود - که امرای اکراد بلوچ پنجگانه امیر مهر داد براخون و امیر سویدز ننگه و امیر پاتاگ اورکان و امیر بزنج مالمی و امیر جودک کرمانی برادر امیر مهر داد براخون را که نامش امیر یادش بود - به رسولی نزد حکم بن عمرو لقبی فرستادند - و او شرایط بیعت اکراد بلوچ را پیش او نهاد شرایط اکراد بلوچ این بودند - که او دین اسلام را می پذیرند - و با اعراب جنگ نمی کنند - به عوض این یاور می - اعراب آنها را از وادی های ایشان که سکنی آند - از انجا نه راندن - و در دیگر جگه ها انتقال نه دهند - عمرو با یکی از رسولان خود این شرایط را در نامه نوشت و نزد خلیفه امیر المومنین به مدینه فرستاد امیر المومنین عمر بن الخطاب عهدنامه را اجابت نمود و اکراد بلوچ در توران و مکران و سهند در وادی های که مسکن آبان ایشان بود - بماندند - و مشرف به دین اسلام شدند -

## در بیان خلافت امیرالمؤمنین عثمان بن عفان -

چون عمر را دفن کردند - علی بن ابی طالب و زبیر بن العوام و طلحه بن عبیدیه  
 و عبدالرحمن بن عوف و سعد بن ابی وقاص و عثمان بن عفان مشاورت کردند  
 اندر خلافت - عثمان عبدالرحمن را گفت تو بجزگ - گفتا نتوانم - باز عبدالرحمن  
 گفت سه روز زمان باید کرد - تا نیکو نگاه کنیم - پس همگنان را پرسش کردند  
 چون زمان بسر آمد - اتفاق پر عثمان کردند - عثمان برفت بر رسم دیگر خلفا  
 که پیش از او بودند - اندر دین و قسمت و عدل و تفاوت - اول فتح  
 که اندر خلافت عثمان بود - مهراک بود - و آن در خلافت عمر گشاده بودند  
 اما مردم گشتند - بزور کار و فوات او عثمان - مغیره شعبه را آنها فرستاد  
 تا بگشاد باز باموسی اشعری را فرستاد - تا - دخیل - بگشاد - عثمان با موسی  
 اشعری را از بصره و عثمان بن ابی العاص را از فارس هر دو را معزول  
 کرد - و بصره و فارس عبدالله بن عامر بن کریر را داد - و عبدالله بیست  
 و پنج بود - به بصره آمد مدتی چند آنها بود - به پارس آمد - نیاد بن  
 ابی رابع بهره گمناشت و از پیش ازین دبیر او بود - و سپاه سالار  
 او عبیدالله بن عمر الیثمی بود - چون سال سی ام از هجرت مصطفی  
 علیه السلام اندر آمد - عبدالله بن عامر بن کریر - مباحث را به سیستان  
 فرستاد و حرب کردند - و بسیار از مسلمانان کشتند و مباحث باز گشت  
 حضرت عثمان بن عفان یازده سال بر مسند خلافت بماند و بعد  
 از آن او را مخالفین اش شهید کردند -

و این روسای اکراد بلوچ پنجگانه امیر مردان براخونی و امیر خلف  
 زنگنه و امیر آلاک اورگانی و امیر تاکول مایلی و امیر آکول کرمانی هم عصر  
 او بوده اند



## در بیان شورش اهل کابلستان و زابلستان -

در دور خلافت عثمان بن عفان مردمان دهلستان زابلستان شورش و طغیان برپا کردند - امیر زابلستان عبداللہ بن عمیر (رحمہ اللہ) شورشیان را از کابل برد - و ہزیمت داد - کابل را باز - تسخیر کرد - عباس بن مسعود کہ حکم دار بودند در آویخت - بعد از حربہای صعوب آنها را مطیع کردند - اگرچہ اگرچہ بلوچ توران و مکران مسلمان شدہ بودند - لاکن در جنگ جبال قفقس با اگراد خود کمک کردند - و نے ظفر یافتند -

## آمدن عبدالرحمن بن سمرہ بہ مکران -

جنگامیکہ حضرت عثمان بن عفان امیرالمومنین بر مسند خلافت نشست اور عبدالرحمن بن سمرہ را بہ مکران فرستاد - او چند آیام اینجا بود بہ مردم نیکوکاری کرد - در این اثنا حکمران سندان پنج بن سیلاک بر تخت مکران قشون خود را آورد - و بر مکران تدبیر تاقتن نمود - عبدالرحمن بن سمرہ کہ آگان یافت - بر سر خصم یفتاد کرد - و در یک جنگ صعوب آنها را ہزیمت داد - آنها را از نفور مکران دور راند - باز او بہ کابل شد - تا شورش در اینجا برپا شدہ بود - فرو کند -

## آمدن عبیداللہ بن معمر بہ مکران -

بعد از عبیداللہ بن سمرہ - امیرالمومنین عبیداللہ بن معمر را بہ مکران فرستاد اور بہ مکران شد - مکران راند - و بہ شجاعت و مردانگی - بلادها را گشودہ تا لغور کشود ہندان رسید -

## در بیان خلافت امیرالمومنین علی بن ابی طالب

بعد از شہادت حضرت عثمان بن عفان علی بن ابی طالب بر مسند خلافت

نشت - او در سلطنت اسلامی عثمان بن عفان را معزول کرد -  
 در بجای آنها عثمان خود فرستاد - چون خیر عثمان نزدیک عبیدالله بن معمر رسید  
 پیادان مشاورت کرد - گفت ناچار نزدیک عبدالله بن عامر باید شد -  
 سپس عبیدالله امیر بن الاحصر التیکری را به مکران خلیفت کرد -  
 خود برنت و نزدیک عبدالله بن عامر شد چون عبیدالله به بصره رسید  
 حرب جل می کردند و علی بن ابان مشغول بود - چون عبیدالله چنان دید زبان  
 شد تا - علی از آن حرب فارغ شد - پس عبیدالله که مالی با خویش داشت  
 بشام شد - نزدیک معاویه و معاویه را هدیه های بسیار داد - و آنها بماند -  
 چون امیر المومنین علی بن ابی طالب - یثیند - که او باید سوی معاویه  
 شد - ثاعر بن ذعر را به مکران فرستاد - بعد از آن علی امیر المومنین  
 کشته شد بر دست - عبدالرحمن بن ملجم - عمر او شصت و دو سال بود  
 و خلافت او چهار سال و نو ماه بود -

### در بیان سیوا زوراک امیر توران -

بعد از هلاکت سیوا مایس در حرب وادی ملهند - پسرش سیوا زوراک  
 بر مسند مارت توران نشست در دور حکمرانی زوراک - ولایت مکران  
 را عثمان اسلامی در تصرف خود آورده بودند - امیر زوراک فقط امیر  
 توران بوده است - در دور امیر زوراک ثاعر بن ذعر بر کیکاناک  
 تاقتن کرد - و او را زوراک هزیمت داد - و به پسا پس رفتن لاچار کرد -

### آمدن ثاعر بن ذعر به مکران -

امیر المومنین علی بن ابی طالب ثاعر بن ذعر را به مکران فرستاد  
 او چند ایام آنها بماند - مابلیت را در دست کرد پس از سلسله کرده  
 کرد آن بر خاک توران تاقتن کرد در شهر کیکاناک وارد شد - سیوا  
 زوراک باشکد بیست هزار پیش آمد - و با آنها حربی صعب کرد -



مسلمانان بسیار کشته شدند - و اسیر گشتند - بعضی بگریستند - در همین  
 اثناء - تاغر بن ذغر را آگاهی رسید که امیر المومنین علی ابن ابی طالب  
 را عبدالرحمن بن بلعم طعنه زده - که او زخم دار شده و فوت شده است  
 چون او از میدان کارزار پسا پس رفت - و به مکان شد - این  
 مدتی اکراد بلوچ امیر شیراک براخوانی و امیر بکر زنگنه و امیر  
 بازرگ اورگان و امیر جورکان ماملی و امیر حوسه کرمانی - هم عصر  
 سیوا زدراک و امیر المومنین علی ابن ابی طالب بوده اند -

## در بیان بنی امیه

بنی هاشم و بنی امیه اولاد دو برادر بوده اند - عبدالیشان هاشم  
 و عبدالشمس پسران عبدالنات بوده اند - امیر - پسر عبدالشمس و  
 عبدالطلب پسر هاشم - هم زاد و هم عصر بوده اند مانند بنی هاشم  
 بنی امیه هم از طوایف متاز و ذبی اثر قریش بوده است - مدت  
 مدیده پیش از این - بین این دو طایفه - منازعت به سبب ولایت  
 کعبه و مکه برخاسته بود لکن به سبب مداخله نمودن - دیگر مدبران  
 دریش سفیدان عشایر قریش - بین ایشان مصالحت شد - کار نظارت  
 خانه کعبه و مکه را ثلثان بین این عشیره منقسم نمودند - یعنی منصب  
 سه سالاری قریش را - به امیر طایفه بنو امیه دادند - و ولایت خانه  
 کعبه را بزمه امیر بنی هاشم کردند - فرزندان عبدالشمس امیه -  
 و پسر هاشم عبدالطلب هم دور بوده اند - و همین طور حضرت محمد  
 مصطفی و پیغمبر اسلام و پیغمبر - امیه ابو نیان هم عصر بوده اند -  
 در ابتدای دوره اسلام جنگ های که بجز مسلمانان و قریش که شده

اند - ابرسغیان امیر نظام لشکر قریش بوده است - و قریشم زبیه  
 را پیری ابرسغیان با مسلمانان نبرد کرده آند - بعد از فتح مکہ - ابرسغیان  
 مسلمان شده است - و محمد مصطفیٰ معاویہ پیش را کاتب وحی نصب کرد -  
 در دوره خلافت راشدہ - امیران و مہتران بنی امیہ برای سرقرزی  
 اسلام خدمات قابل ستائش انجام داده آند - عمر بن الخطاب در  
 دورہ خلافت خویش بنی ابرسغیان را عامل دمشق مقرر کرد -  
 و بعد از وفات او - بر این منصب معاویہ مہاشین او شد - بعد  
 از شہادت عثمان بن عفان - امیر معاویہ خود مختار شد - و بہ علی  
 بن ابی طالب - نزاع کرد - و بعد از شہادت او بنیاد مران دان  
 خانزادہ بنی امیہ را نهاد -

### نشستن معاویہ بہ خلیفتی -

بعد از شہادت علی امیر المؤمنین اہل کوفہ حسن بن علی بن ابی طالب  
 را بیعت کردند - و چون خیر کشتن علی بشام رسید مردمان شام معاویہ  
 را بیعت کردند - و معاویہ از بایلیا بہ دمشق آمد - و آنجا بکوفہ آمد  
 و حسن بن علی از کوفہ بیرون آمد - بہ انبار فراریم رسیدند - و آنجا  
 صلح کردند - بشرطہا - و حسن امامت بگذاشت - و پادشاهی معاویہ را حاصل  
 شد از آنجا بہ مدینہ شد -

### آمدن عبداللہ بن سوار العبیدی بہ مکران -

چون معاویہ در خلافت مستقیم شد عبداللہ بن سوار العبیدی را باچار  
 بزرگ سوار بہ ولایت مکران نصب کرد - و اورا گفت - کہ در بلاد قرآن  
 کوستانی است کہ آن را کیگانان گویند - و آنجا اسپان بلذ باصیت  
 و صورتی موزوں می باشند - از آن اسپان اینجا بفرست و مردمان  
 آن بلاد بہ سبب کوستان خود - آرد و تصدے نمایند - عبداللہ



بن سوار العبدی بار چهار هزار شکر سوار به مکران شد. در بنجار و زنگاری  
چنین ماند. باز معاویه عمر بن عبداللہ بن عمر را برائے کسیر ملک اربابین  
فرستاد. او ہم بہ مکران شد.

## یغمار بر توران -

عبداللہ بن سوار العبدی بہ یاورمی عمر بن عبداللہ بن عمر موسی توران  
روح نمود. و دوران سفر در شکر او بیچ کس آتش نیفر و خست. از آنچ  
زاد ساختہ و مہیا داشتند. تماشایی از شب صا. شعاع از آتش  
در شکر پدید آمد. لغص کردند. معلوم شد کہ زنی حاملہ بود. حل بنہاد  
و باتش حاجت بود. عبداللہ او را اجازت کرد. پس چون بلاد کیکانان  
رسید. سیوا زوراک با لشکر ہی ہزار برائے مبارزت پیش آمد  
دشمن غلبہ آورد و لشکر اسلام ایشان را منہزم کرد. و غنایم بسیار  
گرفت شکر زوراک جملہ شدند و درہای کوه بگرفتند و جنگ  
خیرہ شد. کیکانیاں جنگ پیاوہل را بنا کردند. چنانچہ عبداللہ بن سوار العبدی  
با جماعت سلاحداران و خواص با ستاد و آواز داد. ہاے فرزند ان اسلام  
دنی از کافران نگرانید تا در ایمان شاخلی در نیاید. و شہادت بیاید  
لشکر اسلام بگردد. رایت و علم عبداللہ بن سوار فراہم آمد مردی از  
نبی عبدالقیس بیرون آمد. و مہارز خواست رئیس عدو باہی مقابل شد  
با سرین سوار ہم باہی عبدالقیس معان گشت. حملہ بردند و آن رئیس را بزندافتند  
لشکر زوراک ہمہ برآمدند. لشکر اسلام بعاقبت ہزیمت شد. ہمہ کوہار  
از مردہ سپاہ پڑ شد. عبداللہ ابن سوار با جوانی مقابل شد. و اسباب او  
حملہ کردند. و بسیار کس از دشمنان بگشتند و بعد از عزای بسیار شہید  
ہون بعد از شہادت او مسلمانان مراجعت کردہ بہ مکران باز آمدند. سیوا  
زوراک بعد از پیروزی طہل زنان در حصار کیکان اندر آمد. و غنایم بگفت  
با بر شکر یال خود قسمت نمود.

## آمدن سنان بن سلمه به مکران -

چون عبدالله بن سوار العبدي شهید شد بعد از آن معاویه زیاد را نامه فرستاد که مردی را که شایسته شغری باشد اختیار کنی زیاد نوشت که پسندیده من و شایسته آن نفردود مراند آصف بن قیس و سنان بن سلمه الهذلی - معاویه سنان بن سلمه الهذلی را پسند کرد - پس او سنان بن سلمه الهذلی را نامزد کرد - او به مکران رفت و مدت دو سال آنجا ماند و بعد دو سال معزول شد -

## آمدن راشد بن عمرو به مکران -

چون زیاد ابن سلمه را معزول کرد - معاویه راشد بن عمرو را بر سر ولایت مکران فرستاد و عامل کرد

- او سیرت حامی نیکو نهاد - مردمان را جبر کرد - تا علم قران و تفسیر آموختند - و داد و عدل فرود نهاد - بسیار گنبرگان مسلمان گشتند از نیکو سیرت او - چون راشد بن عمرو بناحیت مکران رسید - مال کوه کردگان حاصل کرد - به کیکان رفت - سپه ازد را که به او حرب کرد هزیمت خورد - به ملک سندان شد چون راشد به کیکان اقامت کرد مال گذشته و حال به تفصیل رسانید - و فغانیم و برده معافه که نهب کرده بود پسنگ آورد - بعد یکسال از آنجا بازگشت و از سیستان روان شد تا به کوه منذر و بمرج رسید - و مردمان آن ناحیه جمیعی ساختند و قریب پنجاه هزار مرد جمله شدند - و راه بگرفتند - و از بامداد تا نماز دیگر جنگ کردند - تا راشد شهید شد -

## آمدن سنان بن سلمه بار دیگر به مکران -

همان راشد بن عمرو شهید شد ابن زیاد - بار دیگر سنان بن سلمه



را غافل کرد و به مکران فرستاد. و ادرا امر نمود چون آنها شدی توران را بگشود. بت خانه و آتش کدهای گبرکان را بر انگن. چون پیغامبر اسلام ما صلی الله علیه اگر خواستی زمین پیچ بگذاشتی الا همه کفر و اریان دون. دین اسلام برگندی. آنکه نه کلاه بکنند. و بر ایشان به جزیه صلح کرد پس سنان بن سلمه به مکران یکمندی بود. و از اسنجا روان شد و بعضی از ولایات ماضی را مضمبوط کرد. تا برسد به ولایت کیکانان. با سیوا حرب کرد.

سیوا زوراک با شکری فرزندان پیش آمد. با او حرب سخت کردند آخر ایزد تعالی مسلمانان را ظفر داد. سیوا زوراک به هلاکت رسید. پسرش سیوا سنگین فرزندی گشته. در کوهستان نورگان دلبیلان نهان شد. سنان در تعجب اش برآمد حصار نورگان را محاصره کرد. سپاه سنگین پیش آمدند و حرب سخت کردند سنان آن روز رستری حرب همی کرد بنفس خویش. چنانکه رستم بزرگوار خویش همی کرد او سیوا سنگین را نیز به هلاکت رسانید. و او به هر وضعی نمره رسید منتقامی نیک می نهاد. تا به ناحیت بودها رسید. اهل بودها بروی گذر کردند و شهید شد.

### در بیان راسل چند برادر پیچ.

بعد از زمان یافتن پیچ. برادرش راسل چند بر مسند مملکت سندان نشست. سبب اش این بود. که پستویج. داهر صغیر سن بوده است. چند شخصی دیندار بود. و پیروکار دین باوا دالی بوده است. در دور چند مکران و توران را مسلمانان رلوده بودند و این ولایت ها ملحق به سلطنت اسلامی شده بودند. آخری مکران توران و مکران سیوا زوراک و پسرش سیوا سنگین. بوده اند. که باستان بن سلمه والی مکران حرب ها منصب کردند. و به هلاکت رسیدند. سنان بن سلمه ولایت توران را گذرد به قلمرو اسلامی ملحق کرد. راسل چند به سبب. از دست رفتن ولایت

حای تزدان و مکران خیلے ننگین بود۔ بعد از مکران ہفت سال فرمان یافت و این روسای اراد بلوچ پنجگانہ - امیر شیراک براخوان و امیر بوزنگنہ - و امیر بازوک اورگان و امیر مورکان مامل و امیر حوسہ کرمانی - ہم عصر راسل چندر و امیر معاویہ خلیفہ نبی امیہ بودہ اُند۔

### اندن مندر بن جارد بن بشر بہ مکران۔

بعد از شہادت سان بن سلمہ معاویہ ولایت مکران را بہ مندر بن جارد بن بشر محالہ نمود۔ او بہ مکران شد۔ و چند روز بہ اینجا بہرہ و تشریف امارت پرشید۔ و بعد از آن بہ جنگ مدان شد۔ جارد و بچہ بلا آہستہ و بدرید۔ بمید اللہ بن زیاد ننگین شد۔ و گت فال مندر نیکو نیت۔ اورا دواع کرد و باز گشت و بگریست و گت۔ مندر ازین سفر باز نہاید۔ و ہک شود۔ پس چون مندر از انباروان شد وہ ولایت خصمان رسید در حد تورانی رنجور شد و ہاں بخت تسلیم کرد۔ در این اثنا پسر او حکم بن مندر بہ کرمان بود۔ مندر اورا نامہ در بارہ رنجوری فریشتن فرستادہ بود۔ آنکاہ کہ برادر مندر از نوت مندر۔ آگاہ شد پس او از عبدالعزیز آن ولایت درخواست کرد۔ و حجاج بر در رسیدہ کہ آواز ہانگ نماز بر آمد۔ حجاج رومی سوی عبدالعزیز کرد۔ و گت۔ اگر آواز ہانگ بسح من نہ رسیدی۔ برادرش را عقوبت مے نمود۔ بزرگ از اکابر اعیان مادر بسبیل خدای تعالی جان خرد فدا کرد۔ پسری او بر جای اوست۔ و تو ولایت درخواست مے کنی

### اندن حکم بن مندر بہ مکران۔

چون حکم بن مندر رسید۔ بمید اللہ بن زیاد را خبر کردند۔ بگریست و اندر ہتاک و ننگین شد۔ اورا پسر خواند۔ و سے صد ہزار درہم بہ او بخشید اورا مردی دلاور و شہماح بود۔ باز او بہ مکران شد۔ و تا شش ماہ



دلایت مکران بہ حوات او بود۔

## نشستن عبدالملک بن مردان بہ خلیفتی

بعد از مردان بن الحکم نوبت بہ عبدالملک بن مردان رسید او عراق و  
سندان و سندان را بہ حجاج بن یوسف داد۔ پس حجاج سعید بن اسلم  
کلابی را بہ مکران فرستاد

## آمدن سعید بن اسلم کلابی بہ مکران۔

چون سعید بن اسلم کلابی بہ مکران رسید۔ کیچندی بہ مکران بہود۔  
روزی سفہوی بن لام الحامی کہ از قبیلہ ازد بود۔ نزد سعید بیامد۔ سعید  
از وی پرسید کہ آنجا فرود آیم یا رمن باش و با من بیام۔ گفت حتم  
ندارم۔ گفت بہ دیوان خلافت را فرمان مے کنم۔ سفہوی پاسخ داد  
گفت بہ واللہ کہ در عمل تو در نیام و عار دارم، سعید اورا بگرفت و بکشت  
و پوست اورا بکشید و سر اورا بہ نزدیک حجاج فرستاد۔ وہ بہ مکران  
در تحفیل مال معتدان نصب کرد۔ وہ مدارا و مواسا بہشتر مال از مکران  
و توران حاصل کرد

## مقابل شدن او بہ علائیوں۔

روزی کلیب بن خلف المعنی و عبداللہ بن عبدالرحیم العلانی و محمد بن  
معاویہ العلانی با ہم دیگرہ را می زدند کہ سفہوی بن لام از دلایت ماہود۔ و از  
اصل عمان و ناحیت ماہودی آمیختہ است۔ و سعید را چہ عمل باشد کہ قرابت  
ما را بکشد۔ چون در مزاج سعید بلائے گرفتن خارج مے آمد۔ مقابل شدند و  
مقاتلات کردن گرفتند۔ تا کار بجنگ کشید۔ علائیوں غلبہ کردند۔ و سعید

را بکشند - و به مکران بنشینند -

آمدن مجاهد بن سعید بن یزید بن حذیفه به مکران -

چون مردمان سعید - نزد حجاج رفتند - پس او بر مردمان سعید پر خشم شد - از آنها پرسید - که امیر شما کجاست ، چون مقرر شدند - چند کس را از ایشان علف تیغ کرد - تا مقرر آمدند - که علانیان بروی عذر کردند او را بکشند - پس حجاج شخصی را بفرمود از بنی کلاب تا سیمان علانی را

بکشند و سر او بماند اتباع سعید بفرستاد - و قوت دل داد و اقربا او را بزاخت و حجاج مجاهد بن سعید بن یزید را به مکران فرستاد - چون مجاهد وارد مکران شد - علانیان بگتر گشتند - و قیامه ایشان را طلب کردند - تا برقتند به نزدیک ملک سنده و اهر بن بچج - و مجاهد را یکسال به مکران افتاد و جان بحق تسلیم کرد

## نشستن ولید بن عبدالملک بن مروان به خلیفتی

چون ولید بن عبدالملک بر مسند خلافت نشست - او ولایت مکران را به محمد بن ثارون حواله کرد - و عراقین را حجاج را داد - و حجاج یزاسان دسیستان قیبه بن مسلم را داد -



## آمدن محمد بن ماردن به مکران -

حجاج بن یوسف محمد ماردن را بجانب مکران نصیب کرد - و مثال او  
 امر و نواهی او را مطلق گردانید و در تحصیل اموال وصیت کرد و گفت علانیات  
 را طلب کنی و بدانچه امکان دارد ایشان را بدست آری - و به انتقام سعید  
 بجای - پس محمد بن ماردن یکی را از علانیات دریافت - و بر حکم فرمان  
 خلیفه او را بخت دسر او را بجانب حجاج فرستاد - و مکتوبی افزود  
 آن در خدمت حجاج در قلم او در مکه یکی را از علانیات تلف تیغ  
 کرده ام - اگر عمری اسی دهد و بخت بخندد - دیگران را نیز ما خود

کرده آید - محمد بن ماردن طوایف افراد بلوچ را در شکر خود  
 استخدام نمود و این افراد بلوچ پنجگانه امیر اسد بلوچ و امیر  
 بکر زنگنه و امیر بشرادرگانی و امیر خیزان مالی و امیر مودان  
 کرمانی هم عصر محمد بن ماردن برده اند -

The important points of the manuscript of Koord-Gal-Namak has been stated briefly in the foreword for the interest of the worthy readers.

AGHA NASEER KHAN AHMADZAI BALOCH  
18-A Sariab Road, Quetta.



or if he was not, then he had intentionally avoided it, to make the Brahui issue more complicated. Anyhow it is surprising that a learned man like Mr. Denys Bray's calibre should have been ignorant of the existence of a book of international fame like the history of Mardookh. We greatly indebted to Shiekh Mohammad Mardookh Kurdistani; the author of history of Mardookh and Akhund Mohammad Saleh the author of the manuscript of Koord-Gal-Namak for removing the veil from such an important controversial historical issue, due to which every seeker of knowledge was perplexed.

Now with the help of these two historical documents, we are able to know exactly that who are the Brakhuis from where they came to the present country of Balochistan and how this big section of Baloch race acquired the nomenclature of Brakhui Baloch during the long passage of time, consequently the enigma of their language was also solved by the author of Koorg-Gal-Namak according to him when the Brakhui Kurd Baloch conquered the Turan region of Turanic empire, the ancient twenty two Turk tribes inhabiting the region of Turan from the beginning of the formation of Turanic empire, submitted to the conquerers, after intermixing of the Brakhui Kurd Balochs and these Turkish tribes, the Turik or present Brakhui language, dominantly influenced by the Balochi language came into existence.

predecessors, mentions in the introduction of his book:- "The Brhui Language introduction and grammar that who the brahuis are and whence they have found their way into Balochistan are question that still await answer".

But according to the author of the history of Mardookh Sheikh Mohammad Kurdistani and the author of the manuscript of Koord-Gal-Namak Akhund Mohammad Saleh Zangana Kurd Baloch, for unravelling the mystery of Mr Denys Bray misunderstanding about the origin of Barahuis and their language and settlement in Balochistan really is a memorable and splended work of these authors

No doubt that the manuscript of Koord-Gal-Namak has come to hand recently, but the history of Mardookh is a very old Book most probably printed somewhere in the beginning of nineteen century. It is however surprising that the history of Mardookh escaped the notice and sight of Mr Denys Bray, while he was making his research about the language and ethnuiity of Brahuis; I think if he had perused the history of Mardookh he would have changed his opinion about the language and origin of Brakhuis and would not called it an Enigma.

There could have been two reasons for not referring to the history of Mardookh by Mr. Denys Bray. Either he was ignorant about the history of Mardookh



Mishkani, Armaili, Bolani, Greshkani. In Turan (Kalat plateau) region even today mountains, mountain peaks, valleys. Rivers, villages, towns and cities still bear the names of these chiefs mentioned in the genealogical trees. Similarly in Mekran region Mountains, Rivers, Valleys, Towns bear the names of the chiefs of the Adargani, Mamali, and Kirmani Kurd Baloch tribes of Mekran. Before the discovery of Koord-Gal-Namak these names were an enigma for us, we owe it to Akhund for solving the riddles for us.

Thirdly the Koord-Gal-Namak throws much light on the socio-political relationship of the people of ancient Balochistan with the inhabitants of ancient Sindh, about which generally the scholars were ignorant. The details given by Akhund about the three main tribal groups of Sindh, that is, Nabyan, Takain, Momeedan bear much historical authenticity as all the later Sindh historians. Like Ali Koofi author of Chachnama, Meer Masoom author of Tarikh Masoomi, Meer Ali Shair Kane Ththavi the author of "Tufatul-Kiram" have mentioned the names of these tribes in their historical works, as the original inhabitants of Sindh.

Fourthly an English political officer of Balochistan Mr. Denys Bray, during his four years sojourn in Balochistan enabled him to pursue the study of Brahui independently of the work of his

the Kurd Balochs with the armies of Alexander the great, while he was travelling through southern Balochistan, on his return journey to his country. After the occupation of Balochistan by the British Government the Gazetteers of the districts of Balochistan were compiled by their political officers. So in Gazetteer of Lasbela the author M.R. Hughes Buller I.C.S., in the chapter dealing with history, corroborating the statement of Akhund Saleh about the battles of Kurd Balochs with forces of Alexander the great gives the details as under:-

"Here Nearchus formed a camp and it was in this part of the country, that Leonnatus defeated the oritae and their allies in a great battle. Where in 6000 were slain and it was after this victory that the crowing of Leonnatus with a golden crown by Alexander is said to have taken place" Lasbela Gazetteer page (219).

Both the narrators differ on one point, that is the number of those slain in the battles. Akhund saleh says, that ten thousand valorous Kurd Balochs were killed in this battle, while the historians of Alexander gave the number of slain orateas as six thousand. Secondly in the historical manuscript of Akhund Mohammad Saleh, the details of the genealogical trees of the eight chiefs of the clans of Brakhui Kurd Balochs of Turan are, Kaikani, Gorani, Sarooni, Ghuzdari,



the great (1666 A.D. to 1695 A.D.) the fifteenth successor of Ameer Meero Meerwani. So Akhund Himself being a Kurd Baloch, came to the capital of Balochistan, that is, Kalat, where he joined the service of the Ruler Ameer Iltaz II, the father of Ahmad the great in 1659 A.D. Besides being a highly educated person, Akhund Mohammad Saleh was Shrewd, wise, and an energetic statesman of high calibre. After few years service, he was promoted to the high rank of grand wazir by Ahmad the great. In this capacity, he served five Brakhui Kurd Baloch rulers, Mir Ahmad the great, Mehrab the brave, Samander the generous, Ahmad II the pious and Abdullah the falcon of mountains, as Akhund died issueless, his nephew (brother's son), Akhund Mohammad Hayat son of Akhund Shahdad succeeded him as grand Wazir. Akhund Mohammad saleh has Narrated such historical and valuable accounts about the Kurd Balochs of ancient Balochistan, which were uptill now, engrossed in the darkness of oblivion. The discovery of the Manuscript of Koord-Gal-Namak is really a Boon in the realm of history. If this Book had not been come to light, many true facts about the history of Balochistan would have remained Hidden from us. Many Historical events mentioned by Akhund Mohammad Saleh in his book, are very interesting and have been confirmed by the later esearching scholars of the history of the modern world. For example, Akhund mentions in detail the battles of



disintegration of the Turanic empire Kaikobad Maad Kurd devided the various regions of the vanquished empire among his Kurdish tribes, Brakhui Kurds got Turan (Kalat Plateau) and Adargani Kurds obtained Mekran. Thus every tribe settled permanently in that alloted region. Similarly during this period, the Zangana Kurds caputured Zabulistan (present Sais-tan) and made it their permanent abode. The forefathers of the author were the rulers of Zabulistan. After the advent of Islam, one of his ancestor established a madrassa in Zaranj, the capital of Zabulistan, during the rule of Abbasid dynasty of Islamic empire. With the fall of the Abbasid dynasty and the rise of Mongol power, this madrassa was destroyed during the campaigns of Ameer Taimur Gurgan in 1383 A.D. As a result of the calamity, the authors family fell from power, but the members of the family did not give up their scholarly pursuits. Thus together with some fellow students the author went to Shiraz to obtain higher education, after comple-tion of his studies, he returned to Zabul, his home town in Zabulistan. By then the Meerwani Baloch clan had established fourth Baloch rule in the Turanic region (Kalat pleteau) of ancient Balochistan in 1410 A.D. under the leadership of Ameer Meero Meerwani the grand chief of the Brakhui Kurd Balochs. At the time of Akhund Mohammad Saleh the author of the book, the Baloch prinedom had reached its Zenith under the guidance of Mir Ahmad



## FOREWORD OF KOORD-GAL-NAMAK

Koord-Gal-Namak is a book of history written in persian language in 1070 Hijra corresponding with 1659 A.D., by Akhund Mohammad Saleh a Zangana Kurd Baloch. In the first chapter of his book, while Describing his genealogical tree, he narrates that he comes from the zangana Kurds one of the clans of Boodi Tribe. He further discloses his relationship with Brakhui Kurds, and states that both of the tribes are the offsprings of two sons of Bood, named Brakhim and Zangan, Bood himself was the seventh son of Ameer Maad Kurd.

The book deals with the history of Baloches, Racially who are Kurds and due to their military crest of cockscomb, which in old persian and Kurdish languages is called Baloch. later on they came to be know by this appellation. According to the book of Koord-Gal-Namak, they migrated to ancient Balochistan (Turan and Mekran) in 855 B.C. when the Maad Kurd Chief Kaikobad established his empire in Media and Persia, after wards defeating Afrasiyab the king of the empire of Turan. Turanic empire comprised of the regions of Sughudistan (Central Asian Regions), Kabulistan, Zabulistan (Present Afghanistan) Turan and Mekran (Present Balochistan). When King Kaikobad Invaded Balkh, the Turanian Capital in the north, his Brakhui Kurd and Adargani Kurd divisions captured regions of Turan (Kalat Plateau) and Makran respectively. After the





## ہماری چند اہم مطبوعات

- بلوچستان کی کہانی شاعروں کی زبانوں ————— میر گل خان نصیر (مرحوم)
- بلوچی عشقیہ شاعری ————— میر گل خان نصیر (مرحوم)
- بلوچی رزمیہ شاعری ————— میر گل خان نصیر (مرحوم)
- پر رنگ ————— میر گل خان نصیر (مرحوم)
- بلوچستان ماقبل تاریخ ————— منک محمد سعید دیہار بلوچ
- توکلست ————— میر مٹھا خان (مرحوم)
- تاریخ بلوچ و بلوچستان (جلد اول) ————— آغا میر نصیر خان احمد زئی بلوچ
- تاریخ بلوچ و بلوچستان (جلد دوم) ————— آغا میر نصیر خان احمد زئی بلوچ
- بلوچی گرامر (اردو) ————— آغا میر نصیر خان احمد زئی بلوچ
- بلوچی گرامر (انگریزی) ————— آغا میر نصیر خان احمد زئی بلوچ
- بلوچی کارگوئنگ ————— آغا میر نصیر خان احمد زئی بلوچ

بلوچی اکیڈمی مکران ہاؤس سرسپاب و ڈکوٹہ